اشاعت کا ۴۱ واں سال

Visit us at: www.dailyafaaq.com

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

8 چین جتنا بھی مضبوط ہو جائے کبھی توسیع پسندانہ راستہ اختیار نہیں کرے گا

7 میسی کے انٹرنیشنل کیریئر کا اختتام قریب، 4 ستمبر کو آخری ہوم میچ ہونے کا امکان

3 تعلیم کا مقصد فرد کی ترقی کو سماجی ترقی سے ہم آہنگ کرنے والا ہونا چاہیے

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Thursday 04 September 2025

ESTABLISHED IN 1985

04 ستمبر 2025، بمطابق 10 ربیع الاول 1447، جمعرات، جلد نمبر 46، شمارہ نمبر 208، صفحات 8، قیمت 3 روپے

جی ایس ٹی میں اب 5 فیصد اور 18 فیصد کے دو سلیب، 22 ستمبر سے لاگو ہوں گے

روزمرہ کی کئی اشیاء، چھوٹی کاروں و ٹیلی ویژن و ادویات کے ٹیکس میں کمی

لائف انشورنس اور پرسنل ہیلتھ انشورنس پر کوئی ٹیکس نہیں ہوگا

نئی دہلی/۳ ستمبر (یو این آئی) اشیا اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) میں اہم سلیب کی تعداد چار سے گھٹا کر دو کرنے کی تجویز کو منگل کو جی ایس ٹی کونسل کی منظوری مل گئی۔ مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے کونسل کی 56 ویں میٹنگ کے بعد بتایا کہ اب دو اہم سلیب پانچ فیصد اور 18 فیصد کے ہوں گے۔ اس کے علاوہ کچھ اشیاء پر صفر اور کچھ پر 40 فیصد ٹیکس ہوگا۔ یہ ٹیکس اصلاحات 22 ستمبر سے نافذ العمل ہوں گی۔ انہوں نے بتایا کہ اجلاس میں ٹیکس سلیب اور شرح کو معقول بنانے کے تمام فیصلے متفقہ طور پر کیے گئے۔ نئے نظام میں الٹرا ہائی ٹمپریچر دودھ، چھینا، پنیر، چپاتی روٹی پراٹھا وغیرہ پر کوئی ٹیکس نہیں ہوگا۔ حیات بخش تینتیس ادویات پر کوئی ٹیکس نہیں ہوگا۔ نمکین بھجیا، چٹنی، پاستا، نوڈلز، چاکلیٹ وغیرہ پر پانچ فیصد ٹیکس لگے گا۔ ہیئر آئل، صابن شیمپو، ٹوتھ برش، سائیکل جیسی گھریلو اشیاء پر پانچ فیصد ٹیکس ہوگا۔ چھوٹی کاریں، ٹیلی ویژن، فریج، واشنگ مشین کو 18 فیصد (بقیہ ۶ پر)

عمر عبداللہ نے اعلیٰ سطحی میٹنگ میں جموں کشمیر کے موسمی بحران کا جائزہ لیا

انتظامیہ کو ہائی الرٹ رہنے، زمینی سطح پر فوری کارروائی تیز کرنے اور حساس و نازک علاقوں میں بروقت انخلا کو یقینی بنانے کی ہدایت

نئی دہلی/۳ ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں و کشمیر میں مسلسل بارشوں سے پیدا ہونے والی صورتحال کا جائزہ لینے کے لئے آج ایک ایمرجنسی میٹنگ میٹنگ طلب۔ وزیر سکینہ ایتو اور وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے انہیں وادی کشمیر کی تازہ ترین صورتحال سے آگاہ کیا جبکہ وزراء جاوید احمد رانا اور ستیش شرما نے صوبہ جموں کی صورتحال کی رپورٹ پیش کی جس میں سیلاب، سڑکوں کی رکاوٹیں و بندش اور دریا کے کناروں اور لینڈ سلائیڈنگ خدشے والے علاقوں میں رہائش پذیر لوگوں کے مسائل شامل تھے۔ وزیر اعلیٰ نے انتظامیہ کو ہدایت دی کہ زمینی سطح پر کارروائی میں تیزی لائی جائے، پانی جمع ہونے والے علاقوں کو صاف کیا جائے، بجلی، پانی اور صحت جیسی بنیادی سہولیتوں کی فراہمی یقینی بنائی جائے اور مکینوں کو حساس و نازک علاقوں سے بروقت نکالنے کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے صوبائی اور ضلعی انتظامیہ کو ہدایت دی کہ وہ ڈیزاسٹر ریسپانس ایجنسیوں، پولیس اور صحت محکموں کے ساتھ قریبی تال میل میں کام کریں اور کسی بھی ناگہانی صورتحال سے نمٹنے کے لئے ہمہ وقت تیار رہیں۔ وزیر اعلیٰ نے یہ بھی ہدایت دی کہ حساس علاقوں میں راشن، ایندھن، ادویات اور پینے کے پانی کا خاطر خواہ ذخیرہ رکھا جائے اور ایمرجنسی میڈیکل ٹیمیں ہمہ وقت تیار رہیں۔ وزیر اعلیٰ جہلم اور اس کی معاون ندیوں میں پانی کی بڑھتی ہوئی سطح بجلی (بقیہ ۶ پر)

جہلم میں پانی کی سطح خطرے کے نشان سے اوپر، وادی بھر میں سیلابی خطرہ برقرار

ندی نالوں میں طغیانی، جنوبی اور وسطی کشمیر میں کئی بستیاں اور سڑکیں زیر آب، فصلوں کو نقصان

عوام میں خوف و ہراس، تعلیمی اداروں میں درس و تدریس معطل

حکام نے کئی نشیبی علاقوں سے لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا

سرینگر/۳ ستمبر/ (ایجنسیز) جموں و کشمیر میں ٹنل کے آر پار مسلسل اور شدید بارشوں کے باعث ندی نالوں کے سطح آب میں کافی زیادہ اضافہ دیکھنے میں آیا ہے جس کی وجہ سے عوام میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ اگرچہ دوپہر بعد موسم میں بہتری دیکھنے کو ملی تاہم دریائے جہلم میں سنگم اور رام منشی باغ میں پانی کی سطح خطرے کے نشان سے اوپر ہے جس سے سرینگر سمیت درجنوں علاقوں میں لوگ اضطراب میں مبتلا ہیں جبکہ صوبائی (بقیہ ۶ پر)

کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لئے بچاؤ منصوبے موجود: انشول گرگ

سب کو بہت محتاط اور ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے

سری نگر/۳ ستمبر (یو این آئی) صوبائی کمشنر کشمیر انشول گرگ نے موجودہ موسمی صورتحال کے پیش نظر لوگوں سے محتاط رہنے کی اپیل کرتے ہوئے اس بات کا یقین دلایا کہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ہنگامی اور بچاؤ کے منصوبے موجود ہیں۔ انہوں نے بدھ کو یہاں نامہ نگاروں کو بتایا: 'جنوبی کشمیر میں خاص طور پر گزشتہ رات سے زیادہ بارشیں ہوئیں، وسطی کشمیر میں رات بھر بارش ہوئی اور آج صبح بھی بارشیں ہوئیں، جس کی وجہ سے پانی کی سطح بڑھ رہی ہے، سنگم اور رام منشی باغ میں پانی کی سطح بڑھ رہی ہے'۔ ان کا کہنا تھا: 'انڈیا میٹرولوجیکل ڈپارٹمنٹ (آئی ایم ڈی) کے مطابق بارش میں دوپہر کے بعد کمی واقع ہوگی اور شام تک مزید راحت مل سکتی ہے'۔ مسٹر گرگ نے کہا کہ محکمہ آبپاشی اور فلڈ کنٹرول نے دودھ گنگا پر ریت کے بیگ لگا دیے ہیں اور یہ کام لگ بھگ مکمل ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا: 'ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر ٹیموں نے جنوبی کشمیر کے نشیبی علاقوں سے کئی خاندانوں کو بھی نکالا ہے، ڈی سی سری نگر اور ان کی ٹیم نے ضلع میں ہنگامی منصوبے بھی بنائے ہیں۔ پولیس اور ایس ڈی آر ایف کی ٹیمیں جگہ جگہ موجود ہیں، ہمارے ایمرجنسی آپریشن سنٹر کام کر رہے ہیں، ہمارے پاور سسٹم چل (بقیہ ۶ پر)

جموں میں موسلا دھار بارشوں سے تباہی، ماں بیٹی ہلاک، اہم شاہراہیں بند

درجنوں دیہات زیر آب، درجنوں رابطہ سڑکیں تباہ، سینکڑوں لوگ متاثر

سری نگر/۳ ستمبر (یو این آئی) جموں و کشمیر کے مختلف حصوں میں لگاتار موسلا دھار بارشوں نے تباہی مچا دی ہے، جس کے نتیجے میں ماں اور بیٹی مکان گرنے سے ہلاک ہو گئیں، جبکہ ضلع راجوری اور اکھنور میں دریا چناب کی طغیانی کے باعث درجنوں افراد پھنس گئے۔ شدید بارشوں نے دریاؤں اور ندی نالوں میں پانی کی سطح خطرے کے نشان سے اوپر پہنچا دی ہے اور متعدد اہم شاہراہیں، بشمول جموں-سری نگر نیشنل ہائی وے مسلسل بند ہیں۔ حکام کے مطابق راجوری ضلع کے سندر بنی علاقے کے گاؤں کانگری میں بدھ کی صبح ایک کچا مکان زمین بوس ہو گیا، جس کے ملبے تلے دب کر ماں اور (بقیہ ۶ پر)

وادی کے بالائی علاقوں میں تازہ برفباری، میدانی علاقوں میں سردی کی لہر

4 سے 7 ستمبر تک کہیں کہیں ہلکی بارشوں کے مختصر مرحلوں کا امکان

8 سے 11 ستمبر تک جموں صوبے میں درمیانی درجے کی بارشیں متوقع

سری نگر/۳ ستمبر (یو این آئی) محکمہ موسمیات نے جموں و کشمیر میں بدھ کی دوپہر سے موسم میں بہتری واقع ہونے کی پیش گوئی کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ 4 سے 7 ستمبر تک کہیں کہیں ہلکی بارشوں کے مختصر مرحلے ممکن ہیں جبکہ اس دوران جموں صوبے میں کچھ مقامات پر درمیانی درجے کی بارشوں کا امکان ہے۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ 8 سے 11 ستمبر تک جموں صوبے کے کچھ علاقوں میں درمیانی درجے کی بارشیں متوقع ہیں جبکہ بعد میں 11 ستمبر کی شام سے موسم میں ایک بار پھر بہتری متوقع ہے۔ محکمے کے مطابق سری نگر میں گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 39 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی ہے جبکہ وادی کے سیاحتی مقامات پہلگام اور گلمرگ میں بالترتیب 64 ملی میٹر اور 8.8 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی ہے۔ گیٹ وے آف کشمیر کے نام سے مشہور قصبہ قاضی گنڈ میں اس دوران 82 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی ہے جبکہ کپوارہ میں 2.9 ملی میٹر اور کوکرناگ میں 82.4 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی ہے۔ جموں میں گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر کے میڈیکل کالجوں میں 190 اضافی ایم بی بی ایس نشستوں کو منظوری

کل تعداد اب 1,185 سے بڑھ کر 1,375 ہو گئی

سرینگر/۳ ستمبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) جموں و کشمیر میں طبی تعلیم کے شعبے میں اہم پیش رفت ہوئی ہے جب نیشنل میڈیکل کمیشن نے آج مرکز کے زیر انتظام علاقے کے پانچ سرکاری میڈیکل کالجوں میں 190 اضافی ایم بی بی ایس نشستوں کے لیے اجازت دے دی ہے۔ منظوریوں میں گورنمنٹ میڈیکل کالج بارہمولہ، گورنمنٹ میڈیکل کالج ڈوڈہ اور گورنمنٹ میڈیکل کالج کٹھوعہ کے لیے 50 اضافی سیٹیں شامل ہیں جبکہ گورنمنٹ میڈیکل کالج جموں اور گورنمنٹ میڈیکل کالج سری نگر کو 20-20 سیٹیں الاٹ کی گئی ہیں۔ اس کے ساتھ، جموں و کشمیر کے سرکاری میڈیکل کالجوں میں ایم بی بی ایس کی کل تعداد اب 1,185 سے بڑھ کر 1,375 نشستوں پر پہنچ گئی ہے۔ یہ بروقت اضافہ جموں و کشمیر کے میڈیکل کے خواہشمند طلباء کے لیے مواقع میں نمایاں اضافہ کرے گا، مسابقت کے دباؤ کو کم کرے گا، اور زیادہ تربیت یافتہ ڈاکٹروں کو تیار کر کے صحت کی دیکھ بھال کی فراہمی کے نظام کو طویل مدتی مضبوط بنانے میں اپنا حصہ ڈالے گا۔ حکام نے بتایا کہ کونسلنگ کے تیسرے دور سے قبل مزید نشستوں کی منظوری متوقع ہے، جس سے یوٹی میں طبی تعلیم کی صلاحیت کو مزید وسعت دی جائے گی۔ چیف سکریٹری، جموں و کشمیر نے اس سنگ میل کو حاصل (بقیہ ۶ پر)

دریاؤں کے کناروں پر ہجوم نہ لگائیں، جان کو خطرہ ہے: پولیس کی عوام سے اپیل

سری نگر/۳ ستمبر (یو این آئی) مسلسل بارشوں اور سیلابی صورتحال کے بیچ جموں و کشمیر پولیس نے بدھ کے روز عوام کو سختی کے ساتھ مشورہ دیا ہے کہ وہ دریاؤں اور ندی نالوں کے کناروں پر غیر ضروری ہجوم نہ لگائیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اس طرح کی بھیڑ جہاں انسانی جانوں کو خطرے میں ڈال سکتی ہے وہیں ریسکیو اور نگرانی کے عمل میں بھی رکاوٹ پیدا کر رہی ہے۔ پولیس نے ایک ایڈوائزری میں کہا کہ وادی کے مختلف علاقوں میں یہ دیکھا گیا ہے کہ لوگ بڑی تعداد میں دریاؤں کے کنارے پہنچ رہے ہیں، جس سے نہ صرف ان کی اپنی زندگیوں کو خطرہ لاحق ہوتا ہے بلکہ ریسکیو ٹیموں کی سرگرمیاں بھی متاثر ہوتی ہیں۔ (بقیہ ۶ پر)

وادی کا جموں، خطہ پیر پنچال اور لداخ سے بھی زمینی رابطہ منقطع

کئی مقامات پر مٹی کے تودے و پتھر گر آنے اور زمین دھنس جانے کے واقعات

بحالی کا کام مکمل نہیں ہو جاتا، سڑک پر سفر نہ کریں: حکام کا عوام کو مشورہ

سری نگر/۳ ستمبر/ جے کے این ایس/ منگل کی شام سے رات بھر جاری رہنے والی موسلا دار اور سیلابی بارش نے کشمیر وادی کا جموں، خطہ پیر پنچال اور لداخ سے بھی زمینی رابطہ منقطع کر دیا۔ حکام نے بدھ کو بتایا کہ سری نگر جموں قومی شاہراہ، مغل روڈ، سری نگر سونامرگ گاندربل (ایس ایس جی) روڈ اور سنتھن روڈ سمیت کئی اہم پہاڑی سڑکوں کو متعدد مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ، مٹی کے تودے اور پتھر گر آنے کے واقعات کے بعد (بقیہ ۶ پر)

درگاہ حضرت بل کی تجدید و آرائش کے بعد باضابطہ افتتاح، رقت آمیز مناظر

وقف بورڈ نے اس مقدس مقام کی خوبصورتی اور تقدس میں مزید اضافہ کرنے کی کوشش کی، ڈاکٹر درخشاں اندرابی

سری نگر/۳ ستمبر (ایجنسیز) وادی کشمیر کے عظیم روحانی مرکز آثار شریف درگاہ حضرت بل کی تجدید و آرائش کا کام مکمل ہونے کے بعد آج اسے باضابطہ طور پر زائرین کے لیے کھول دیا گیا۔ افتتاحی موقع پر ہزاروں عقیدت مندوں نے درگاہ کا رخ کیا، جہاں روح پرور اور رقت آمیز مناظر دیکھنے کو ملے۔ جموں و کشمیر وقف بورڈ کی چیئرپرسن درخشاں اندرابی بھی اس موقع پر موجود رہیں اور درگاہ کے اندرونی حصوں میں کی گئی تزئین و آرائش کا جائزہ لیا۔ (بقیہ ۶ پر)

افواہوں پر کان نہ دھریں، انتظامیہ پوری طرح چوکس ہے: عمر عبداللہ

سری نگر/۳ ستمبر (یو این آئی) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بدھ کے روز عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ افواہوں پر کان نہ دھریں اور یقین رکھیں کہ انتظامیہ موجودہ صورتحال سے نمٹنے کے لئے پوری طرح چوکس ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت ہر لمحہ صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ عمر عبداللہ نے مائیکرو بلاگنگ پلیٹ فارم ایکس پر اپنے پیغام میں کہا: ڈل گیٹ کے گیٹ کو نہیں کھولا گیا ہے، کنڈی زال بند نہ تو ٹوٹا ہے اور نہ ہی شگاف پڑا ہے۔ دریائے جہلم کی سطح ضرور بلند ہو رہی ہے لیکن صورتحال پوری طرح سے قابو میں ہے۔ ہم مسلسل صورتحال پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہیں لیکن عوام سے اپیل ہے کہ غیر ضروری افواہوں (بقیہ ۶ پر)

وزیر صحت اور وزیر اعلیٰ کے مشیر کا رام منشی باغ میں آبپاشی و فلڈ کنٹرول روم کا دورہ

سیلاب کی موجودہ صورتحال کا جائزہ، تیاریوں اور حفاظتی اقدامات کا بھی معائنہ کیا

سری نگر/۳ ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی کے ہمراہ آج رام منشی باغ میں آبپاشی و فلڈ کنٹرول روم کا دورہ کیا اور موجودہ سیلابی (بقیہ ۶ پر)

سرینگر۔جموں قومی شاہراہ کی مسلسل بندش

بازار بے قابو، قیمتوں میں اضافہ اور صارفین کی بے بسی پریشان کن

سری نگر/۳ ستمبر/ ٹی ای این/ وادی کشمیر میں جموں۔ سری نگر قومی شاہراہ کی مسلسل بندش نے عام زندگی پر گہرا اثر ڈالا ہے۔ لینڈ سلائیڈنگ اور شدید بارشوں کے باعث کئی روز سے یہ واحد ہر موسمی شاہراہ بند ہے، جس کے نتیجے میں نہ صرف اشیائے ضروریہ کی ترسیل میں رکاوٹ پیدا ہوئی ہے بلکہ بازاروں میں مہنگائی کی ایک نئی لہر نے بھی جنم لیا ہے۔ بازاروں میں سبزیوں، پھلوں اور دیگر ضروری اشیاء کی قیمتیں اچانک بڑھ گئی ہیں۔ عوامی سطح پر شدید ناراضگی پائی جا رہی ہے کہ ریگولیٹری ادارے زمینی سطح پر کہیں دکھائی نہیں دے رہے اور صارفین کو دکانداروں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق اس ہفتے کے آغاز میں جو انڈوں کی ٹرے 170 روپے میں دستیاب تھی، وہ اب 220 روپے میں فروخت ہو رہی ہے۔ سبزیوں کے نرخوں میں بھی ہوشربا اضافہ ہوا ہے۔ ٹماٹر جو حال ہی میں 50 روپے فی کلو مل رہے تھے، اب 80 روپے میں دستیاب ہیں۔ اسی طرح دیگر سبزیوں اور پھلوں کی قیمتیں بھی اچانک بڑھ گئی ہیں۔ سیب، کیلا اور دیگر مقامی پھل جو عام صارف کی پہنچ میں تھے، اب متوسط طبقے کے لیے بھی بوجھ بنتے جا رہے ہیں۔ (بقیہ ۶ پر)

سیلاب کی تیاری اور ہنگامی صورتحال سے متعلق پولیس کنٹرول روم کشمیر میں مشترکہ جائزہ اجلاس

جان و مال کے تحفظ کے لئے ایک مضبوط آفات سے نمٹنے کے منصوبے کی ضرورت پر زور

سرینگر/۳ ستمبر/ (آفاق نیوز) پولیس کنٹرول روم کشمیر میں سیلاب کی تیاری اور ہنگامی منصوبہ بندی کے بارے میں ایک مشترکہ جائزہ اجلاس منعقد کیا گیا، تاکہ موجودہ موسمی حالات اور پیش گوئی کے پیش نظر تیاریوں کا جائزہ لیا جا سکے اور زمین پر کام کرنے والی تمام ایجنسیوں کے درمیان ہم آہنگی کو مضبوط کیا جا سکے۔ میٹنگ میں سپیشل ڈی جی پی (کوآرڈینیشن) پی ایچ کیو جموں و کشمیر، کمانڈنٹ جنرل ایچ جی/سی ڈی (بقیہ ۶ پر)

سکینہ اِیتواور ناصراسلم وانی نے اننت ناگ کا دورہ کیا اور سیلابی صورتحال کا جائزہ لیا

اننت ناگ و شوپیان کے مقامی اراکین اسمبلی اور ضلعی انتظامیہ کے ساتھ میٹنگ کا اِنعقاد

اننت ناگ/۳ستمبر/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود و تعلیم سکینہ اِیتو نے آج وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی کے ہمراہ اننت ناگ کا دورہ کیا اور ضلع میں جاری سیلابی صورتحال کا قریبی جائزہ لیا۔ وزیر موصوفہ اور مشیر موصوف نے دورے کے دوران سنگم میں واقع فلڈ گیج سٹیشن کا معائینہ کیا، موجودہ پانی کی سطح کا جائزہ لیا اور محکمہ آبپاشی و فلڈ کنٹرول کے افسران سے تبادلہ خیال کیا۔ متعلقہ افسران نے انہیں پانی کے اخراج کی موجودہ صورتحال، ممکنہ پیشگوئیوں اور بروقت اقدامات کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ اس موقعہ پر وزیر سکینہ اِیتو نے کہا کہ عوامی صحت اور حفاظت حکومت کی اوّلین ترجیح ہے۔ اُنہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ دریاؤں کی سطح پر کڑی نظر رکھی جائے، چوبیس گھنٹے مانیٹرنگ کو یقینی بنایا جائے اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لئے تیار رہیں۔ وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے مختلف محکموں کے درمیان قریبی ہم آہنگی پر زور دیا تا کہ آفات سے نمٹنے میں مؤثر حکمتِ عملی اپنائی جا سکے۔ اُنہوں نے ضلعی انتظامیہ اور مقامی عوام تک بروقت معلومات پہنچانے کی اہمیت اُجاگر کی تا کہ کسی بھی ہنگامی صورتحال (بقیہ ۶ پر)

سکینہ اِیتواور ناصراسلم وانی نے کولگام کا دورہ کیا اور مسلسل بارشوں کے بعد کی صورتحال کا جائزہ لیا

اِنتظامیہ کو ہائی الرٹ رہنے، زمینی سطح پر کارروائی تیز کرنے اور حساس علاقوں میں بروقت انخلا یقینی بنانے کی ہدایت

کولگام/03ستمبر/وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود و تعلیم سکینہ اِیتو نے آج وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی کے ہمراہ کولگام کا دورہ کیا اور لگاتار بارشوں کے نتیجے میں پیدا ہونے والی صورتحال کا جائزہ لینے کے لئے ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں رُکنِ قانون ساز اسمبلی دیوسر پیرزادہ فیروز احمد شاہ، ضلع ترقیاتی کمشنر کولگام اطہر عامر خان، چیف انجینئر آبپاشی وفلڈ کنٹرول اور ضلع انتظامیہ کے دیگر اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ وزیر موصوفہ اور مشیر موصوف نے ضلعی انتظامیہ کو ہدایت دی کہ وہ اُن حساس علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو ضروری اشیائے خورد و نوش

اور دیگر اشیاء کی فراہمی کو یقینی بنائیں جہاں کٹنے کے زیادہ اِمکانات ہیں۔ اُنہوں نے افسران پر زور دیا کہ وہ ان علاقوں سے رہائشیوں کو بروقت اِنخلا کو یقینی بنائیں جہاں ضرورت ہو اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے (بقیہ ۶ پر)

جنوبی کشمیر کے بارشوں کا اثر سرینگر پر پڑسکتا ہے: چیف انجینئر فلڈ کنٹرول

شدید بارشیں باعث پریشانی، محکمہ بڑے پیمانے پر جگہ جگہ متحرک

سرینگر/۳ستمبر/کے این ایس) چیف انجینئر فلڈ کنٹرول کشمیر شوکت احمد نے بدھ کے روز جنوبی کشمیر کا تفصیلی دورہ کر کے یہاں صورتحال کا جائزہ لیا ہے اس دوران انہوں نے کہا ہے کہ جنوبی کشمیر میں بہت زیادہ بارشیں ہوئی ہے انہوں نے بتایا کہ سوتھ کشمیر کے بارشوں کا اثر سرینگر پر پڑے گا۔ انہوں نے کہا شام 6 بجے کے قریب سنگم اس وقت 24.75 پر ہے جو خطرہ کے نشان پر ہے کشمیر نیوز سروس کے ساتھ بات چیت میں انہوں نے کہا ہے کہ محکمہ زمینی سطح پر متحرک ہے۔ انہوں نے کہا اگر بارشوں کا سلسلہ رک جائے گا تو سرینگر سمیت باقی علاقوں کے لوگوں کو راحت مل سکتی ہے۔ خیال رہے جنوبی کشمیر میں 24 گھنٹوں سے شدید بارشوں کا سلسلہ جاری ہے۔ انہوں نے کہا پورا محکمہ بڑے پیمانے پر متحرک ہے تاہم سطح آب میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ ادھر نمائندے کے مطابق شام کے وقت یہاں بارشوں کا سلسلہ رُک گیا ہے جو ایک خوش آئند بات ہے بشرطیکہ سلسلہ مکمل طور رک جائے

رام بن کے دکاندار قتل کیس میں عمر قید کی سزا پانیوالے تین ملزمین بری

سری نگر/۳ستمبر/(آفاق نیوز ڈیسک) جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے رامبن کے بوٹے قصبے میں دکاندار نرسنگھ دیو کو گولی مارنے کے معاملے میں تین لوگوں کو سنائی گئی عمر قید کی سزا کو منسوخ کر دیا ہے۔ اپنے فیصلے میں، جسٹس سنجیو کمار اور جسٹس سنجے پریہار کی ڈویژن بنچ نے محمد اختر، شفیق احمد اور محمد صادق کی اپیل کو قبول کر لیا۔ 2004 میں جموں کے ایڈیشنل سیشن جج نے تینوں کو مجرم قرار دیتے ہوئے سزا سنائی تھی۔ عدالت نے کہا کہ 8 جون 2004 کے اپنے فیصلے میں ٹرائل کورٹ نے پایا کہ اپیل کنندگان نے مقتول کو براہ راست قتل نہیں کیا بلکہ مقتول کی گاڑی پر نظر رکھ کر قتل کے ارتکاب میں شریک ملزم کی مدد کی تا کہ وہ فرار ہونے میں کامیاب ہونے لگے تو اس کے فرار کا راستہ کاٹ دیا جائے۔ اس عدالت نے انہیں قتل کیس میں مجرم قرار دیا۔ انہیں عمر قید اور 5000 روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی۔ برسوں بعد مفرور ملزمین تنویر احمد، مشتاق احمد اور محمد مظفر پر مقدمہ چلایا گیا۔ انہیں 2017 میں بری کر دیا گیا تھا۔ ستمبر 2024 میں ہائی کورٹ کے کوآرڈینیٹ بنچ نے فیصلے کو برقرار رکھا۔ اس پیش رفت نے ایک اہم قانونی سوال اٹھایا، اگر مبینہ مرکزی حملہ آوروں کو بری کر دیا جاتا ہے، تو کیا باقیوں کو پھر بھی "غیر قانونی اجتماع" کے حصے کے طور پر قتل کا مجرم ٹھہرایا جا سکتا ہے؟ بنچ نے کہا، "ہمیں یہ کہتے ہوئے افسوس ہے کہ موجودہ اپیل کو شریک ملزمین کی بریت کی اپیل کے ساتھ سنا جانا چاہیے تھا اور اسے نمٹا دیا جانا چاہیے تھا، لیکن بدقسمتی سے ایسا نہیں (بقیہ ۶ پر)

صحت کی دیکھ بھال کا نظام مکمل طور پر فعال ہے: سکریٹری صحت ڈاکٹر عابد رشید

جموں کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں خصوصی اقدامات

سری نگر/۳ستمبر(ایجنسیز) جموں و کشمیر میں شدید بارش کے درمیان سکریٹری صحت عابد رشید نے بدھ کے روز کہا کہ یونین ٹریٹری میں صحت کی دیکھ بھال کا نظام مکمل طور پر فعال ہے۔ انہوں نے ساتھ ہی کہا کہ موجودہ موسمی صورتحال میں لوگوں کو گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں۔ سکریٹری موصوف نے یہاں میڈیا کو بتایا: 'گذشتہ تقریباً آٹھ دنوں سے جموں و کشمیر میں موسمی صورتحال خراب ہے، جموں میں صورتحال مختلف تھی، لیکن آج پھر موسلا دھار بارش ہو رہی ہے، ہمارے تمام صحت کے ادارے پرائمری سے لے کر ٹریٹری کیئر تک مکمل طور پر کام کر رہے ہیں اور تمام ڈاکٹر، پیرامیڈیکس اور ہیلتھ کیئر سٹاف تعینات ہیں'۔ ان کا کہنا تھا کہ جموں کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں خصوصی اقدامات کئے گئے ہیں۔ عابد رشید نے کہا کہ خاص طور پر جموں میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ہیلتھ کیمپ لگائے گئے ہیں جو لوگوں کو ان کی دہلیز پر ادویات اور علاج فراہم کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جنوبی کشمیر میں، جہاں گزشتہ 24 گھنٹوں میں شدید (بقیہ ۶ پر)

جموں خطے میں موسلا دھار بارشوں کے بعد 11 شاہراہیں بند

دو ہزار سے زائد گاڑیاں پھنس گئیں

سرینگر، /۳ستمبر(یو پی آئی) جموں و کشمیر کے مختلف حصوں میں موسلا دھار بارشوں اور لینڈ سلائیڈنگ کے باعث بدھ کو کم از کم 11 اہم شاہراہیں بند کر دی گئیں، جن میں جموں۔سرینگر قومی شاہراہ بھی شامل ہے۔ اس اچانک بندش کی وجہ سے دو ہزار سے زائد گاڑیاں مختلف مقامات پر درماندہ ہو گئی ہیں۔ حکام کے مطابق 250 کلومیٹر طویل جموں۔سرینگر شاہراہ پر بھاری بارشوں کے نتیجے میں کئی مقامات پر لینڈ سلائیڈ، مٹی کے تودے (بقیہ ۶ پر)

سکینہ اِیتو نے تمام ڈاکٹروں اور طبی عملے سے خراب موسم کی صورتحال کے پیش نظر

چوبیس گھنٹے دستیاب رہنے کی اپیل کی

سری نگر/۳ستمبر(ڈی آئی پی آر)/وزیر برائے صحت وطبی تعلیم سکینہ اِیتو نے تمام ڈاکٹروں، پیرامیڈیکس اور دیگر طبی عملے سے اپیل کی ہے کہ وہ جاری خراب موسمی صورتحال کے پیش نظر عام لوگوں کی سہولیت اور بہبود کے لئے چوبیس گھنٹے موجود رہیں۔ وزیر موصوفہ نے اپنے ایک پیغام میں کہا، "مسلسل بارشوں اور خراب موسم کے پیش نظر میں تمام ڈاکٹروں، پیرا میڈیکل عملے، ہسپتالوں کے سٹاف اور انتظامیہ سے اپیل کرتی ہوں کہ وہ ہر وقت اپنی ڈیوٹی پر موجود رہیں۔ یہ بارشیں ایک سنگین خطرہ ہیں اور ہمارا سب سے پہلا فرض اپنے عوام کی خدمت ہے۔ آیئے ہم سب مل کر ایثار و قربانی کے ساتھ ایک دوسرے کا ساتھ دیں۔ محلہ اور مسجد کمیٹیاں عوام کی رہنمائی کریں جبکہ پولیس اور انتظامیہ لوگوں کی مدد کے لئے موجود ہیں۔ اللہ کے فضل و کرم سے ہم ان مشکل گھڑیوں پر قابو پالیں گے۔"

موسلا دھار بارشیں سرینگر اور قصبہ جات میں گلی کوچے و لنک روڈ زیرِ آب

عبور و مرور میں مشکلات۔ مقامی آبادی کو شدید مشکلات کا سامنا

سرینگر/3ستمبر/سی این ایس/ وادی کشمیر میں گزشتہ کئی روز سے جاری موسلا دھار بارشوں نے عام زندگی کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ خاص طور پر شہر سرینگر سمیت وادی کے بیشتر قصبہ جات میں گلی کوچے اور لنک روڈ بارش کے پانی میں ڈوب گئے ہیں، جس کے نتیجے میں مقامی آبادی کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اطلاعات کے مطابق پچھلے تین دنوں سے وقفے وقفے کے ساتھ بارشوں نے شہر سرینگر کی بیشتر بستیاں (بقیہ ۶ پر)

خراب موسمی صورتحال: بڈگام اور سرینگر پولیس

نے ہیلپ لائن سروس قائم کی

سری نگر/۳ستمبر(یو این آئی) موجودہ ناسازگار موسمی صورتحال کے پیش نظر بڈگام پولیس نے لوگوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے ایک خصوصی ہیلپ لائن سروس قائم کی ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ موسلا دھار بارش، بجلی گرنے، ژالہ باری، تیز ہواؤں، بادل پھٹنے اور ناسازگار موسمی حالات کے پیش نظر، بڈگام پولیس نے عام لوگوں کی مدد کرنے اور کسی بھی مصیبت یا ہنگامی صورت حال پر فوری ردعمل کو یقینی بنانے کے لیے ایک مخصوص ہنگامی ہیلپ لائن سروس قائم کی ہے۔ لوگوں سے کہا گیا ہے کہ وہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں پولیس کنٹرول روم بڈگام، سینئر پولیس افسروں، متعلقہ تھانوں کے ایس ایچ اوز کے ساتھ رابطہ کریں۔ واضح رہے کہ جموں و کشمیر میں گذشتہ 12 گھنٹوں سے موسلا دھار بارشوں کا سلسلہ جاری ہے جس سے سیلابی صورتحال پیدا ہوئی ہے۔ خراب موسمی صورتحال کے پیش نظر حکام نے وادی کشمیر میں آج یعنی بدھ کو کالج اور اسکول بند رکھنے کا حکم دیا ہے جبکہ کشمیر یونیورسٹی اور کلسٹر یونیورسٹی نے امتحانات بھی ملتوی کر دئے ہیں۔ ادھر موجودہ خراب موسمی حالات کے پیش نظر سری نگر پولیس نے عام لوگوں کی حفاظت (بقیہ ۶ پر)

بانہال ریلوے اسٹیشن کے قریب ٹرین میں بچے کی پیدائش

ریلوے عملے نے ماں اور نومولود کو اسپتال پہنچایا

سرینگر/۳ستمبر/(پی آئی بی) بانہال ریلوے اسٹیشن پر ریلوے عملے نے ایک خاتون مسافر کی مدد کی جس نے آج ٹرین میں بچے کو جنم دیا اور فوری طور پر ماں اور بچے کو قریبی اسپتال منتقل کرنے کا انتظام کیا۔ سومبر گاؤں سے تعلق رکھنے والی یہ خاتون اپنے شوہر کے ساتھ ٹرین نمبر 64651 (سنگلدان۔ بارہمولہ) میں سفر کر رہی تھی کہ بانہال پہنچتے ہی اسے شدید درد زہ شروع ہوا۔ تاہم ٹرین میں سوار خواتین ہم سفر مسافروں کی مدد سے بچے کی پیدائش کوچ کے اندر ہی ہوئی۔ اطلاع ملتے ہی اسٹیشن منیجر جناب اے۔ بی۔ بالی نے عملے کے ارکان جناب للت کمار، جناب مدثر احمد اور جناب منظور احمد کے ساتھ فوری طور پر طبی امداد کا بندوبست کیا اور ماں اور بچے کو محفوظ طریقے سے قریبی اسپتال منتقل کرایا۔ ریلوے پروٹیکشن فورس (آر پی ایف) (بقیہ ۶ پر)

جی ایس ٹی 0.2: شرحوں میں ممکنہ تخفیف

کشمیری عوام اور تاجروں کی مثبت توقعات

سری نگر/3ستمبر/ٹی ای این/مرکز میں آج اور کل یعنی 3 اور 4 ستمبر کو جی ایس ٹی کی شرحوں میں تخفیف سے متعلق ایک اہم بین وزارتی گروپ کی وزارت خزانہ کے ساتھ میٹنگ جاری ہے۔ اس میٹنگ نے نہ صرف قومی سطح پر بلکہ وادی کشمیر کے عوام اور تجارتی حلقوں میں بھی نئی امیدیں پیدا کر دی ہیں۔ عام تاجر سے لے کر ماہرین معیشت تک سبھی اس بات پر نگاہیں جمائے بیٹھے ہیں کہ آخر اس اجلاس کے بعد کس طرح کے فیصلے سامنے آئیں گے۔ وادی کے عام صارفین کا کہنا ہے کہ اشیائے ضروریہ پر جی ایس ٹی کی شرحیں کم ہونے سے انہیں کچھ ریلیف مل سکتا ہے۔ روزمرہ کی خریداری پہلے ہی مہنگائی کی زد میں ہے اور اگر ٹیکس میں تخفیف ہوتی ہے تو قیمتوں میں کمی واقع ہوگی۔ عام لوگ اسے "سانس لینے کا موقع" قرار دے رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ روزانہ کی سبزیوں، اناج اور دیگر بنیادی اشیاء پر بوجھ کم ہو تو زندگی آسان ہو جائے گی۔ کشمیر کے تجارتی حلقے اس فیصلے کو کاروباری سرگرمیوں کے لیے خوش آئند قرار دے رہے ہیں۔ مقامی دکانداروں اور تھوک فروشوں کا کہنا ہے کہ اگر جی ایس ٹی میں کمی آتی ہے تو نہ صرف اشیاء کی لاگت کم ہوگی بلکہ خرید و فروخت میں بھی بہتری آئے گی۔ مارکیٹ میں گاہکوں کی آمد میں اضافہ ہوگا اور کاروباری اعتماد بحال ہوگا۔ خاص طور (بقیہ ۶ پر)

رنبی آرہ میں پھنسے مال مویشیوں سمیت 30 افراد کو بچالیا گیا

سرینگر/کے این ایس/۳ستمبر/جنوبی کشمیر کے شوپیاں ضلع میں گجر بکروال طبقے کے درجنوں افراد مال مویشیوں سمیت نالہ رنبی آرہ کے بیچوں بیچ درماندہ ہو گئے تھے۔ کشمیر، نالہ رنبی آرہ میں پھنسے مال مویشیوں سمیت 30 افراد کو کیا گیا ریسکیو کیا گیا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق وادی کشمیر میں مسلسل بارشوں کے نتیجے میں پیدا ہونے والی سیلابی صورتحال کے دوران جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیاں کے واویاڑی، ہیرپورہ علاقے میں قریب 30 افراد بھیڑ بکریوں اور مال مویشیوں کے ساتھ نالہ کے ایک طرف پھنس گئے اور پانی کے تیز بہاو کے باعث درماندہ ہو گئے۔ اس صورتحال کے بیچ مقامی پولیس اور اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (SDRF) نے بروقت کارروائی عمل میں لاتے ہوئے سبھی کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ (بقیہ ۶ پر)

شری ماتا ویشنو دیوی یاترا مسلسل 9 ویں روز بھی معطل

جموں/ 3 ستمبر (یو این آئی) جموں و کشمیر کے ضلع ریاسی میں ترکوٹہ پہاڑیوں میں خراب موسمی صورتحال کی وجہ سے شری ماتا ویشنو دیوی یاترا بدھ کو مسلسل نویں روز بھی معطل رہی۔ حکام نے بتایا کہ مسلسل خراب موسمی صورتحال کے پیش نظر احتیاطی تدابیر کے طور پر کٹرا بیس کیمپ سے یاترا کو معطل کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ریاسی ضلعی انتظامیہ اور شرائن بورڈ کے اہلکار صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ تباہ شدہ راستوں اور سڑکوں کی بحالی کا کام جاری ہے۔ حکام نے بتایا کہ یاترا کو دوبارہ شروع کرنے کا فیصلہ تب لیا جائے گا جب موسمی حالات بہتر ہوں گے اور 12 کلومیٹر کے جڑواں ٹریک کو پہاڑی چوٹی کے شرائن تک یاتریوں کے لیے صاف کر دیا جائے گا۔ واضح رہے کہ یاترا 26 اگست کو روک دی گئی تھی جب علاقے میں مسلسل بارشوں کی وجہ (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ کے آنگ انزوالہ میں ریسکیو آپریشن، 25 خانہ بدوش خاندان کو بحفاظت نکال لیا

سرینگر، پلوامہ اور اونتی پورہ میں شہریون کو فرنٹ لائن پر مدد فراہم کی

سرینگر03ستمبر/ایک بیان کے مطابق مسلسل منفی موسمی حالات کی روشنی میں سرینگر اور اننت ناگ میں پولیس نے ضلعی انتظامیہ کے ساتھ قریبی تال میل میں شہریون کی حفاظت، نقل و حرکت اور بہبود کو یقینی بنانے کے لئے ایک جامع رسپانس میکانزم کو فعال کیا ہے۔ موسم سے متعلق چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے پورے سرینگر میں پولیس ٹیموں کو حکمت عملی کے ساتھ تعینات کیا گیا ہے۔ ان میں پھنسے ہوئے شہریوں کی مدد کرنا، خاص طور پر نشیبی اور پانی بھرے علاقوں میں تیزی سے پانی کی نکاسی اور صفائی کی کوششوں کے لئے سول محکموں کے ساتھ تال میل، بھیڑ والے راستوں کے انتظام میں ٹریفک پولیس کی مدد کرنا، سیلاب زدہ علاقوں سے گاڑیوں کا رخ موڑنا اور پولیس کنٹرول روم اور ہیلپ لائن نمبر کے ذریعے یا ڈسٹرکٹ پولیس افسران کے (سی یو جی) نمبرون کے ذریعے رابطہ کریں۔ پلوامہ میں موسلا دھار بارش کی وجہ بڑھتی ہوئی سطح کو دیکھتے ہوئے پلامہ پولیس نے عوام کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لئے فوری طور پر بچاؤ کے اقدامات شروع کئے۔ ریسکیو ٹیموں نے پھنسے ہوئے رہائیشیوں (بقیہ ۶ پر)

جموں خطے میں شدید بارش اور سیلابی صورتحال

پٹھان کوٹ جموں ریلوے لائن کو بڑے پیمانے پر نقصان

پچھلے 8 دنوں سے ریل ٹریفک معطل، 68 ٹرینیں منسوخ

سری نگر/۳ستمبر/جے کے این ایس/ جموں ریلوے ڈویژن میں ریل خدمات شدید بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے خطے میں بری طرح متاثر ہوئی ہیں، جس سے پٹھان کوٹ جموں ریلوے لائن کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق شمالی ریلوے نے بدھ کے روز جموں اور شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا اسٹیشنوں سے 30 ستمبر تک آنے والی اور جانے والی 68 ٹرینوں کو منسوخ کرنے کا اعلان کیا، یہاں تک کہ 24 خدمات کو بتدریج بحال کیا جا رہا ہے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ پٹھان کوٹ جموں سیکشن پر کئی مقامات پر ٹوٹ پھوٹ اور پٹری کی خرابی کی وجہ سے پچھلے 8 دنوں سے ریل ٹریفک معطل ہے۔ اس صورت حال نے وشنو دیوی یاتریوں سمیت متعدد لوگ پورے ڈویژن میں پھنسے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پھنسے ہوئے مسافروں کی سہولت کے لیے، جموں توی اور شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا کے درمیان شٹل خدمات کو استعمال کیا گیا ہے۔ ریلوے کے ایک سینئر اہلکار نے بتایا کہ مزید برآں، جموں توی، کولکتہ اور کٹرا نئی دہلی سمیت لمبی دوری کی ٹرینوں کو چلانے کی اجازت دی گئی ہے۔ جموں کٹرا سیکشن میں یکم سے 15 ستمبر کے درمیان شٹل سروس کے لیے 4 ٹرینیں شامل کی گئی ہیں۔ بحال ہونے والی ٹرینوں (بقیہ ۶ پر)

خراب موسمی صورتحال: کشمیر یونیورسٹی اور کلسٹر یونیورسٹی کے آج کے امتحانات ملتوی

سری نگر، 3 ستمبر (یو این آئی) ناسازگار موسمی صورتحال کے پیش نظر کشمیر یونیورسٹی اور کلسٹر یونیورسٹی سری نگر نے آج یعنی بدھ کو ہونے والے تمام امتحانات ملتوی کر دئے ہیں۔ کشمیر یونیورسٹی اور کلسٹر یونیورسٹی کے حکام نے بتایا کہ خراب موسمی صورتحال کے پیش نظر 3 ستمبر یعنی بدھ کو ہونے والے تمام امتحانات ملتوی کر دیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان پرچوں کے امتحانات کی نئی تاریخوں کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ قبل ازیں صوبائی کمشنر کشمیر نے طلبا اور عملے کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے کشمیر میں کالج اور اسکول بند رکھنے کا حکم دیا ہے۔ واضح رہے کہ جموں و کشمیر میں گذشتہ 12 گھنٹوں سے موسلا دھار بارشوں کا سلسلہ جاری ہے جس سے کئی علاقوں میں ایک بار پھر سیلابی صورتحال پیدا ہوئی ہے۔

سرینگر۔ جموں قومی شاہراہ کی مسلسل بندش

بازار بے قابو، قیمتوں میں اضافہ اور صارفین کی بے بسی پریشان کن

سری نگر/ 3 ستمبر/ ٹی ای این/ وادی کشمیر میں جموں۔ سری نگر قومی شاہراہ کی مسلسل بندش نے عام زندگی پر گہرا اثر ڈالا ہے۔ لینڈ سلائیڈنگ اور شدید بارشوں کے باعث کئی روز سے یہ واحد ہر موسمی شاہراہ بند ہے، جس کے نتیجے میں نہ صرف اشیائے ضروریہ کی ترسیل میں رکاوٹ پیدا ہوئی ہے بلکہ بازاروں میں مہنگائی کی ایک نئی لہر نے بھی جنم لیا ہے۔ بازاروں میں سبزیوں، پھلوں اور دیگر ضروری اشیاء کی قیمتیں اچانک بڑھ گئی ہیں۔ عوامی سطح پر شدید ناراضگی پائی جا رہی ہے کہ ریگولیٹری ادارے زمینی سطح پر کہیں دکھائی نہیں دے رہے اور صارفین کو دکانداروں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق اس ہفتے کے آغاز میں جو انڈوں کی ٹرے 170 روپے میں دستیاب تھی، وہ اب 220 روپے میں فروخت ہو رہی ہے۔ سبزیوں کے نرخوں میں بھی ہوشربا اضافہ ہوا ہے۔ ٹماٹر جو حال ہی میں 50 روپے فی کلو مل رہے تھے، اب 80 روپے میں دستیاب ہیں۔ اسی طرح دیگر سبزیوں اور پھلوں کی قیمتیں بھی اچانک بڑھ گئی ہیں۔ سیب، کیلا اور دیگر مقامی پھل جو عام صارف کی پہنچ میں تھے، اب متوسط طبقے کے لیے بھی بوجھ بنتے جا رہے ہیں۔ عام لوگ اس صورتحال کو کھلے عام استحصال سے تعبیر کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ہر بار جب شاہراہ بند ہوتی ہے تو تاجروں کو منافع خوری کا موقع ملتا ہے جبکہ متعلقہ ادارے کہیں نظر نہیں آتے۔ لوگ اس بات پر حیران ہیں کہ آخر وہ چیکنگ ٹیمیں کہاں غائب ہو جاتی ہیں جن کا کام بازاروں کو ریگولیٹ کرنا ہے۔ دوسری (بقیہ ۶ پر)

بی ایس ایف نے چناب ندی میں پھنسے 44 لوگوں کو بچایا

جموں، 3 ستمبر (یو این آئی) بارڈر سکیورٹی فورس، جموں فرنٹیئر نے آج اکھنور کے گرکھل علاقے میں چناب ندی میں پھنسے 44 لوگوں کو بچایا۔ بی ایس ایف کے رابطہ عامہ کے افسر نے یہاں بتایا کہ تیز اور دشوار ریسکیو آپریشن میں 44 لوگوں کو بی ایس ایف کے ہیلی کاپٹر کے ذریعے جموں کی اکھنور تحصیل کے گرکھل کے نزدیک واقع گاؤں فاتو کوٹلی میں کامیابی سے بچایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ "یہ آپریشن منفی حالات میں بھی سیلاب میں پھنسے ہوئے دیہاتیوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے انجام دیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ بی ایس ایف کی بروقت کارروائی سے متاثرہ خاندانوں کو راحت ملی اور ساتھ ہی جانی نقصان کو بھی روکا گیا۔ انہوں نے مزید کہا، "بی ایس ایف نہ صرف ملک کی سرحدوں کی حفاظت کرتی ہے بلکہ ہنگامی حالات کے دوران شہریوں کی مدد (بقیہ ۶ پر)

اسلامک ریسرچ و رہیبلیٹیشن ٹرسٹ نے سلور جوبلی منائی

ٹرسٹ کیطرف سے آج تک 90 لاکھ روپے کے وظائف فراہم

سرینگر/۳ستمبر/ایک بیان کے مطابق اسلامک ریسرچ و ریہبلیٹیشن ٹرسٹ کے چیئرمین ایڈوکیٹ عبدالرشید ہانجورہ نے آسودہ حال لوگوں سے دردمندانہ اپیل کی ہے کہ وہ یتیم طلبا کو اعلیٰ ٹیکنیکی و پیشہ ورانہ کورسوں کیلئے سپانسر کریں تا کہ ان کے مستقبل کو تابناک بنایا جا سکے۔ انہوں نے مرکزی حکومت سے پرزور مطالبہ (بقیہ ۶ پر)

ہندوستان-یورپی یونین ایف ٹی اے اس سال کے آخر تک ممکن ہو سکتا ہے: جرمن وزیر خارجہ

دونوں ممالک کا باہمی تجارت سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کو مستحکم کرنے پر اتفاق

نئی دہلی، 3 ستمبر (یو این آئی) جرمنی نے بدھ کو کہا کہ وہ ہندوستان اور 27 ممالک پر مشتمل یورپی یونین (ای یو) کے درمیان مجوزہ آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) کا زبردست حامی ہے اور اسے امید ہے کہ یہ معاہدہ اس سال کے آخر تک ہو سکتا ہے۔ جرمنی کے وزیر خارجہ جوہان ویڈفل جو ہندوستان کے دورے پر ہیں، نے آج یہاں وزیر خارجہ ایس جے شنکر سے ملاقات کے بعد ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ جرمنی یورپی یونین اور ہندوستان کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے کا زبردست حامی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ہندوستان-یورپی یونین ایف ٹی اے اس سال کے آخر تک ہو جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ یورپی یونین ہندوستان کی اشیاء اور خدمات کے لیے ایک بڑی منڈی ہے اور ایف ٹی اے کے لیے دونوں فریقوں کے درمیان بات چیت جاری ہے۔ جرمنی یورپی یونین کی بڑی معیشتوں میں سے ایک ہے اور تجارت اور سرمایہ کاری میں ہندوستان کا ایک بڑا شراکت دار ہے۔ اس موقع پر مسٹر ویڈفل نے دہشت گردی سے نمٹنے کے معاملے پر ہندوستان کے نقطہ نظر کی حمایت کی۔ انہوں نے کہا کہ جرمنی دہشت گردی سے نمٹنے کے معاملے پر ہندوستان کے ساتھ ہے۔ یوکرین روس جنگ کے بارے میں انہوں نے کہا، ہمارے لیے یہ اہم ہے کہ جب وزیر اعظم نریندر مودی نے صدر ولادیمیر پوتن سے ملاقات کی، تو انہوں نے یوکرین میں امن کے لیے جلد از جلد معاہدے پر زور دیا۔ جرمن وزیر خارجہ نے کہا کہ ہم اپنے یورپی دوستوں کے ساتھ مل کر کوشش کر رہے ہیں کہ جلد از جلد امن بحال ہو جائے۔ ہندوستان اور چین کے تعلقات کے بارے میں مسٹر ویڈفل نے کہا کہ جرمنی اسے مثبت طور پر دیکھتا ہے لیکن ہم یہ بھی مانتے ہیں کہ عالمی نظام کو اس کی حقیقی شکل میں برقرار رکھنے کے لیے ہمیں چین کے تئیں محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ جرمنی چین کو ایک مدمقابل کے طور پر دیکھتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ تیانجن میں وزیر اعظم مودی اور صدر شی جن پنگ کی دوطرفہ ملاقات کے بعد جاری مشترکہ بیان میں کہا گیا تھا کہ دونوں ممالک کو ایک دوسرے کو حریف کے طور پر نہیں بلکہ شراکت دار کے طور پر دیکھنا چاہیے۔ مسٹر ویڈفل نے آج تجارت اور صنعت کے وزیر پیوش گوئل کے ساتھ بھی ہندوستان اور جرمنی کے درمیان باہمی تجارت اور سرمایہ کاری کے تعلقات کو وسعت دینے پر بات چیت کی۔ ادھر دنیا میں اقتصادی عدم استحکام اور سیاسی غیر یقینی صورتحال کے چیلنج کے درمیان ہندوستان اور جرمنی نے مختلف شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو مضبوط بنانے، دوطرفہ تجارت کو دوگنا کرنے اور ہند-بحرالکاہل خطہ سمیت دنیا میں ایک اصول پر مبنی نظام بنانے پر زور دیا ہے۔ یورپی یونین کے ساتھ ہندوستان کے آزاد تجارتی معاہدے کی پرزور حمایت کرنے کے ساتھ جرمنی نے دہشت گردی پر ہندوستان کے نقطہ نظر کو بھی شامل کیا ہے اور کہا ہے کہ وہ اپنے دفاع کے حق کے معاملے میں ہندوستان کے ساتھ کھڑا ہے۔ جرمنی نے ہندوستان کو تیزی سے ترقی کرنے والی معیشت بتاتے ہوئے کہا ہے کہ ہندوستان کی دنیا میں ایک خاص اور اسٹریٹجک اہمیت ہے۔ دونوں ممالک نے دفاع اور سلامتی کے شعبوں میں تعاون کو مضبوط اور وسعت دینے پر اتفاق کیا۔ انہوں نے یوکرین روس تنازعہ کو بات چیت کے ذریعے حل کرنے کے عزم کا بھی اعادہ کیا۔ وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے ہندوستان کے دورے پر آئے ہوئے جرمن وزیر خارجہ جوہان وڈفل کے ساتھ بات چیت کے بعد بدھ کو یہاں ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ ہندوستان دونوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مستحکم کرنے کے لیے جرمن وزیر خارجہ کے انتہائی کھلے، تعمیری اور مثبت نقطہ نظر کا خیر مقدم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ معاشی عدم استحکام اور سیاسی غیر یقینی کے دوہرے چیلنجوں کے درمیان مشاورت اور باہمی تعاون پر مبنی اسٹریٹجک خودمختاری کے ساتھ کثیر قطبی دنیا (ملٹی پولر ورلڈ) وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا ہم دنیا کو معاشی عدم استحکام اور سیاسی غیر یقینی کے دوہرے چیلنجوں کا سامنا دیکھ رہے ہیں۔ جرمن وزیر خارجہ نے کہا کہ جہاں تک دہشت گردی کے مسئلے کا تعلق ہے جرمنی اپنے دفاع سے متعلق اس معاملے میں مضبوطی سے ہندوستان کے ساتھ کھڑا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ جرمنی بین الاقوامی قوانین پر مبنی نظام کے معاملے میں ہندوستان اور دیگر کئی ممالک سے بھی اتفاق کرتا ہے۔ ڈاکٹر جے شنکر نے کہا کہ دونوں ممالک نے سیاسی تعاون، سیکورٹی اور دفاع، اقتصادی تعلقات، تحقیق اور مستقبل کی ٹیکنالوجی، آب و ہوا اور توانائی کے ساتھ ساتھ تعلیم، ہنرمندی کی ترقی، نقل و حرکت اور لوگوں کے درمیان تبادلے جیسے مسائل پر تفصیل سے بات کی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کی لڑائی کے حوالے سے جرمنی کی سمجھ بوجھ کا بھی خیر مقدم کرتا ہے۔

تعلیم کا مقصد فرد کی ترقی کو سماجی ترقی سے

ہم آہنگ کرنے والا ہونا چاہیے: صدرِ جمہوریہ

نئی دہلی، 3 ستمبر (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے آج تمل ناڈو کے شہر تھروورور میں واقع سینٹرل یونیورسٹی آف تمل ناڈو کے دسویں جلسہ تقسیم اسناد میں شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے کہا کہ سینٹرل یونیورسٹی آف تمل ناڈو، اعلیٰ تعلیمی معیار برقرار رکھنے اور فکری تجسس اور تنقیدی سوچ کو فروغ والا ماحول فراہم کرنے پر خصوصی ستائش کی مستحق ہے۔ انہوں نے یہ جان کر خوشی کا اظہار کیا کہ یہ یونیورسٹی فاصلاتی تعلیم کے ذریعے تعلیم کے فوائد معاشرے کے وسیع طبقے تک پہنچا رہی ہے۔ در جمہوریہ نے یہ جان کر خوشی ظاہر کی کہ سینٹرل یونیورسٹی آف تمل ناڈو، پسماندہ طبقات کی جامع ترقی کی خاطر کمیونٹی کالج اور ڈاکٹر امبیڈکر سینٹر فار ایکسیلنس جیسے اقدامات کے ذریعے سرگرمی کے ساتھ مصروف عمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کا مقصد فرد کی ترقی کو سماجی ترقی سے ہم آہنگ کرنے والا ہونا چاہیے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تعلیم کو سماج کو فائدہ پہنچانے پر مرکوز ہونا چاہیے۔ انہوں نے یونیورسٹی کے تمام متعلقہ فریقوں پر زور دیا کہ وہ صنعت کے ساتھ تعاون کریں تاکہ سائنس اور ٹیکنالوجی کو انسانیت کی بڑی بھلائی کے لیے، خاص طور پر فطرت اور

ماحولیات کی ترقی کے لیے استعمال کیا جا سکے۔ صدر جمہوریہ نے زندگی بھر سیکھنے کے عمل کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ علم حاصل کرتے رہنا ایک زندگی بھر کا عمل ہے۔ مثال کے طور پر مہاتما گاندھی اپنی پوری زندگی طالب علم رہے۔ انہوں نے تمل اور بنگالی جیسی زبانیں سیکھیں، گیتا جیسی مذہبی کتابوں کا مطالعہ کیا، سینڈل بنانے اور چرخہ چلانے جیسی بہت سی مہارتیں سیکھیں۔ ان کے سیکھنے کی فہرست تقریباً لا محدود ہے۔ گاندھی جی اپنی زندگی کے آخری دن تک غیر معمولی طور پر باشعور اور سرگرم رہے۔ صدر جمہوریہ نے طلباء کو مشورہ دیا کہ تجسس کا جذبہ برقرار رکھیں اور ہمیشہ جستجو کرتے رہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سے مسلسل سیکھنے کو فروغ حاصل ہوگا اور مسلسل سیکھنا، ان کی مہارتوں کی ہمیشہ طلب رہے گی۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ گزشتہ چند دہائیوں میں، انٹرنیٹ کے انقلاب نے ہماری دنیا کو، اس طرح تبدیل کر دیا ہے کہ کئی نئے پیشے وجود میں آئے ہیں، جن کا ہم نے کبھی تصور بھی نہیں کیا تھا۔ مصنوعی ذہانت اور صنعتی انقلاب 4.0، اب کام کرنے کے طریقۂ کار کو پوری طرح بدل کر رکھ دیں گے۔ ایسے متحرک ماحول میں، جو لوگ نئی مہارتیں سیکھنے اور انہیں اپنانے کی صلاحیت رکھتے ہیں، وہ انقلابی تبدیلی کے قائد بنیں گے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ یونیورسٹی کا طے شدہ مشن مضبوط کردار قائم کرنا اور قدر پر مبنی شفاف کام کاج کے طریقے کو پروان چڑھانا[؟] ہے۔ انہوں نے اعتماد ظاہر کیا کہ اس یونیورسٹی کے طلباء، اس اخلاقی پہلو

شہری علاقوں میں ٹریفک کو ہموار بنانا حکومت کی اولین ترجیح: گڈکری

نئی دہلی، 3 ستمبر (یو این آئی) روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کے وزیر نتن گڈکری نے شہروں میں بھیڑ بھاڑ کے پیش نظر ٹریفک نظام کو ہموار بنانے کی ضرورت پر زور دیا ہے اور کہا ہے کہ اس کے لیے ترجیحی بنیادوں پر ٹھوس اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہروں میں ٹریفک مینجمنٹ کے لیے رنگ روڈز اور بائی پاسز جیسے نظام پر توجہ دے کر ایسے اقدامات کیے جائیں تاکہ شہری علاقوں میں باہر کی گاڑیوں کا پریشر کم ہو اور دور دراز کی گاڑیوں کو شہر کے مضافات سے ان کی منزلوں تک پہنچایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس بارے میں ساتھی وزراء اور عہدیداروں سے بات کر رہے ہیں۔ بدھ کے روز ایکس پر ایک پوسٹ میں مسٹر گڈکری نے کہا، شہری

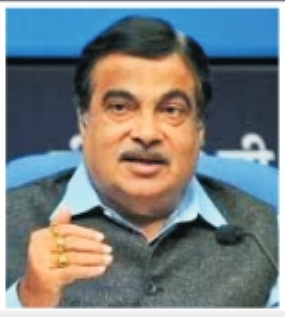

علاقوں کے ارد گرد قومی شاہراہوں کی پائیدار ترقی کے لیے اختراعی پالیسی اقدامات پر ایک مشاورتی ورکشاپ کی صدارت کی۔ وزارت میں وزرائے مملکت اجے ٹمٹا جی اور ہرش ملہوترا جی، ریاستی حکومت کے افسران اور میونسپل کمشنرز نے شرکت کی۔ ورکشاپ کے دوران قومی شاہراہوں کی تعمیر اور ہائی وے کی تعمیر پر توجہ مرکوز کی گئی۔

حکومت نے پڑوسی ممالک کے شہریوں کیلئے داخلے سے استثنیٰ کے نئے قوانین جاری کیے

نئی دہلی، 3 ستمبر (یو این آئی) حکومت نے وزارت داخلہ کی طرف سے جاری کردہ گزٹ نوٹیفکیشن کے ذریعے امیگریشن اینڈ فارنرز ایکٹ، 2025 کے تحت چھوٹ کے نئے قوانین جاری کیے ہیں۔ امیگریشن اینڈ فارنرز (استثنیٰ) آرڈر، 2025، یکم ستمبر 2025 سے نافذ العمل ہے اور امیگریشن پالیسی، استثنیٰ اور جرمانے میں اہم تبدیلیاں متعارف کرایا ہے۔ حکم کے مطابق نیپال اور بھوٹان کے شہریوں کو ان ممالک کے ساتھ مشترکہ زمینی سرحدوں کے ذریعے ہندوستان میں داخل ہونے یا ہندوستان سے اپنے آبائی ممالک کو واپس جانے کے لیے پاسپورٹ، ویزا یا دیگر سفری دستاویزات کی ضرورت نہیں ہوگی۔ تاہم اگر وہ چین، مکاؤ، ہانگ کانگ یا پاکستان کے راستے ہندوستان میں داخل ہوتے ہیں یا ہندوستان سے ان ممالک کا سفر کرتے ہیں تو وہ کسی رعایت کے حقدار نہیں ہوں گے۔ تبتی شہری جو 1959 کے بعد اور 30 مئی 2003 سے پہلے ہندوستان میں داخل ہوئے اور پہلے سے ہی مناسب رجسٹریشن اور ایک درست رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کے ساتھ ملک میں مقیم ہیں وہ نئے ایکٹ کی دفعات سے مستثنیٰ ہوں گے۔ وہ تبتی جو 30 مئی 2003 کے بعد کھٹمنڈو میں ہندوستانی سفارت خانے کے ذریعہ جاری کردہ خصوصی داخلے کے اجازت نامے کے ساتھ ہندوستان-نیپال سرحد کے ذریعے ہندوستان میں داخل ہوئے تھے وہ بھی استثنیٰ کے اہل ہوں گے۔ ہندو، سکھ، بدھ، جین، پارسی اور عیسائی برادریوں سے تعلق رکھنے والے افراد جو 31 دسمبر 2024 کو یا اس سے پہلے مذہبی ظلم و ستم یا ظلم و ستم کے خوف کی وجہ سے پاکستان، افغانستان یا بنگلہ دیش سے ہندوستان میں داخل ہوئے تھے انہیں نئے قوانین کے تحت چھوٹ دی جائے گی۔ رجسٹرڈ سری لنکا کے تامل پناہ گزین جنہوں نے 9 جنوری 2015 تک ہندوستان میں پناہ کی درخواست کی تھی اپنے قیام کی مدت تک اس قانون سے مستثنیٰ رہیں گے۔ تمام غیر ملکی شہریوں کو صرف نامزد امیگریشن چوکیوں سے داخل ہونے اور باہر نکلنے کی اجازت ہوگی۔ تیسرے نوٹیفکیشن میں قوانین کی خلاف ورزی پر جرمانے کی رقم مقرر کی گئی ہے اور یہ جرمانے عائد کرنے کے مجاز اہلکاروں کے نام بھی بتائے گئے ہیں۔ درست دستاویزات کے بغیر ہندوستان میں داخل ہونے پر 5 لاکھ روپے جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ ویزا یا اجازت نامے کی میعاد سے زیادہ قیام کرنے پر 30 دن تک قیام پر 10,000 روپے جرمانہ ہے۔ 31 سے 90 دن زائد قیام پر 20,000 روپے جرمانہ ہے۔ 180 دن سے زائد قیام پر جرمانہ 50,000 روپے ہے۔ 1 سال تک قیام پر 1 لاکھ روپے جرمانہ اور 1 سال سے زائد قیام پر 3 لاکھ روپے جرمانہ۔

سندھیا کے بیان پر سپریہ شرینیت کا جوابی حملہ

نئی دہلی، 3 ستمبر (یو این آئی) مرکزی وزیر جیوتیرادتیہ سندھیا کے کانگریس کو 'کریکٹر لیس پارٹی' کہنے پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے، کانگریس ترجمان سپریہ شرینیت نے بدھ کے روز کہا کہ جس پارٹی کے بارے میں وہ اس طرح کی بات کر رہے ہیں، ان کا خاندان اسی کی سرپرستی میں پروان چڑھا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ بہار میں کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی کی ووٹر ادھیکار یاترا کے دوران اسٹیج سے وزیر اعظم نریندر مودی کی ماں کی مبینہ گستاخی کے حوالے سے مسٹر جیوتیرادتیا سندھیا نے کانگریس کو کریکٹر لیس پارٹی کہا تھا۔ محترمہ سپریہ شرینیت نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، "سندھیا جی، آپ کا سندھیا خاندان 'اسی پارٹی کے سائے تلے پروان چڑھا ہے جسے آپ کریکٹر لیس پارٹی' کہہ رہے ہیں۔ آزادی کے بعد، آپ کے دادا جیواجی راؤ سندھیا کو کانگریس پارٹی کی حکومت نے مدھیہ بھارت ریاست کا گورنر بنایا تھا اور آپ کی دادی وجے راجے سندھیا 1967 تک اسی کانگریس پارٹی سے رکن پارلیمنٹ تھیں۔ آپ کے والد مسٹر مادھوراؤ سندھیا ساری زندگی اس کانگریس پارٹی میں رہے، ایم پی رہے، مرکز میں وزیر رہے اور آپ کے والد کی موت کے بعد آپ خود اس

کانگریس پارٹی میں رہے، آپ چار مرتبہ اسی پارٹی سے ایم پی بنے، آپ اور آپ کا پورا خاندان اس پارٹی میں رہ کر یہاں تک پہنچا۔ کانگریس ترجمان نے کہا کہ بی جے پی میں شامل ہونے کے بعد مسٹر سندھیا وزیر اعظم نریندر مودی کی تعریف کرنے میں مگن ہیں، جب کہ پہلے وہ خود پارلیمنٹ میں کھڑے ہو کر انہیں پاکستان میں بریانی کھانے والا کہتے تھے۔ انہوں نے کہا، "کانگریس پارٹی کو کریکٹر لیس کہنے سے پہلے اپنے کردار کو دیکھ لیجیے مہاراج"۔

حکومت سیلاب سے متاثرہ ریاستوں کے لیے خصوصی پیکیج کا اعلان کرے، راہول گاندھی

نئی دہلی 03 ستمبر (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے جموں کشمیر، ہماچل پردیش اور اتراکھنڈ میں شدید بارشوں سے ہونے والی تباہی پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی سے ان ریاستوں کے لیے خصوصی ریلیف پیکیج کا اعلان کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ آفات کی وجہ سے ان ریاستوں میں حالات بہت خوفناک ہو گئے ہیں اور وہاں کے لوگوں کی زندگی خطرے میں پڑ گئی ہے، اس لیے حکومت کو متاثرہ ریاستوں اور خاص طور پر کسانوں کے مفاد میں خصوصی ریلیف پیکیج کا اعلان کرنا چاہیے۔ کانگریس کے سابق صدر نے بدھ کے روز سوشل میڈیا ایکس پر ایک پوسٹ میں وزیر اعظم کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ مودی جی، پنجاب میں سیلاب نے خوفناک تباہی مچائی ہے۔ جموں کشمیر،

ہماچل اور اتراکھنڈ کی صورتحال بھی بہت تشویشناک ہے۔ ایسے مشکل وقت میں آپ کی توجہ اور مرکزی حکومت کی فعال مدد بہت ضروری ہے۔ ہزاروں خاندان اپنی جانیں بچانے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ میں درخواست کرتا ہوں کہ ان ریاستوں، خاص طور پر کسانوں کے لیے فوری طور پر ایک خصوصی ریلیف پیکیج کا اعلان کیا جائے، اور راحت اور بچاؤ کے کاموں کو تیز کیا جائے

عمر خالد، شرجیل امام، گل فشاں اور شہری حقوق کے دیگر کارکنان

کی ضمانت کی عرضی مسترد کیے جانے پر مسلم مجلس مشاورت کی گہری تشویش

نئی دہلی، 3 ستمبر (یو این آئی) آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت دہلی ہائی کورٹ کے اس فیصلے پر گہری تشویش اور افسوس کا اظہار کرتی ہے جس میں دہلی فسادات 2020 کے سلسلے میں گرفتار شہری حقوق کے کارکنان ڈاکٹر عمر خالد، شرجیل امام، گل فشاں فاطمہ اور دیگر کارکنان کی ضمانت کی درخواستیں مسترد کر دی گئی ہیں۔ مشاورت کے صدر فیروز احمد ایڈوکیٹ نے جاری ایک بیان میں کہا ہے کہ یہ امر نہایت باعث افسوس ہے کہ یہ طلبہ اور نوجوان اسکالرز، جو یو اے پی اے جیسے غیر معمولی قوانین کے تحت

برسوں سے جیل میں قید ہیں اور مقدمے کی سماعت کے بغیر اپنی آزادی کے بنیادی حق سے محروم رکھے گئے ہیں۔ ان کی اصل خطا محض شہریت ترمیمی قانون (سی اے اے) کے خلاف پرامن آواز بلند کرنا ہے، جو جمہوری اقدار اور آئینی آزادی اظہار پر سنجیدہ سوالات اٹھاتا ہے۔ مشاورت نے زور دے کر کہا ہے کہ ضمانت سے انکار دراصل بغیر سزا سنائے سزا دینے کے مترادف ہے، جو انصاف کے اصولوں کی نفی کرتا ہے۔ جب کہ فسادات کے حقیقی ذمہ دار اور اشتعال انگیزی کرنے والے افراد آزاد گھوم رہے ہیں، پرامن اختلاف رائے رکھنے والے نوجوانوں کو سزا دینا انصاف کے نظام میں کھلے تضاد کو ظاہر کرتا ہے۔ مسلم مجلس مشاورت عدلیہ سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ آئینی اقدار کو برقرار رکھتے ہوئے شفاف اور فوری ٹرائل کو یقینی بنائے۔ حکومت سے بھی اپیل ہے کہ وہ پرامن احتجاج کرنے والوں کے خلاف یو اے پی اے جیسے قوانین کا غلط استعمال بند کرے۔ مسلم مجلس مشاورت ڈاکٹر عمر خالد، شرجیل امام، گل فشاں فاطمہ اور دیگر قیدی کارکنان کے اہل خانہ کے ساتھ ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کرتی ہے اور تمام جمہوریت نواز طاقتوں سے اپیل کرتی ہے کہ وہ اختلاف رائے کو جرم بنانے اور اقلیتوں کو خاموش کرنے کی اس مہم کے خلاف آواز بلند کریں۔

نرملا سیتارمن نے جی ایس

ٹی کونسل کی میٹنگ کی صدارت کی

نئی دہلی 3 ستمبر (یو این آئی) خزانہ اور کارپوریٹ امور کی مرکزی وزیر نرملا سیتا رمن نے بدھ کے روز راجدھانی میں گڈس اینڈ سروسز ٹیکس (جی ایس ٹی) کونسل کی 56ویں میٹنگ کی صدارت کی۔ مرکزی وزیر مملکت برائے خزانہ پنکج چودھری، دہلی، گوا، ہریانہ، جموں و کشمیر، میگھالیہ اور اڈیشہ کے وزرائے اعلیٰ، اروناچل پردیش، بہار، مدھیہ پردیش اور تلنگانہ کے نائب وزرائے اعلیٰ، منی پور کے گورنر، ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے وزرائے خزانہ، محکمہ محصولات کے سکریٹری، مرکز کے بالواسطہ ٹیکس اور

بورڈ آف کسٹمز کے چیئرمین، اراکین اور وزارت خزانہ کے سینئر افسران نے اس میٹنگ میں شرکت کی۔ یہ میٹنگ جمعرات کو بھی جاری رہے گی اس میٹنگ میں جی ایس ٹی میں اگلے مرحلے کی اصلاحات کے حوالے سے اہم فیصلے کیے جائیں گے

اگست میں سروس سیکٹر میں 15 سالوں میں سب سے زیادہ تیزی

ممبئی، 03 ستمبر (یو این آئی) نئے آرڈرز میں اضافے کی وجہ سے جون 2010 کے بعد اگست میں ماہ بہ ماہ کی بنیاد پر ملک کے سروس سیکٹر کی سرگرمیوں میں سب سے زیادہ اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ مانگ کی وجہ سے سروس سیکٹر میں نئے آرڈر بھی 15 سالوں میں سب سے تیز رفتاری سے بڑھے اور بدھ کو جاری کردہ ایچ ایس بی سی انڈیا سروس پی ایم آئی بزنس ایکٹیویٹی انڈیکس جولائی میں 60.5 سے بڑھ کر اگست میں 62.9 ہو گیا۔ اس کے علاوہ بیرون ملک سے بھی مانگ میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ نئے آرڈرز مسلسل 49ویں مہینے سے بڑھ رہے ہیں۔ ہندوستان میں ایچ ایس بی سی کے چیف اکانومسٹ پرنجول بھنڈاری نے کہا کہ بین الاقوامی فروخت میں وسیع توسیع کی وجہ سے مجموعی مانگ مضبوط رہی۔ اس کی وجہ سے سروس سیکٹر میں ہندوستانی کمپنیوں نے اضافی ملازمتیں فراہم کیں۔ کمپنیوں کی لاگت بڑھ گئی اور انہوں نے اپنی خدمات کی قیمتیں بڑھا دیں۔ اس سے قبل مینوفیکچرنگ سیکٹر کا ڈیٹا یکم ستمبر کو جاری کیا گیا تھا۔ مینوفیکچرنگ پی ایم آئی 59.3 کی 17 سال کی بلند ترین سطح پر تھا۔ سروسز اور مینوفیکچرنگ کا مشترکہ پی ایم آئی اگست میں 63.2 ریکارڈ کیا گیا جو کہ 17 سالوں میں بلند ترین سطح ہے۔ 50 سے اوپر کا پی ایم آئی ترقی کی نشاندہی کرتا ہے اور 50 سے نیچے کمی کی نشاندہی کرتا ہے۔ دوسری طرف، 50 کی سطح استحکام کی نشاندہی کرتی ہے۔

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER R&B DIVISION GUREZ

NOTICE INVITING TENDERS

(REW) E-NIT No. 07/2025-26/EE/R&B/Grz/3347-60/E-tendering/Dated:-02-09-2025

For and on behalf of theLt. Governor, Union Territory of J&Ke-tenders (In single cover system) are invited onPercentage basisfrom approved and eligible Contractors registered with J&K Govt. CPWD, Railways and other State/Central Governments for each of the following works:-:

S. No	Name of Work	Estimated Cost (Rs in Lacs)	Cost ofT/Doc.(in Rs)	Time ofCompletion	Earnest Money (In Rs)	Major Head of Account	Class of Contractor	Project Authority
1	Construction of Tile path Near House of Nani Begum, Mohd Iqbal , Abdul Rahim and others at Shahpora Bala Panchayat Shahpora	2.96	200 (indicate name of work with NIT serial no. on TR)	15 days	5920	DDC Grants	D E E/ OTHER	District Development Commissioner
2	Construction f Tile Path Near House of mohd Iqbal, Ab Rahim and others at Wanpora Panchayat Wanpora	1.99	200 (indicate name of work with NIT serial no. on TR)	15 days	3980	DDC Grants	D E E/ OTHER	District Development Commissioner
3	Construction of Tile Path Near House of Mohd Hussain Dubloo, Bashir ahmad Pinto and others at wanpora Panchayat Wanpora	1.99	200 (indicate name of work with NIT serial no. on TR)	15 days	3980	DDC Grants	DEE/OTHER	District Development Commissioner
4	Construcion of RCC pipes 130ft with drain Near House of Mohd Shaki Shangoor, Ghulam Rasool at Markoot Panchayat Markoot	2.46	200 (indicate name of work with NIT serial no. on TR)	15 days	4920	DDC Grants	DEE/OTHER	District Development Commissioner
5	Construction of P/wall Near House ofGh Rasool Lone and others at view point Road at Khandyal Panchayat Khandiyal	1.97	200 (indicate name of work with NIT serial no. on TR)	15 days	3940	DDC Grants	D E E/ OTHER	District Development Commissioner
6	Construction of P/wall Near House of Mohd Hussain Mir, Mohd Yousuf shah, and others at shahpora Panchayat Khandiyal	1.97	200 (indicate name of work with NIT serial no. on TR)	15 days	3940	DDC Grants	DEE/OTHER	District Development Commissioner
7	Construction of Tile Path Near House of Abdul Majeed Mapnoo, Khalil Pintoo and others at wanpora Panchayat Wanpora	2.96	200 (indicate name of work with NIT serial no. on TR)	15 days	5920	DDC Grants	DEE/OTHER	District Development Commissioner
8	Construction of P-wall Near House ofof Ab Jabbar lone and others at Khandiyal Panchayat Khandiyal	2.50	200 (indicate name of work with NIT serial no. on TR)	15 days	5000	DDC Grants	DEE/OTHER	District Development Commissioner
9	Construction of Graveyard Fencing near land of Manzoor Ahmad lone along with path at Achoora Panchayat ShahporaPayeen	2.95	200 (indicate name of work with NIT serial no. on TR)	15 days	5900	DDC Grants	DEE/OTHER	
10	construction of road from House of Mohd MaqboolMapnooS/O Ab Jabbar Mapnoo to view point-khandiyal Phase-I Panchayat Khandiyal	4.68	200 (indicate name of work with NIT serial no. on TR)	20 days	9360	PRI Grants	DEE	District Development Commissioner
11	construction of road from House of Mohd MaqboolMapnooS/O Ab Jabbar Mapnoo to view point-khandiyal Phase-II Panchayat Khandiyal	4.48	200 (indicate name of work with NIT serial no. on TR)	20 days	8960	PRI Grants	DEE	District Development Commissioner
12	Construction ofRCC wall near New Road from House Of Nisar Ahmed Wani to Old Bridge andConstruction of drain from Masjid Sharief to Nalla Achoora& laying of slab cover on drain near House of Farooq Ahmed and Ab Rashid Lone Panchayat ShahporaPayeen	4.13	200 (indicate name of work with NIT serial no. on TR)	20 days	8260	PRI Grants	DEE	District Development Commissioner
13	Construction of drain from House of M Hussain Lone to House of Assadullah Chakat at ward No. 01 wanpora Panchayat Wanpora	2.77	200 (indicate name of work with NIT serial no. on TR)	15 days	5540	PRI Grants	D E E/ OTHER	District Development Commissioner
14	Chainlink fencing of steel bridge Dawar-a along with protective paintPanchayat Dawar A	4.45	200 (indicate name of work with NIT serial no. on TR)	20 days	8900	PRI Grants	DEE	District Development Commissioner
15	Construction of Crate Bund from Jhula Bridge Wanpora towards habitation side of Badwan (phase-2) Panchayat Panchayat Badwan	3.97	200 (indicate name of work with NIT serial no. on TR)	20 days	7940	PRI Grants	DEE	District Development Commissioner

Position of AAA:-(Accorded)
Position of TS:-(Accorded)

1. The NITConsisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms- and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:

S. No.	Particulars	Dated		
1	Date of Issue of Tender Notice.		02-09-2025	
2	Period of Downloading of bidder documents	From To	03-09-2025 09-09-2025	(10:00 AM) (04:00PM)
3	Bid submission Start Date	From	03-09-2025	(10:00 AM)
4	Bid Submission End Date	To	09-09-2025	(04:00PM)
6	Date and time of opening of bid (online)		10-09-2025	(10:00 AM)
		In the office of Executive Engineer R&B Division Gurez		

Sd/-
Executive Engineer
R&B Division Gurez

DIPK No:-5856-25 Dated 03-09-2025

بخیہ گری (افسانہ)

معراج زرگر

دس سال اور تین مہینوں کے بعد محمد سلیم جیل سے چھوٹا تھا۔ پینتیس سال کا بھرپور جوان تھا جب جیل چلا گیا تھا۔ گھر میں دس سال کا ایک بیٹا اور سات سال کی ایک بیٹی کے علاوہ بیوی اور ڈھلتی عمروں والے ماں باپ کے علاوہ کوئی نہیں تھا۔ ایک بہن تھی جس کی شادی ٹھیک اُسی دن ہوئی تھی جس دن اس کی اپنی شادی ہوئی تھی۔ اس بہن کے بھی دو ہی بچے تھے۔ سلیم کو اپنے بیٹے نے فون پر آنے کا کہا تھا لیکن نہ جانے کیوں اس نے منع کیا۔ اور اکیلا جموں شہر کے مضافات سے ایک ٹاٹا گاڑی میں بیٹھ کر بس اسٹینڈ تک آیا اور وہاں سے سومو میں دن کے گیارہ بجے سوار ہو کر اپنے گھر کے لئے روانہ ہوا۔ تھوڑے بہت پیسے، کچھ کپڑے اور دینی کتابیں ایک بیگ میں رکھی ہوئی تھیں۔ دس سال بعد سلیم کا رنگ بھی بدل گیا تھا اور چہرے پر گھنی داڑھی تقریباً آدھی سفید ہو چکی تھی۔

وہ بھی ان ہزاروں جوانوں کی طرح جذبات کی سلگتی بھٹی کا ایندھن بن گیا تھا۔ جنھوں نے گھر بار، نوکریاں، پڑھائی، کاروبار اور اپنا سب کچھ داؤ پر لگا دیا تھا۔ ہزاروں اُس بھیانک اور سلگتی ہوئی بھٹی میں بھسم ہوئے اور ہزاروں کے حصے میں زنداں کی تنہائیاں اور یادوں کے بحرِ بے کراں آئے۔ گاڑی کسی سانپ کی طرح بل کھاتے ہوئے راستوں پر جب مڑتی تھی تو اس کے خیالوں کی پگڈنڈیاں بھی کئی موڑ مڑ رہی تھیں۔

اُسے یاد آیا جب وہ گرفتار ہوا تھا۔ طوفانی رات میں جنگل کے ایک بوسیدہ کوٹھے میں ایک کونے میں وہ اپنی موت کی باری کے انتظار میں تھا کہ ایک دھماکے سے کوٹھے کے ایک کونے سے ایک پتھر اُڑ کر اس کے سر پر لگا تھا۔ پھر اس کو ایک فوجی اسپتال میں ہوش آیا۔ کئی دن اسے غنودگی طاری رہی اور دُھندھلی سی یاداشت رہی مگر دھیرے دھیرے اسے سب یاد آنے لگا۔ اور اس کو یہ بھی معلوم ہوا کہ اس کے سب ساتھی مارے گئے تھے اور وہ اکیلا بچ گیا تھا۔

گاڑی ایک موڑ پر آ کر رکی جہاں چائے کی کئی دُکانیں تھیں اور اس نے دس سال بعد کھلی فضاء میں مکئی کی روٹی اور دیسی گھی والے ستو کے ساتھ نمکین چائے پی۔ جیل میں کبھی کبھار اپنے ساتھیوں کے ہمراہ نمکین چائے پینے کا موقع ملتا اور ذائقہ اس کی روح کو کترنے لگتا۔ اُسے اپنے گھر کی بیٹھک یاد آتی تھی جہاں صبح نماز کے بعد نمکین چائے کا سماوار کسی نئی دلہن کی طرح سجنے لگتا تھا اور سلیم کی ماں پیالیاں بھر بھر پھولے نہیں سماتی تھی۔ سلیم بھی چار پانچ پیالیاں ستو اور گھر میں بنی روٹیوں کے ساتھ پی لیتا۔

سومو میں سوار باقی مسافر مکئی کا ستو اور گھی خریدنے میں مصروف ہو گئے اور سلیم پہاڑوں کی چوٹیوں کو تکنے لگا۔ پرانی یادوں کے کچھ منظر چھپاک سے آنکھوں سے گذرے اور اسے لگا کہ جیسے پھر سے اس کے سر پر پتھر لگا ہو۔ خوف کی وجہ سے ایک جھرجھری سی آئی مگر اُس نے اپنے اوسان مجتمع کئے اور گاڑی میں سوار ہوا۔ سارے مسافر خوش تھے۔ کچھ سرکاری ملازم بھی گاڑی میں تھے جو اپنے گھروں کو لوٹ رہے تھے اور سارے بیچ بیچ میں گھر والوں وغیرہ کی باتوں میں مگن تھے۔ سلیم خاموش یادوں کی گٹھڑی کو سینے سے لگائے باہر ناگن کی طرح بل کھاتے راستوں کے نقش اپنے ذہن سے مٹا رہا تھا۔ وہ ان راستوں سے بھی خوفزدہ تھا۔

تقریباً آدھا راستہ طے کر کے گاڑی کافی بھیڑ والے رامبن بازار میں رُکی اور ڈرائیور نے سب کو اُتر کر کھانا کھانے کی درخواست کی۔ سب لوگ اُترے اور خوشی خوشی کھانے کا آرڈر دینے لگے۔ سلیم کچھ لمحے سوچتا رہا اور ہوٹل میں کام کر رہے ایک چھوٹے لڑکے کے آواز دینے پر اس نے بھی دال چاول لانے کا کہا اور ایک کونے میں اکیلا ایک ٹیبل پر بیٹھ کر کھانا کھایا۔ کھانا جیسے حلق میں نہیں اُترا۔ شدت سے گھر میں ماں کی بنائی ہوئی راجماش اور شلجم کا مزہ اور مہک دس بارہ سال پیچھے لے گئی۔ مشکل سے کھانا کھایا اور بچے کھچے پیسوں میں سے سو روپے کاونٹر پر دیے۔ جب تک باقی سواریاں کھانا ختم کرتیں، سلیم بازار کی بھیڑ دیکھ کر جیسے گھبرانے لگا۔ اُسے سارے لوگ جیسے خوش نظر آ رہے تھے اور اپنا وجود بھاری بھاری اور بوجھل سا لگ رہا تھا۔ وہ جیل کی تھکن کو ابھی دور نہیں کر پا رہا تھا۔

ٹنل پار کرتے ہی اُسے گھر کی یاد اور زیادہ آنے لگی۔ وہ بے قرار سا ہونے لگا۔ اپنے وطن کی خوشبو، مٹی کی محبت، مانوس سے درخت، کھیت کھلیان، چرند و پرند، اُسے لگا کہ سب اُسے دیکھ کر خوش ہو رہے ہیں۔ وہ محسوس کرنے لگا کہ گھر والے بھی اُسے دیکھ کر بہت خوش ہوں گے۔ شاہراہ کے ساتھ ہی ایک گاؤں میں عورتیں اپنے سروں پر گھاس کی گٹھڑیاں لادے کھیتوں سے گھر آ رہی تھیں۔ اُس کی آنکھوں میں دلشادہ کا ہنستا مسکراتا چہرہ سجنے لگا۔ اس کی خوبصورت بیوی دلشادہ، جو دو بچوں کی ماں ہونے کے بعد بھی اتنی خوبصورت اور بھرپور جوان تھی کہ اُسے دیکھ کر گاؤں کے جوان آہیں بھرنے لگتے تھے۔ وہ اُڑ کر اپنے گاؤں پہنچنا چاہتا تھا۔

ایک جگہ اسٹیڈیم میں کافی لوگ کرکٹ میچ سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔ اُسے اپنے گاؤں کا میدان یاد آیا جہاں وہ سارے یار دوست کرکٹ کھیلتے تھے اور سارا گاؤں تماشا دیکھنے آتا تھا۔ اسے اپنے جگری یار شفیع کی بھی یاد آئی۔ شفیع اُس سے کچھ سال چھوٹا تھا اور کسی وجہ سے شادی نہیں کی تھی، مگر تھا بڑا خوبصورت اور وجیہہ جوان۔ اکثر سلیم کے ساتھ اس کے گھر آتا تھا اور اس کے گھر میں کھانا اور چائے پینا اس کا معمول تھا۔ دونوں میں بڑی یاری تھی۔ گاڑی بڑی تیز رفتاری سے اپنی منزل کی جانب رواں تھی۔ سلیم کے دل کی دھڑکن کا بھی یہی حال تھا۔

اپنے قصبے کے بس اسٹینڈ پر جب وہ اُترا تو بہت کچھ بدلا تھا۔ نئے کمپلکس اور دکانیں بن چکی تھیں اور بس اسٹینڈ کو بھی وسعت دی گئی تھی۔ گاڑیوں کی تعداد میں بے تحاشا اضافہ ہو چکا تھا۔ اُسے ابھی اندازہ ہی نہیں ہو رہا تھا کہ اس کے گاؤں کی گاڑی کہاں سے روانہ ہوگی۔ اُس نے پبلک پوسٹ سے لٹکے ہوئے اسٹیل کے گلاس سے ایک دو گلاس ٹھنڈا پانی پیا اور اچانک اس کی سماعتوں سے اپنے گاؤں کا نام ٹکرایا۔ ایک سومو ڈرائیور زور زور سے سواریوں کو سلیم کے گاؤں کا نام لے کر اپنی طرف متوجہ کر رہا تھا۔ سلیم نے ایک لمبا سانس لیا اور گاڑی میں پچھلی خالی ایک سیٹ پر اپنا بیگ اپنے زانوؤں پر رکھ کر بیٹھ گیا۔

ڈرائیور نے اپنا سفر شروع کیا۔ سلیم کی حالت عجیب ہو رہی تھی۔ اگرچہ بہت کچھ بدل گیا تھا مگر پہاڑ، راستے، کھیت کھلیان، ندی، آسمان سب وہی تھے اور اس کے دل کی آواز کے ساتھ ہم آہنگ تھے۔ اس کا دل گھر کا سوچ کر گواہی دے رہا تھا کہ کچھ بھی نہ بدلا ہوگا۔ ڈرائیور نے گاڑی کے ڈیش بورڈ میں لگے ٹیپ پر کسی نئی فلم کا گانا لگایا۔ گانا ایک واہیات اُچھل کود لگ رہی تھی۔ سلیم نے سوچا کہ ڈرائیور کو گانا بند کرنے کا کہہ دے مگر دل میں خیال آیا کہ کیا پتا ڈرائیور کا رویہ کیسا رہے۔

اچانک سلیم نے اگلی سیٹ پر ایک شخص کو اپنا نام لیتے ہوئے سنا۔ وہ رازداری میں اپنے بغل میں بیٹھے دوسرے سوار کو کان کے پاس رازدارانہ لہجے میں کچھ بتا رہا تھا۔ گانے کی وجہ سے اُس اجنبی شخص کو اپنی آواز ذرا اونچی کرنی پڑی۔ سلیم کو لگا جیسے گیارہ سال پہلے کی طرح اُس کے سر پر کوئی پتھر اُڑ کر آ لگا ہو۔ اُس نے اپنی کنپٹیوں کو اپنے ہاتھوں کے انگوٹھوں سے زور زور سے دبانا شروع کیا۔ اسے محسوس ہونے لگا کہ اُس کا سر پھٹ جائے گا۔ اُسے ایسا لگا جیسے اُس کے پہلو میں بھی ایک دھماکا ہوگا اور اس کا دل سینہ پھاڑ کر گاڑی کی چھتوں کو بھی اُڑا کر رکھ دے گا۔ سب کچھ اُس کی برداشت سے باہر ہو رہا تھا۔ سومو کی بیچ والی سیٹ پر بیٹھے انجان شخص نے سلیم کے کانوں میں پگھلا ہوا سیسہ اُتار دیا تھا جس کی جلن اور چبھن سے اُس کا کلیجہ پیچ رہا تھا۔ جل بھن رہا تھا۔

گاڑی گاؤں کے چھوٹے سے اڈے میں رکی، جہاں اور بھی سواریاں اپنے اپنے گھروں کی سمت بکھر رہی تھیں۔ سلیم کی ٹانگیں جیسے اپنی نہیں تھیں۔ قدم اُٹھتے تو دل دھڑکتا، دل تھمتا تو آنکھیں بھیگ جاتیں۔ گرد و غبار میں اسے اپنے ہی آنگن کی خوشبو آتی محسوس ہوئی۔ دھوئیں اور مٹی میں ملی نمکین چائے کی مہک، جیسے سماوار نے بھی دور سے پکارا ہو۔ مگر اس کے دل میں وسوسوں کے کوئلے بالکل اسے طرح دہک رہے تھے جیسے سماوار کے دل میں دہکتے ہیں۔

وہ گلی میں مُڑا تو پرانے اخروٹ کے درخت کے نیچے دو بوڑھے بیٹھے چوپال جمائے تھے۔ ایک نے دوسرے کے کان میں کہا،

وہ دیکھو اکبر وانی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سلیم لوٹ آیا ہے۔۔۔۔ کتنا بدل گیا ہے۔۔۔ بوڑھا ہو گیا ہے بے چارہ۔۔۔۔۔۔۔

اکبر وانی نے سلیم کی طرف دیکھا اور اپنے ساتھی سے اونچی آواز میں بولا،

اللہ خیر کرے۔۔۔۔۔۔۔۔ پرانے گھروں کی دیواریں برسوں کے بعد نئی آوازوں سے مانوس نہیں ہوتیں۔۔۔۔

بات سلیم کے سینے میں تیر کی طرح اُتری۔ اسے سومو میں سنی وہ سرگوشی پھر یاد آئی۔۔۔۔۔۔۔ وہی بھیانک بات، وہی لہجہ، جیسے کسی نے پھر سے پگھلا ہوا سیسہ کانوں میں اُنڈیل دیا ہو۔

اپنے گھر کے آنگن کا دروازہ اَدھ کھلا تھا۔ لکڑی کی چوکھٹ پہ اس کی انگلیاں لرزیں۔ اندر سے برتنوں کی ہلکی آوازیں آ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔ اور ایک کھانسی کی لکنت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ یہ آواز ماں کی تھی، مگر اب اس میں خزاں کی سی خشکی شامل ہو چکی تھی۔ اس نے خود بھی ہلکا کھانس کر گھر کے اندر قدم رکھا۔

کون۔۔۔۔۔۔۔۔؟ ماں کی آواز آئی۔

ماں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سلیم کی زبان سے بس یہی ایک لفظ نکلا۔ مگر اس ایک لفظ کے ساتھ دس برس کی گھٹن، ہزاروں راتوں کی چیخیں، اور ایک خالی وجود کی خاموشیاں سب اندر چلے گئے۔

ماں لڑکھڑاتی ہوئی باہر آئی۔ آنکھیں جیسے ایک پل میں عمر بھر کی تصویریں دیکھ گئیں۔

میرے بچے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!

وہ اس کے سینے سے لگی تو اس کی ہڈیاں چرچرا اٹھیں۔ بوڑھا باپ دوسرے کمرے سے خوشی اور حیرانی کے ملے جلے تاثرات کے ساتھ ایک دم باہر آیا اور ایک چیخ کے ساتھ بیٹے سے لپٹ کر رونے لگا۔ سلیم نہ زندہ تھا نہ مردہ۔ وہ ایک انجانی اور ڈراونی کیفیت میں زمین اور آسمان کے بیچ لٹک رہا تھا۔ اُس نے دیکھا کہ بیٹھک کے کونے میں سماوار دھیمے دھیمے کھول رہا تھا، جیسے نئی دلہن پھر گھر آئی ہو۔ مگر اس دلہن کے چہرے پر جیسے صدیوں کا خوف طاری ہو۔ سماوار کا دل بھی دہک رہا تھا، سلیم کے وجود میں بھی آگ کا ایک بگولہ کسی وحشی صحرانشین کی طرح رقصاں تھا۔ اور آسمان میں سُرخ سورج ابھی ابھی ڈوب چکا تھا۔

بیٹی کچن سے ایک دم دوڑتی ہوئی آئی اور باپ سے لپٹ گئی۔ وہ ایک چھوٹی بچی سے جوان لڑکی بن چکی تھی۔ بیٹا بھی دروازے کے پردے سے نمودار ہوا۔ وہ بھی اب وہ بچہ نہیں رہا تھا۔ قد میں باپ کو چھونے لگا تھا۔ سب کی آنکھوں میں سوال تھے، آنسو تھے اور ایک لمبے ہجر کے دکھ تھے۔

دلشادہ چولہے کے پاس ٹکٹکی باندھے کھڑی اپنے شوہر کو دیکھ رہی تھی۔ اپنے شوہر کے نام کی دستک دل کے دروازے پر تھی مگر ہونٹ زبان سے اجازت مانگ رہے تھے۔ اس نے دوپٹہ ذرا اور سنبھالا۔۔۔۔۔ روتی ہوئی سلیم کے پاس آئی اور زبانِ حال سے سب کچھ بیان کیا۔

سلیم نے آنسو بھرے چہرے اور ویران آنکھوں سے اپنی بیوی کی طرف دیکھا، مگر اس کی آواز کے اندر وہی دھماکا دُبکا ہوا تھا جو برسوں پہلے پہاڑی کوٹھے میں ہوا تھا۔ نگاہ غیر ارادی طور پر بیٹھک کے ایک کونے میں کھڑے ایک آدمی پر جا ٹھہری۔۔۔۔۔۔۔۔۔ شفیع

وہی جگری یار۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سر جھکائے، دونوں ہاتھوں کو آستین میں چھپائے، پل بھر کے لئے وہ اجنبی لگنے لگا۔

سب نیچے بیٹھ گئے۔ کچھ دیر سکوت رہا، پھر ماں نے سماوار کی طرف اشارہ کیا: چائے رکھ دوں۔۔۔۔۔۔؟

سلیم نے سر ہلایا۔

دلشادہ نے پیالیاں نکالیں۔ شفیع ایک قدم پیچھے ہٹا۔ پھر آہستگی سے بولا: میں...... بعد میں آتا ہوں، اماں۔۔۔۔۔!!

ماں نے اسے روک لیا۔ شفیع لعل۔۔۔۔۔ تو ہی تو اس در کا سایہ بنا رہا۔ اکٹھے چائے پی لیں گے۔ دیکھ تیرا بھائی دس سال بعد آیا ہے۔۔

سلیم کے دل میں گرہ مزید کس گئی۔

سایہ۔۔۔۔۔۔۔؟ کس چیز کا سایہ۔۔۔۔۔۔۔؟ اس نے خود سے پوچھا۔

حواس کی سطح پر شک کی کرچیاں چبھنے لگیں، اور باطن کی تہہ میں کسی نرم ہاتھ نے مرہم بھی رکھ دیا،

ٹھہر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ دیکھ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سُن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ فیصلہ مت کر۔۔۔۔۔۔۔

چائے آئی۔۔۔۔۔۔ پہلی چسکی حلق سے نہ اُتری۔ نمک جیسے اشک بن کر زبان پر آ بیٹھا۔

ماں کی آواز پھر آئی، اس بار آہستہ اور ٹوٹتی ہوئی۔۔۔۔۔۔،

تیرے جانے کے بعد شفیع نے گھر سنبھالا۔ ورنہ تمہارے آشیانے، تمہارے ماں باپ اور تمہارے بچوں کو چیل کوے نوچ کر کھا جاتے۔ تیرے یار کے شانوں پر مزدوری کے زخم ہیں لیکن تیرے گھر کی دیواریں سلامت ہیں میرے بچے۔۔۔۔۔

سلیم کے اندر کوئی چراغ بجھا، پھر اسی لمحے کہیں دور ایک اور چراغ جل اُٹھا،

زندگی انسانی ڈھانچوں کی مرمت کا نام بھی ہے۔۔۔۔۔۔۔ سلیم

شفیع نے ہمت کی۔۔۔۔۔۔۔۔ آگے بڑھا۔۔۔۔۔۔ مگر نگاہیں جھکی رہیں۔

سلیم...... میں اگر نہ آتا تو یہ آنگن سرد ہو جاتا۔۔۔۔۔۔۔۔ میں نے بس آگ جلائے رکھی۔۔۔۔۔۔۔۔ تیرے بچوں کو اسکول لے جاتا۔۔۔۔۔۔۔۔ تیرے کیس کے کاغذوں کی دھول جھاڑتا۔۔۔۔۔۔۔۔ تیری زمین کی رکھوالی کی۔۔۔۔۔ لوگوں کی زبانیں تھیں۔۔۔۔۔۔ وہ تو ہوا کی طرح ہیں۔۔۔ اپنا رخ خود بدل لیتی ہیں۔۔۔۔۔۔۔ میں نے دیوار بننے کی کوشش کی۔۔۔۔۔۔ مجھ سے بس اتنا ہی ہو سکا۔۔۔۔۔۔۔ میرے بھائی۔۔۔۔۔ اجنبیوں کی طرح میری طرف مت دیکھ۔۔۔۔ میرے گلے لگ جا۔۔۔۔ میرا ابھی کلیجہ تیرے ہجر میں چھلنی ہے۔۔۔۔۔

سلیم نے اس کا چہرہ دیکھا۔ اس میں جوانی کی صیقل ماند تھی، مگر آنکھوں میں ایک خاموش تھکن تھی جو بے گناہی کے لمبے سفر میں اُگتی ہے۔ شفیع کا چہرہ اس کے دل کی وکالت کر رہا تھا۔ گھر کا کونہ کونہ اُس کی وفاداری کے نعرے لگا رہا تھا۔

دلشادہ نے دھیرے سے کہا،

میں نے ہر رات تیرے نام کی تسبیح پر گرہیں لگائیں، اور ہر صبح بچوں کے لنچ بکس میں روٹی کے ساتھ حوصلہ رکھا۔ لوگ طعنے دیتے رہے؛ میں نے چولہا جلتا رکھا۔۔۔۔۔ میری عصمت پہ تمہارے گھر کا سارا خون گواہ ہے

سلیم نے سانس کھینچی۔ اندر ایک شور تھا۔۔۔۔۔۔ پہاڑی راستوں جیسا، بل کھاتا، چٹانوں سے ٹکراتا۔ سلیم کو جیل کے لمبے صحن میں سنا ہوا ایک عاشق کا ایک جملہ یاد آیا،

باہر کی جنگیں مردوں کو تھکا دیتی ہیں؛ اندر کی جنگیں آدمی کو انسان بناتی ہیں۔۔۔۔۔۔

اس نے بھیگے ہوئے چہرے کے ساتھ بغل میں رکھے بیگ پر نظریں جمائیں۔ ہاتھ سے بیگ کو اپنی طرف کھینچا تو بیگ کے اندر دینی کتابیں ایک دوسرے سے ٹکرائیں۔۔۔۔۔۔۔ جیسے نصیحت نے اپنے کاندھے پر ہاتھ رکھا ہو۔

اُس نے شفیع کو اشارے سے بیٹھنے کا کہا۔۔۔۔ دونوں کے بیچ برسوں کا فاصلہ، ایک لمحے کی خاموشی اور ہزار زبانوں کی لغو بازیاں ہوا میں معلق تھیں۔

سلیم نے ہاتھ بڑھایا اور کہا، جو چھت میرے حصے میں تھی، اسے تُو نے سنبھالا۔۔۔۔۔۔ لوگ باتیں کرتے ہیں۔۔۔۔۔ لوگ تو بارش کی طرح ہیں، کبھی برستے ہیں، کبھی تھمتے ہیں۔۔۔۔ مگر گھر کی کڑیوں کو جوڑنے کے لئے کسی کو بھیگنا پڑتا ہے۔۔۔۔ اور بھیگنے کے بعد اکثر بخار سے بدن جل جاتا ہے۔۔۔ رشتوں اور انسانوں کو زمانے کی تپش سے بچانے کے لئے کبھی کسی کو آگ میں کودنا پڑتا ہے۔۔۔ بھسم ہونا پڑتا ہے۔۔

شفیع نے چونک کر سر اٹھایا۔ اس کی آنکھیں بھر آئیں۔ وہ آگے بڑھا اور سلیم کے ہاتھ تھام لئے۔۔۔ سلیم نے ایسے گلے لگایا جیسے اپنے ہمزاد سے کسی قیامت کے بعد ملا ہو۔ یہ دو یاروں کے جسموں کا میل نہیں تھا، بلکہ برسوں کی گرد کا وضو تھا۔۔۔۔۔۔ اور لوگوں کے طعنوں اور تہمتوں کا صدقہ۔

ماں نے مسکرا کر سماوار کی ٹونٹی کھولی۔

اب چائے پیئو اور دلوں کی جیل کوٹھریوں کی روشنی بڑھائی ہے۔۔۔۔۔۔۔ میرے بچو۔۔۔۔۔۔۔!

بیٹی نے پیالی رکھتے ہوئے کہا،

امی کہتی ہیں کہ اصل بہادری وہ ہے جو گھر کے صحن میں دکھائی دے۔۔۔۔۔

سلیم نے بیٹی کی طرف دیکھا، پھر دلشادہ کی طرف۔۔۔۔۔۔۔ بیٹی نے باپ کے مرجھائے ہوئے چہرے سے آنسو اپنے دوپٹے سے پونچھے۔ سلیم نے آہستگی سے کہا۔۔،

جنگ وہ نہیں تھی جس میں ہم نے پہاڑوں پر چڑھائی کی اور خون میں لت پت ہوئے۔ اصل معرکہ تو یہاں ہے جہاں آدمی اپنی انا کے لشکر کو پسپا کرتا ہے۔۔۔۔۔۔۔ اس نے اپنی چھاتی پہ ہاتھ رکھا۔

مغرب کی اذان قریب ہی کی مسجد سے اُتری۔ ہوا میں اخروٹوں کے چھلکوں کی کڑوی خوشبو گھلی۔ سلیم نے سب کی طرف دیکھا۔

کل صبح زمینوں پر چلیں گے۔۔۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔۔۔۔ اکٹھے چلیں گے۔۔۔ میں نے اور جاوید بیٹے نے محنت کر کے ایک اچھا سیبوں کا باغ بنایا ہے۔ شفیع نے مسکراتے ہوئے کہا اور سلیم نے بھی ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ اپنے بیٹے کی طرف پیار سے دیکھا۔

دلشادہ نے نمکین چائے کا دوسرا کپ سلیم کے آگے بڑھایا: پیو۔۔۔۔۔۔ تھک گئے ہو گے۔۔۔ لمبے سفر سے۔۔۔

ہاں۔۔۔۔۔۔ سلیم نے پیالی تھامتے ہوئے کہا،

آج نہ پیالے ٹھنڈے ہوں گے نہ دل۔۔۔۔۔۔۔ لمبے دنوں بعد جلنے کا مزہ آ رہا ہے۔۔۔

پیالی لبوں سے لگی تو نمک میں آنسو گھل گئے۔ کچن میں چولہا جلتا رہا، اندر کے موسم بدل گئے۔ سلیم کے باپ نے خاموشی توڑی۔۔۔،

میرے بچو۔۔۔۔۔۔۔۔۔! جیت وہ نہیں جو انسانی لاشوں پر چڑھ کر ملتی ہے۔ جیت وہ ہے جو اپنے نفس کی گردن میں رشتوں کی ہتھکڑی باندھ کر گھر کی چوکھٹ پر رکھی جاتی ہے۔ جو نفس اپنے غصے کی لگام ڈھیلی کر دے، وہ گھر کی دہلیز پر جنگ ہار دیتا ہے۔ جو انسان اپنے نفس کو رام کر لے، وہیں امن کا سورج طلوع ہوتا ہے۔ اصل معرکہ ہمیشہ اندر ہوتا ہے۔ جو اسے جیت لے، دنیا اس کے قدموں میں شکست کے باوجود فتح رکھ دیتی ہے۔

گھر کی چار دیواری کے اندر بوڑھے باپ کی نصیحت سے سب کے مردہ چہرے کھل اٹھے، مگر گھر سے باہر اصل معرکہ ابھی ختم نہیں ہوا تھا۔

گھر کی چار دیواری کے اندر نصیحتوں اور آنسوؤں سے فضا نرم پڑ گئی تھی، مگر باہر کی گلیوں میں اب بھی شک کی بدبودار ہوا چل رہی تھی۔ لوگ اب بھی سرگوشیوں کے تیروں سے سلیم اور اس کے گھر والوں کے وجودوں کو چھلنی کر رہے تھے۔ سلیم جتنا اپنے دل کو سمجھاتا، اتنا ہی کوئی انجانی چنگاری اسے بھسم کرنے لگتی۔ خزاں نے درختوں کو ننگا کیا۔ انسان، انسانوں کو ننگا کرنے میں مصروف رہے۔ برف نے مردار زمینوں کو ڈھانپا، انسانوں نے ناسوروں سے مرہم ادھیڑ دئے۔ بہار آئی مگر سلیم کا دل کھل نہ سکا۔

بہار کے ایک دن وہ اور شفیع سیبوں کے باغ میں اکیلے تھے۔ درختوں پر برجستہ پھول جیسے خون کے قطرے معلوم ہو رہے تھے۔ سلیم نے زمین کا وہ کونا کھودا جہاں بارہ برس پہلے اس نے ایک پستول پلاسٹک میں لپیٹ کر چھپایا تھا۔ پستول ہاتھ میں آتے ہی اس کے دل میں دبے وسوسے شعلوں کی طرح بھڑک اُٹھے۔ اس نے شفیع کی طرف دیکھا، جو درختوں میں کھاد ڈال رہا تھا۔ سلیم نے نم آنکھوں سے شفیع کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔۔۔ وہی جگری یار۔۔۔۔۔۔۔۔ جس کی آنکھوں میں تھکن تو تھی لیکن دغا نہ تھی۔ سلیم جس طرح اپنے باطن کا رازدار تھا اس سے زیادہ شفیع کے دل کی خبر رکھتا تھا۔ اس کا دوست۔۔۔ ایک درویش تھا۔۔۔۔۔ انسانوں کا غم خوار۔۔۔۔۔ مگر ذہن و دل میں انسانوں ہی کے زہریلے طعنے گونجنے لگے۔ ایک آن میں آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا گیا۔

گولی کی پہلی آواز نے خاموش باغ کو چیر دیا۔ دوسری آواز نے پہاڑوں میں گونج پیدا کی۔ پرندے ڈر کے مارے آسمان کی طرف لپکے۔ دو بدنصیب روحیں پرندوں کی اُڑان کو مات دیکر افلاک کی وسعتوں میں کہیں گم ہو گئیں۔

لوگ دوڑتے ہوئے آئے۔ ہر زبان پر ایک ہی فقرہ تھا، نامعلوم افراد نے دونوں کو مار دیا۔۔۔۔۔۔۔ بے رحم قاتلوں نے دونوں کے سروں میں ایک ایک گولی نزدیک سے ماری ہے۔۔۔۔!

لاشیں ایک دوسرے کے پہلو میں پڑی تھیں۔ کئی ہزار لوگوں نے دونوں کو ایک ہی جگہ دو قبروں میں دفن کیا۔ قبروں کی مٹی نے وہ فاصلہ پاٹ دیا جو منحوس کالی چونچوں نے پیدا کیا تھا۔

□□□□

ناول "حاصل" پر ایک نظر

رابیا نثار سرینگر

ایک دن میں ایسے ہی بیٹھی تھی تو میری ماں نے مجھ سے کہا کہ تم بیکار کیوں بیٹھی ہو۔ میں نے پڑھائی کر لی تھی اور اب کرنے کے لیے بھی کچھ نہیں تھا تو میرے ذہن میں خیال آیا کہ کیوں نہ میں کوئی کتاب پڑھوں۔ تو کل میں کتاب لانے کے لیے گئی اور میں نے ایک کتاب لائی جس کا نام حاصل ہے۔ یہ کتاب عمیرہ احمد نے لکھی ہے۔ اس کہانی میں کئی کردار ہیں جیسے حدید، ٹینا، کرسٹینا، ڈیوڈ وغیرہ۔ حدید ایک ایسا لڑکا ہے جو اپنی زندگی سے تنگ آ کر اپنا مذہب بدلنا چاہتا تھا۔ اس سلسلے کے لیے وہ بہت سے لوگوں سے ملتا ہے۔ کچھ لوگ اسے عیسائی بننے کا حوصلہ دیتے ہیں تو کچھ لوگ اسے مسلمان ہی رہنے کو کہتے ہیں۔ ایک بار ایک لڑکی جس کا نام ٹینا تھا وہ اسے عسایت کی طرف لے جاتی ہے اور دوسری لڑکی جس کا نام کرسٹینا تھا وہ اسے اسلام کی طرف لے جاتی ہے۔ حدید کے گھر کا ماحول اچھا نہیں تھا کیونکہ اس کے گھر والے ہمیشہ لڑتے رہتے تھے جس کا برا اثر حدید پر پڑتا۔ اس کی ماں ایک فیشن ڈیزائنر تھی اور باپ ایک بزنس مین تھا۔ اس کے باپ کو اس کی ماں نے ہی مارا تھا اور پھر جب اسے عمر قید کی سزا سنائی گئی تو اس نے خودکشی کر لی جس کے بعد حدید کے پاس کوئی نہیں بچا۔ اگر کوئی بچا تھا تو صرف ٹینا تھی۔ حدید اپنی پڑھائی مکمل کرنے کے لیے امریکہ جانا چاہتا تھا اور جب اس نے ٹینا سے کہا کہ کیا وہ اس کا انتظار کرے گی تو ٹینا نے انتظار کرنے سے منع کر دیا۔ حدید نے جیسے تیسے اسے منا لیا تھا اور ایک دن ٹینا ہمیشہ کے لیے اس سے بات کرنا چھوڑ دیتی ہے اور جب حدید اس سے بات کرتا ہے تو وہ اسے کہتی ہے کہ وہ اس کا انتظار نہیں کر سکتی اور اس کے گھر والے اس کی شادی حدید کے ساتھ نہیں کروا سکتے کیونکہ اس کا خاندان اس وقت بہت بدنام تھا۔ جس کی وجہ سے حرید ٹینا کو بھی کھو دیتا ہے۔ اس کے بعد حدید دوسری لڑکی سے ملتا ہے جس کا نام کرسٹینا تھا۔ کرسٹینا حدید کو مسلمان رکھنے کے لیے بہت کوشش کرتی ہے۔ وہ خود مسلمان بننے کی کوشش کر رہی تھی اور پھر وہ مسلمان بن گئی تھی اور اس نے اپنا نام سانیا رکھ لیا۔ کرسٹینا حدیر سے محبت کا ناٹک کرتی تھی تا کہ حدید مسلمان ہی رہے اور جب حدید اپنی پڑھائی مکمل کرنے کے لیے امریکہ گیا تھا تو وہاں پر اسے کوئی بولتا ہے کہ ثانیہ کی موت ہو گئی۔ حدید کو لگا جیسے ساری دنیا ختم ہو چکی ہے۔ لیکن حریر نے ہار نہیں مانی۔ اس نے ہمیشہ کی طرح اللہ سے شکوہ نہیں کیا۔ کچھ وقت گزرنے کے بعد حدید سے کہا گیا کہ اسے اب شادی کر لینی چاہیے۔ جب اس کے لیے رشتہ لایا گیا تو وہ لڑکی کوئی اور نہیں بلکہ ثانیہ تھی۔ حدید اسے دیکھ کر دھنگ رہ گیا۔ حدید کو لگا تھا کہ ثانیہ نے بس اس کا استعمال کیا تھا اور وہ اس سے کبھی محبت نہیں کرتی تھی۔ لیکن جب ثانیہ نے حدید کو ساری سچائی بتائی تو حدید دنگ رہ گیا۔ ثانیہ حدید کو اپنی ساری کہانی سناتی ہے اور یہ بھی کہتی ہے کہ وہ پہلے کسی اور سے محبت کرتی تھی جو اس کے دوست کا بھائی تھا اور اس کا نام ڈیوڈ تھا۔ ان دونوں کی شادی نہیں ہو پائی کیونکہ ڈیبٹ کرسچن تھا اور ثانیہ مسلمان تھی۔ اور جب ثانیہ کے بھائی کو ان دونوں کے بارے میں پتہ چلا تو اس نے ڈیوڈ کو مار دیا۔ جس کے بعد ثانیہ ٹوٹ چکی تھی اور اسے لگتا تھا کہ وہ ایک گنہگار ہے کیونکہ وہ ڈیوڈ کے لیے اپنے گھر والوں کو بھی چھوڑنے کے لیے تیار تھی۔ وہ حدید کو سارا قصہ سناتی ہے اور حدید بھی اس کا شکریہ کرتا ہے کیونکہ وہ اس کی زندگی میں آئی۔ اگر ثانیہ اس کی زندگی میں نہ آتی تو اس نے اپنا مذہب اور ایمان کھو دیا ہوتا۔ اخر میں حدید بھی اسے معاف کر دیتا ہے اور وہ دونوں شادی کر لیتے ہیں۔ اس کتاب کو پڑھنے سے مجھے یہ سیکھ ملی کہ کچھ بھی ہو ہمیں ہمیشہ اللہ پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔ کبھی اللہ سے شکوہ نہیں کرنا چاہیے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم کتابیں پڑھا کریں کیونکہ اس سے ہمیں کچھ نیا سیکھنے کو ملتا ہے اور ہمارا دماغ بھی تیز ہو جاتا ہے۔

نوٹ: صفحہ ادب ہر جمعرات کو وادی کے معروف جواں سال ادیب سہیل سالم کی ادارت میں شائع ہوتا ہے۔ ان کے ساتھ salimsuhail3@gmail.com پر رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

Daily AFAAQ Srinagar

جمعرات ۴ ستمبر ۲۰۲۵ء بمطابق ۱۰ ربیع الاول ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

جو شخص ارادے کا پختہ ہو وہ دنیا کو اپنی مرضی کے مطابق ڈھال سکتا ہے (حضرت عبداللہ بن عباسؓ)

عوام کو ریلیف، معیشت کو نئی جہت

وزیرِ اعظم نریندر مودی نے 15 اگست کو لال قلعہ کی فصیل سے اعلان کیا تھا کہ ملک میں جی ایس ٹی نظام کو سادہ اور عوام دوست بنایا جائے گا۔ اب جی ایس ٹی کونسل کے آج کے فیصلے نے اس اعلان کو عملی شکل دے دی ہے۔ کونسل نے طویل مشاورت کے بعد طے کیا ہے کہ 22 ستمبر سے جی ایس ٹی کی شرحوں کو ازسرِ نو مرتب کیا جائے گا۔ اس کے تحت اب صرف دو ہی بنیادی شرحیں رہ جائیں گی 5 فیصد اور 18 فیصد، جب کہ مخصوص لگژری اور سن گڈز پر 40 فیصد خصوصی لیوی الگ سے لاگو کی جائے گی۔

یہ فیصلہ نہ صرف عوام کو مہنگائی کے دباؤ سے نجات دینے کے لیے اہم ہے بلکہ اس سے کاروباری طبقے کو بھی تعمیل کے بوجھ سے خاطر خواہ راحت ملے گی۔

وزیرِ خزانہ نرملا سیتارمن نے کونسل اجلاس کے بعد کہا کہ یہ قدم عوامی بوجھ کم کرنے، نظام کو آسان بنانے اور کھپت کو سہارا دینے کے لیے اٹھایا گیا ہے۔ ان کے بقول چار اور پانچ سلیب کی پیچیدگی ختم ہو رہی ہے۔ اب زیادہ تر اشیا صرف دو شرحوں میں آئیں گی۔ اس سے مہنگائی پر قابو پانے میں مدد ملے گی اور عام صارف کو براہِ راست فائدہ ہوگا۔

سب سے اہم سوال یہی ہے کہ عوام کو اس فیصلے سے کس طرح فائدہ ہوگا۔ کونسل کے اعلانات کے مطابق موٹر گاڑیاں، چھوٹی اور عام استعمال کی کاریں جو پہلے 28 فیصد ٹیکس کے دائرے میں آتی تھیں، اب 18 فیصد پر منتقل ہوں گی۔ اس سے قیمت میں خاطر خواہ کمی متوقع ہے اور عام گھرانے اپنی پسند کی گاڑی نسبتاً کم قیمت پر خرید سکیں گے۔ ٹی وی، اے سی اور دیگر برقی آلات پر شرح کم ہونے سے ان کی قیمتیں بھی کم ہوں گی۔ صابن، شیمپو، ٹوتھ پیسٹ اور دیگر کھانے پینے کی کئی اشیا اب 12 فیصد کے بجائے 5 فیصد میں آئیں گی، جس سے عام صارف کے بجٹ پر مثبت اثر پڑے گا۔ کم قیمت کپڑوں اور فٹ ویئر کے لیے حد بڑھا دی گئی ہے، جس سے یہ اشیا زیادہ لوگوں کی دسترس میں آئیں گی۔ تمباکو، پان مسالہ، گٹکا اور سگریٹ جیسے اشیا پر 40 فیصد ٹیکس کا نفاذ فی الحال موخر کیا گیا ہے اور یہ مرحلہ وار لاگو ہوگا۔

یہ اصلاحات وزیرِ اعظم کے لال قلعہ خطاب کا تسلسل ہیں جس میں انہوں نے وعدہ کیا تھا کہ عوام کو روزمرہ زندگی میں ریلیف دینے کے لیے جی ایس ٹی سادہ بنایا جائے گا۔ تاہم ایک پہلو یہ بھی ہے کہ اس فیصلے سے حکومت کو ریونیو میں سالانہ تقریباً 47 ہزار کروڑ روپے کا نقصان اٹھانا پڑ سکتا ہے۔ یہ بوجھ مرکز کے ساتھ ریاستوں پر بھی آئے گا، اس لیے اصل آزمائش یہ ہوگی کہ کس طرح اس کمی کو پورا کیا جاتا ہے۔

ہندوستان میں جی ایس ٹی کے آغاز سے ہی اس کے پیچیدہ ڈھانچے پر تنقید ہوتی رہی ہے۔ چار یا پانچ شرحوں کے بجائے اب دو شرحوں کا ہونا واقعی ایک بڑی پیش رفت ہے۔ یہ قدم صارف کے لیے سادگی اور راحت لائے گا، مہنگائی میں کمی کرے گا اور معیشت میں کھپت کو بڑھائے گا۔ اگر ریاستوں کو ریونیو کا مناسب معاوضہ مل گیا تو یہ فیصلہ دیرپا طور پر مثبت اثرات ڈالے گا۔

لیکن اگر قیمتوں میں کمی کا فائدہ براہِ راست عوام تک نہ پہنچا اور صرف کارپوریٹ منافع تک محدود رہا تو یہ عوامی اعتماد کو نقصان بھی پہنچا سکتا ہے۔ حکومت اور ریگولیٹری اداروں کی ذمہ داری ہے کہ یہ رعایتیں صارفین تک منتقل ہوں۔

22 ستمبر کے بعد جب یہ نئی شرحیں لاگو ہوں گی تو عوام فوری طور پر قیمتوں میں کمی محسوس کریں گے۔ کار سے لے کر صابن اور شیمپو تک، ہر سطح پر ریلیف کا امکان ہے۔ یہ قدم صرف ٹیکس اصلاح نہیں بلکہ عام گھرانوں کے لیے ایک بڑی خوشخبری ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ یہ اصلاحات عوامی جیب کو کتنا سکون دیتی ہیں اور ریاستی مالیات کس طرح متوازن رہ پاتی ہیں۔

بھارت کا 2035 تک اپنا خلائی اسٹیشن ہوگا

ڈاکٹر جتیندر سنگھ
مرکزی وزیر

ڈاکٹر جتیندر سنگھ، مرکزی وزیر مملکت، سائنس اور ٹیکنالوجی نے کہا ہے کہ گگن یان بھارت کی خلائی خواہشات کے لیے ایک اہم لمحہ بننے کے لیے تیار ہے، جو اس کی انسانی خلائی پرواز کی صلاحیتوں کی تصدیق کرتا ہے اور زمین کے لیے فائدہ مند ایپلی کیشنز کے ساتھ سائنسی علم کو آگے بڑھاتا ہے۔

سوال: بھارت کے خلائی مستقبل کے لیے گگن یان کا سب سے بڑا نتیجہ کیا ہوگا؟

خلائی شعبے میں بھارت کا عروج شروع ہو چکا ہے اور اسے عالمی سطح پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ ہم اب پیروکار نہیں رہے، ہم بین الاقوامی تعاون میں برابر کے شراکت دار ہیں۔ گگن یان مشن ایک اور متعین لمحے کی نشاندہی کرے گا۔ یہ نہ صرف انسانی خلائی پرواز میں بھارت کی صلاحیتوں کی تصدیق کرے گا بلکہ ہمارے سائنسی علم میں اضافہ کریگا۔ مائیکروگریویٹی، زراعت اور لائف سائنسز پر بین الاقوامی خلائی اسٹیشن پر خلاباز شوبھانشو شکلا کے تجربات کے ساتھ ساتھ، یہ مشن زمین پر ایپلی کیشنز کے ساتھ بصیرت فراہم کرے گا۔ یہ بھارت کو خلائی تحقیق میں ایک رہنما کے طور پر مزید قائم کرے گا جبکہ ہم بنیادی ڈھانچے، ترقی اور زندگی میں آسانی کے لیے خلائی ٹیکنالوجی کا استعمال جاری رکھیں گے۔

سوال: شکلا جیسے نوجوان خلابازوں کے آنے کے ساتھ، ہمارے انسانی خلائی سفر کی تشکیل میں نوجوانوں کا کردار کتنا اہم ہے؟

خلا سمیت ہر شعبے میں نوجوان بھارت کے مستقبل کے لئے ناگزیر ہیں۔ ہماری 70 فیصد سے زیادہ آبادی 40 سال سے کم عمر کی ہے، لہٰذا فطری طور پر وہ وکست بھارت کے مشعل بردار ہیں۔ خلا میں، نوجوانوں کو جسمانی اور ذہنی موافقت کی ضرورت کی وجہ سے برتری حاصل ہے۔ مثال کے طور پر، گگن یان کے لیے تربیت یافتہ چار خلابازوں میں، شوبھانشو سب سے کم عمر تھے اور یہ ایک فائدہ تھا۔ خلائی مشن فوری طور پر موافقت کا مطالبہ کرتے ہیں، جسے نوجوان لوگ زیادہ موثر طریقے سے سنبھال سکتے ہیں۔

سوال: کیا آپ کو لگتا ہے کہ گگن یان سائنسدانوں، انجینئروں اور خواتین خلابازوں کے لیے دروازے کھول دے گا؟

بالکل۔ خلائی سائنس میں مرد اور عورت کی کوئی تفریق نہیں ہے۔ جب وزیرِ اعظم نریندر مودی نے پہلی بار 15 اگست 2018 کو گگن یان کا اعلان کیا تو انہوں نے کہا کہ بھارت کا ایک بیٹا یا بیٹی خلا میں جائے گا۔ فی الحال، چار منتخب خلاباز ایئر فورس کے مرد ہیں، اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ ان کے پاس جدید تربیت تھی۔ لیکن آگے جا کر، ہم فورسز کے باہر سے خلاباز دیکھیں گے، جن میں خواتین بھی شامل ہیں۔ عالمی سطح پر خواتین خلائی تحقیق میں سب سے آگے رہی ہیں۔ بھارت میں بھی اسرو کے بہت سے پراجیکٹس کی قیادت خواتین سائنسدانوں نے کی ہے، چاہے وہ چندریان ہو، آدتیہ ہو یا دیگر۔

سوال: کیا گگن یان بھارت کے لیے بین الاقوامی انسانی خلائی مشن میں شامل ہونے یا اپنا خلائی اسٹیشن قائم کرنے کی راہ ہموار کرے گا؟

بھارت 2035 تک اپنا ایک خلائی اسٹیشن قائم کرنے والا ہے جس کا نام بھارتیہ انترکش اسٹیشن ہے۔ لہٰذا، 2035 ایک تاریخی سال ہوگا۔ اس کے پانچ سال بعد، بھارت کا مقصد چاند کی سطح پر انسانوں کے ساتھ مشن بھیجنا ہے۔

سوال: سیمی کنڈکٹر اور اے آئی ٹیکنالوجیز میں بھارت کی ترقی کے ساتھ، حکومت کس طرح سیمی کنڈکٹر مشن کو بھارتیہ انترکش اسٹیشن جیسے منصوبوں کے لیے خلائی درجے کی ضروریات کے ساتھ ہم آہنگ کر رہی ہے؟

سیمی کنڈکٹرز کے پاس وسیع ایپلی کیشنز ہوں گے جن میں خلائی مشن بھی شامل ہیں۔ اسی طرح، چھوٹے ماڈیولر ری ایکٹر نہ صرف زمین پر گھنے یا ناقابل رسائی علاقوں میں بلکہ طویل مدتی خلائی مہمات کے لیے بھی اہم ہوں گے۔ یہ ٹیکنالوجیز خلائی اسٹیشن جیسے مستقبل کے منصوبوں کو برقرار رکھنے کے لیے اہم ثابت ہوں گی۔

سوال: چاند یا مریخ کے مشن کے دوران آپ بھارتیہ خلابازوں کو کس قسم کے تجربات کرتے دیکھنا چاہیں گے؟

حالیہ مشن میں تجربات کو سات اقسام میں تقسیم کیا گیا۔ زندگی کے علوم خاص طور پر اہم تھے۔ مثال کے طور پر، مائیوجینیسیس کا مطالعہ یعنی مائیکروگریویٹی میں پٹھوں کا ضیاع اور تخلیق نو، کینسر، ذیابیطس یا زمین پر فریکچر سے صحت یابی جیسے حالات سے براہ راست مطابقت رکھتا ہے۔ ایک اور سیٹ نے طویل سکرین کی نمائش کے علمی اثرات کا مطالعہ کیا، جو آج کے ڈیجیٹل دور میں انتہائی متعلقہ ہے۔ ہم نے مائیکرو گریویٹی میں میتھی جیسے اگنے والے پودوں کے ساتھ بھی تجربہ کیا، جو دوبارہ پیدا کرنے والی حیاتیات اور جینیاتی ایپلی کیشنز میں تحقیق میں مدد کر سکتے ہیں۔

اہم نکتہ یہ ہے کہ خلائی تجربات صرف مدار میں خلابازوں تک ہی محدود نہیں ہیں، وہ زمین پر موجود لوگوں کے لیے فائدہ مند اور 'وشواگرو بھارت' کے خیال کو آگے بڑھاتے ہیں۔

سوال: اسپیڈ ایکس کے بعد، بھارت کب عالمی گاہکوں کے لیے خلائی ڈاکنگ اور سیٹلائٹ سروسنگ کا کام شروع کرے گا؟

ہم نے پہلے ہی اسپیڈ ایکس کے ذریعے ڈاکنگ اور انڈاکنگ کا تجربہ حاصل کرنا شروع کر دیا ہے۔ آنے والا چندریان۔4 مشن، جس کی توقع 2028 کے آس پاس ہوگی، میں پیچیدہ ڈاکنگ اور ان ڈاکنگ مہم کو انجام دینے والے متعدد ماڈیولز شامل ہوں گے۔ اس سے ہمیں خلائی اسٹیشن جیسے بڑے منصوبوں کے لیے درکار مہارت ملے گی۔ خلائی سیاحت کے قابل عمل ہونے کے بعد، ڈاکنگ ٹیکنالوجی مسافروں کی حفاظت کے لیے بھی اہم ہوگی۔ وقت گزرنے کے ساتھ، موبیلائزیشن کی پیروی کی جائے گی کیونکہ بھارت عالمی گاہکوں کے لیے ڈاکنگ، سروسنگ اور سیاحت کے بنیادی ڈھانچے کی پیشکش کرتا ہے۔

سوال: بھارت پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعے پانچ سالوں میں 52 جاسوس سیٹلائٹس لانچ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ ایسے تعاون سے قومی سلامتی کو کیسے یقینی بنایا جائے گا؟

حفاظتی انتظامات پہلے سے موجود ہیں۔ ہم نے انڈین نیشنل اسپیس پروموشن اینڈ آتھرائزیشن سینٹر بنایا ہے، جو خلا میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کو منظم کرتا ہے۔ یہ تعاون کے پیمانے اور نوعیت کا تعین کرتا ہے، اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ سیکورٹی کے تحفظات کو مکمل طور پر حل کیا جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہم نے براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کی اجازت دے کر اس شعبے کو آزاد کر دیا ہے۔ ضابطے اور کھلے پن کا یہ توازن قومی مفادات پر سمجھوتہ کیے بغیر اختراع کی اجازت دیتا ہے۔

سوال: ایک ہزار کروڑ روپے کے وینچر کیپیٹل فنڈ کی منظوری دی گئی، لیکن اسپیس ٹیک فنڈنگ گزشتہ سال کم ہو گئی تھی۔ یہ فنڈ اسٹارٹ اپس کو کس طرح سپورٹ کرے گا؟

کچھ سال پہلے تک، خلا میں اسٹارٹ اپ تقریباً سنا ہی نہیں جاتا تھا۔ آج، ہمارے پاس تقریباً 400 ہیں، جن میں سے کچھ پہلے ہی کامیاب کاروباری بن چکے ہیں۔ اسٹارٹ اپ صرف راکٹ لانچ کرنے کے بارے میں نہیں ہیں، وہ میپنگ، سمارٹ سٹیز، زراعت، ٹیلی میڈیسن اور ٹیلی کمیونی کیشن جیسے شعبوں پر محیط ہیں۔

اس فنڈ کا مقصد انہیں مالی مدد فراہم کرنا ہے جس کی پیمائش کو بڑھانے کے لیے درکار ہے۔ خلاء اچانک ایک منافع بخش کیریئر کا آپشن بن گیا ہے۔ ایرو اسپیس انجینئرنگ، جو کبھی ایک خاص سلسلہ تھی، اب آئی آئی ٹیز میں سب سے زیادہ مطلوب شاخوں میں شامل ہے۔ یہ تبدیلی خود اس شعبے میں بڑھتے ہوئے مواقع کو ظاہر کرتی ہے۔

سوال: بھارت نے 2033 تک عالمی خلائی مارکیٹ کا 8 فیصد ہدف بنایا ہے۔ سیٹلائٹ لانچوں کے علاوہ، کون سی ٹیکنالوجیز بھارت کو اسپیس ایکس اور چین سے مقابلہ کرنے میں مدد دیں گی؟

زیادہ تر توجہ راکٹوں اور لانچوں پر ہے، لیکن تقریباً نصف خلائی ایپلی کیشنز زمین پر ہیں۔ خلائی ٹیکنالوجی زراعت، بنیادی ڈھانچے اور یہاں تک کہ جنگ میں بھی شامل ہے۔ پی ایم گتی شکتی اسکیم کو لے لیجئے۔ یہ وقت، پیسہ اور کاغذی کارروائی کو بچانے کے لیے سیٹلائٹ کی تصویروں کا استعمال کرتا ہے، جو براہ راست اقتصادی ترقی میں حصہ ڈالتا ہے۔ اسی طرح، خلائی معلومات کسانوں کو بوائی اور فصل کی کٹائی کا وقت طے کرنے میں مدد کرتی ہیں۔ یہ بچت دولت کی پیداوار کی طرح قیمتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم توقع کرتے ہیں کہ بھارت کی خلائی معیشت، جو اس وقت تقریباً 8 بلین ڈالر ہے، اگلی دہائی میں پانچ گنا بڑھ کر 40 سے 45 بلین ہو جائے گی، جس سے بھارت کو عالمی درجہ بندی پر اوپر آنے میں مدد ملے گی۔

سوال: کیا آپ عام شہریوں کو، نہ صرف فضائیہ کے پائلٹوں کو، بھارت کے خلابازوں میں شامل ہونے کی ترغیب دیں گے؟

ضرور۔ اس وقت فضائیہ کے پائلٹ زیادہ اونچائی والے جیٹ طیاروں کی تربیت کی وجہ سے بہتر طور پر تیار ہیں، لیکن یہ صرف شروعات ہے۔ مستقبل میں، ہمارے خلائی مسافروں میں شہریوں، خواتین، بائیوٹیکنالوجسٹ، خلائی معالجین اور یہاں تک کہ میڈیا کے پیشہ ور افراد کو بھی شامل کیا جائے گا تاکہ مشن کو حقیقی وقت میں ریکارڈ کیا جا سکے۔ جیسے جیسے ماحولیاتی نظام بڑھتا ہے، بھارت کو اپنے بلند خواہشاتی منصوبوں کو پورا کرنے کے لیے خلابازوں کے ایک بڑے اور متنوع گروپ کی ضرورت ہوگی۔

کشمیر میں سیلاب، ماحولیاتی توازن کی حفاظت اور مستقبل کے لئے تیاری کی اشد ضرورت

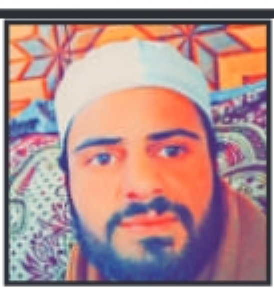

محمد عرفات وانی
کھمولہ ترال پلوامہ کشمیر
9622881110

کشمیر وادی، جسے دنیا "جنت نظیر" کے نام سے جانتی ہے، ایک ایسی سرزمین ہے جہاں سفید پوش پہاڑ سبز چراگاہوں پر سایہ فگن ہیں اور ندیاں و نالے ابدیت کی دھنیں بکھیرتے ہیں، جنہوں نے صدیوں سے شاعروں اور فنکاروں کو حیرت زدہ کر رکھا ہے۔ لیکن ایک بار پھر یہ جنت قدرت کی تیز رفتار قوت کے سامنا کر رہی ہے، جو انسانیت کو یہ سبق دیتی ہے کہ قدرت کی طاقت اور انسانی کمزوری کے بیچ فاصلہ کس قدر نازک اور محدود ہے۔ وہ ندیاں، جو زندگی کا سرچشمہ تھیں، اب خوف اور تباہی کی لہر میں بدل گئی ہیں، انسانی جانیں، املاک، فصلیں، اور صدیوں کی ثقافت کو نگل رہی ہیں۔ یہ سیلاب صرف زمینی نقصان نہیں بلکہ یادوں اور ورثے کے تانے بانے کو بھی تہس نہس کر رہے ہیں، ایسے زخم چھوڑ رہے ہیں جو بھرنے میں برسوں، شاید دہائیوں لگ جائیں۔ 2014 کے تباہ کن سیلاب سب کے ذہن میں موجود ہیں، جو وادی کو مکمل طور پر لرزا گئے تھے، اور یہ واضح کر گئے کہ انسانی زندگی اور قدرت کے درمیان فاصلہ کس قدر کمزور ہے۔ موجودہ سیلاب ایک ضرورت ہے کہ ہم توقف کریں اور غور کریں: حکومت کی امدادی کارروائیاں کتنی مؤثر ہیں، مقامی کمیونٹی کس حد تک تیار ہے، اس طرح کے سانحات کے اسباب کیا ہیں، اور ہر فریق کس طرح اس نازک وادی کو محفوظ رکھنے میں کردار ادا کر سکتا ہے۔

حکومت، جو شہریوں کی سب سے بڑی محافظ ہے، سیلاب کے خطرے کے پیش نظر فوری اور مستعد کارروائی کر رہی ہے۔ ریاستی آفت کا جواب فورس (SDRF)، نیشنل ڈیزاسٹر رسپانس فورس (NDRF)، اور بھارتی فوج کی ٹیمیں وادی کے مختلف حصوں میں متحرک ہیں، پھنسے ہوئے خاندانوں کو بچا رہی ہیں اور فوری امداد فراہم کر رہی ہیں۔ بے گھر افراد کے لیے شیلٹر قائم کیے گئے ہیں، میڈیکل کیمپ پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کو روکنے کے لیے فعال ہیں، اور انجینئرز جھیلوں، دریا اور ان کے شاخ نالوں کی نگرانی کر رہے ہیں، کمزور مقامات پر ریت کے تھیلے اور مشینری کے ذریعے مضبوطی فراہم کی جا رہی ہے۔ سری نگر اور ضلع ہیڈکوارٹرز کے کنٹرول روم دن رات کام کر رہے ہیں، اور مقامی نیٹ ورک، سوشل میڈیا، اور ریڈیو کے ذریعے خطرے سے آگاہی دی جا رہی ہے۔ اگرچہ یہ اقدامات زندگی بچا رہے ہیں، مگر یہ ردِ عملی ہیں نہ کہ روک تھام کے لیے۔ امداد ضروری ہے، لیکن صرف تیاری سانحے کو روک سکتی ہے، اور کشمیر ابھی بھی ایک جامع اور سائنسی سیلاب مینجمنٹ سسٹم کا متقاضی ہے جو سانحے سے پہلے ہی خطرات کو کم کر سکے۔ حکومت کی کارروائیوں کے ساتھ، کشمیری اپنی ہمت اور عزم کے ساتھ کسی کو پیچھے نہیں چھوڑتے۔

سانحہ جب آتا ہے، لوگ بس ہدایات کے انتظار میں نہیں رہتے، بلکہ پوری لگن سے مدد کے لیے نکلتے ہیں۔ گاؤں اور شہر کے نوجوان رضاکار ٹیمیں تشکیل دیتے ہیں، کشتی، عارضی رافٹ یا ہاتھوں کی مدد سے پھنسے ہوئے ہمسایوں کو بچاتے ہیں۔ کمیونٹی سینٹر کھانے تیار کرتے ہیں، مساجد، اسکول اور کمیونٹی سینٹر شیلٹر کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ امداد، کمبل اور ادویات رضاکار ہاتھوں سے پہنچاتے ہیں، بغیر کسی تعارف یا تعریف کے انتظار کے۔ 2014 کے سیلاب میں ہزاروں افراد انہی کی یکجہتی اور ہمت کی بدولت محفوظ رہے، اور یہ واضح ہوا کہ ایک قوم کی اجتماعی طاقت کسی بھی ادارے کی طاقت سے زیادہ ہوتی ہے۔ ایک بار پھر پانی کی سطح بڑھنے کے ساتھ، کشمیری صبر، ہمدردی اور استقامت کے ساتھ قدرت کے غصے کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ بار بار آنے والے سیلاب کی وجوہات قدرتی اور انسانی دونوں عوامل سے جڑی ہیں۔

جغرافیائی لحاظ سے وادی بڑے پہاڑوں سے گھری ہوئی ہے، اور اس کی زندگی کی رگ دریائے جہلم ہے۔ شدید بارشیں، برف کے بے قابو پگھلنے اور موسمی تغیرات کے سبب دریا لبریز ہو جاتے ہیں۔ انسانی غفلت اس حساسیت کو مزید بڑھا دیتی ہے۔ بے ترتیب شہری ترقی نے جھیلیں اور دلدل جیسی قدرتی آبی ذخائر کو ختم کر دیا ہے۔ ڈل جھیل، ولر جھیل اور ہوکرسر دلدل، جو "کشمیر کے قدرتی سپنج" کہلاتے ہیں، آلودگی، تجاوزات، اور غیر قانونی بسانے کی وجہ سے شدید متاثر ہوئے ہیں۔ جہلم کی گہرائی کم ہو گئی ہے، تعمیراتی سرگرمیاں اور جنگلات کی کٹائی صورتحال کو مزید خراب کر رہی ہیں۔ ناقص نکاسی نظام معمولی بارش میں بھی خوف و ہراس پیدا کر دیتا ہے۔ یہ سیلاب صرف قدرت کا غصہ نہیں، بلکہ انسانی غفلت، ماحولیاتی توازن کی بے رخی، اور شہری منصوبہ بندی کی ناکامی کا نتیجہ بھی ہیں۔ اس تباہی کے حل کے لیے سائنس، پالیسی، اور کمیونٹی شمولیت کے کثیر الجہتی اقدامات درکار ہیں۔

کورس کی اصلاح میں یک بار استعمال کی ترقیات سے گریز، سیلابی میدان میں تجاوزات کا خاتمہ اور دلدلوں کی بحالی شامل ہونی چاہیے۔ شہری منصوبہ بندی کو قدرتی نکاسی کے راستوں کا لحاظ کرنا ہوگا، جنگلات لگانے سے ماحولیاتی مضبوطی آئے گی۔ سری نگر اور دیگر شہروں میں جدید اسٹورم واٹر ڈرینج سسٹم نصب ہونا چاہیے، اور سیٹلائٹ امیجری، بارش کے گیج، اور علاقائی وارننگ سسٹم کے ذریعے پیشگی انتباہ فراہم کیا جانا چاہیے۔ اسکولوں اور کالجوں میں ابتدائی طبی امداد، تیراکی، اور ریسکیو کی تربیت دی جائے۔ تیاری ایک مسلسل عمل ہے، اور اس سے سیلاب کے تباہ کن اثرات کافی حد تک کم کیے جا سکتے ہیں۔ مکمل روک تھام کے لیے وژن، بصیرت، اور قوانین کا سخت نفاذ ضروری ہے۔

حکومت کو ایک مربوط "کشمیر سیلاب مینجمنٹ پلان" تیار کرنا چاہیے، جس میں واضح ٹائم فریم، قابل حصول اہداف، اور مانیٹرنگ کے قابل اقدامات ہوں۔ جہلم کے کناروں پر بند مضبوط کیے جائیں، اور ڈیم یا ذخائر اضافی پانی کو روکنے اور آہستہ آہستہ چھوڑنے کی صلاحیت رکھتے ہوں تاکہ اچانک سیلاب سے بچا جا سکے۔ شہری منصوبہ بندی کے قوانین سختی سے نافذ کیے جائیں، تاکہ سیلابی میدان میں تعمیر سے گریز ہو۔ عوام کو ذمہ داری کا احساس ہونا چاہیے: فضلہ درست جگہ ڈالنا، غیر قانونی تعمیرات کی اجازت نہ دینا، درخت لگانا اور ماحول کی حفاظت کرنا۔ ہالینڈ اور جاپان جیسے ممالک کی جدید سیلاب کنٹرول مثالیں پیش کی جائیں، تاکہ کشمیر کے لیے جغرافیائی لحاظ سے موزوں پلان تیار کیا جا سکے۔ انفرادی سفارشات کے لیے مسلسل پالیسی سازی، تحقیق، اور عوامی آگاہی بحران کے دور کے علاوہ بھی ضروری ہے۔

کشمیر میں ایک مستحکم "انسٹیٹیوٹ آف فلڈ ریسرچ اینڈ مانیٹرنگ" قائم کیا جانا چاہیے، جو حکام کو روزانہ کی بنیاد پر بارش، دریا کے بہاؤ، مٹی کے کٹاؤ اور موسمی پیٹرنز پر سائنسی مشورہ دے۔ NGOs اور سول سوسائٹی تنظیمیں کمیونٹی میں سیلاب کی تیاری، ہنگامی ردِ عمل، اور ماحولیاتی تحفظ پر شعور بڑھائیں۔ میڈیا صرف سرخیوں تک محدود نہ رہ کر ماحولیاتی نقصان، دلدلوں کی تباہی، اور پیشگی اقدامات کو اجاگر کرے۔ مایوسی کی کہانی کو پس پشت ڈال کر احتساب کی داستان قائم کرنے سے بڑی پیش رفت ممکن ہے۔ کشمیر کے سیلاب صرف پانی کی بلندی نہیں؛ یہ تیاری اور لاپرواہی، یادداشت اور فراموشی، انسانی لالچ اور قدرت کی سخاوت کے درمیان جدوجہد کی کہانی ہیں۔

2014 کے سانحے کو یاد رکھنا تبدیلی کی قوت پیدا کرنے کے لیے ضروری ہے۔ ندیاں اور دلدل زندہ محافظ کے طور پر محفوظ کیے جائیں۔ سائنس، عوام کی ذمہ داری، آگاہی اور عمل، حکومت کی کارروائیوں اور عوامی شمولیت کے تعامل سے ممکن ہے۔ سبز اشارے نظرانداز، شہری تجاوزات قبول، جنگلات کی کٹائی اور بے منصوبہ ترقی صرف قدرت کے غصے کو بڑھائیں گی۔ کشمیر کے پانی، جو خوبصورت اور خطرناک ہیں، وادی کی تقدیر کو تشکیل دیتے ہیں۔

حکمت سے سرشار یہ پانی زندگی کو پالتی ہیں، کھیتوں کو سیراب کرتی ہیں، اور شاعروں کے دلوں میں الفاظ بھرتی ہیں؛ اگر انہیں بے قابو چھوڑ دیا جائے تو یہ گھر برباد کرتی ہیں، روزگار دھو ڈالتی ہیں، اور یادیں مٹا دیتی ہیں۔ فیصلہ حکومت، عوام اور کمیونٹی کا ہے۔ بصیرت، ذمہ داری، اور قدرت کے ساتھ ہم آہنگی سے کشمیر میں کمزوری کو طاقت میں بدلا جا سکتا ہے، اور ندیاں زندگی کی ندیوں میں بدل سکتی ہیں، نہ کہ تباہی کے سیلاب میں۔ تاریخ کا سبق یہ ہے کہ انسانی سرگرمیاں قدرت کے غصے کو بڑھا یا کم کر سکتی ہیں۔

تجاوزات، درختوں کی کٹائی، اور غیر قانونی تعمیر نے وادی میں سیلاب کے خطرے کو بڑھایا، مگر مشترکہ کوششیں، تحفظ، اور عوامی شمولیت زندگی اور مال کی حفاظت کر سکتی ہیں۔ ہر لگایا گیا درخت، بحال کیا گیا دلدل، اور صاف کیا گیا دریا ایک ڈھال ہے۔ پرانی معلومات کو نئی ٹیکنالوجی، عوام کی شمولیت، اور حکام کو جوابدہ بنانے کے عمل سے ملا کر، کشمیر کی ندیاں جو نسلوں کی دیکھ بھال کرتی رہی ہیں، زندگی کی محافظ رہ سکتی ہیں، نہ کہ قاتل۔ آخر میں، کشمیر کے سیلاب پانی کی بلندی نہیں؛ یہ کمزوری، ہمت، احتساب اور امید کی کہانی ہیں۔

تمام آفات ہمیں کچھ سکھاتی ہیں، تیاری زندگی ہے، اور اتحاد مایوسی پر غالب آتا ہے۔ کشمیر کی خوبصورتی اور ندیاں کا غصہ ساتھ ساتھ موجود ہیں، جو انسانیت کو مجبور کرتے ہیں کہ قدرت کے ساتھ زندہ رہنے اور دفاع کرنے کی تدبیر اپنائیں۔ ریاستی وژن، ٹیکنالوجی، کمیونٹی کی مضبوطی، اور فرد کی ذمہ داری کے امتزاج سے وادی خطرات کو مواقع میں بدل سکتی ہے، ماحولیاتی استحکام اور قدرت کے ساتھ ہم آہنگی حاصل کر سکتی ہے۔ ندیاں، جھیلیں، اور دلدل زندگی کی رگیں، یادیں، اور ورثے کی علامت ہیں اور ان کا تحفظ لازمی ہے۔ ذمے داری ہمارے کندھوں پر ہے اور وقت اب ہے، تاکہ ایک مضبوط، خوشحال اور محفوظ کشمیر بنایا جا سکے، جس کی قیادت حکمت، حوصلے اور عقل مندی کرے۔

wania6817@gmail.com

باقیات

جی ایس ٹی میں

کیٹگری میں رکھا گیا ہے۔ اس کے علاوہ 350 سی سی تک کی موٹر سائیکلوں، بسوں، ایمبولینسز پر ٹیکس کی شرح 28 فیصد سے کم کر کے 18 فیصد کر دی گئی ہے۔ پرسنل لائف انشورنس اور پرسنل ہیلتھ انشورنس پر کوئی ٹیکس نہیں ہوگا۔ پان مسالہ، زردہ، گٹکھا، تمباکو وغیرہ پر 40 فیصد ٹیکس جاری رہے گا، جن اشیاء پر سیس لگایا جا رہا ہے ان کے نرخوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ اس تبدیلی سے تقریباً 48000 کروڑ روپے کے جی ایس ٹی ریونیو کا نقصان ہونے کا اندازہ ہے۔ محترمہ سیتارمن نے کہا کہ یہ فیصلے عام آدمی کو ذہن میں رکھتے ہوئے لئے گئے ہیں۔ ان تبدیلیوں سے محنت کش شعبوں، کسانوں، زراعت کے شعبے اور صحت کے شعبے کو فائدہ پہنچے گا۔

عمر عبداللہ نے

اور پانی کی فراہمی، سڑک رابطے کی صورتحال کے بارے میں فی گھنٹہ تازہ ترین اطلاعات لے رہے ہیں اور متعلقہ محکموں کو ہدایت دی ہے کہ عوام کو بروقت کسی بھی ممکنہ صورتحال سے متعلق پیشگی انتباہات جاری کی جائے اور عوام کو فوری مدد فراہم کی جائے۔ انہوں نے لوگوں سے تعاون کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ لوگ حکومتی ہدایات پر عمل کریں، غیر محفوظ مقامات سے گریز کریں اور ہنگامی صورتحال کی فوراً اطلاع دیں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور لوگوں کی مشکلات کو کم کرنے کے لئے پُرعزم ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا، "ہمارے شہریوں کی حفاظت اور خیریت ہماری اولین ترجیح ہے۔ میں عوام سے چوکنا رہنے کی اپیل کرتا ہوں، انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں۔ ہم سب مل کر اس آزمائش پر قابو پا لیں گے۔" وزیر اعلیٰ نے حکام کو باقاعدہ تازہ ترین اطلاعات فراہم کرنے کی ہدایت دی اور یقین دہانی کی کہ متاثرہ کنبوں کی حفاظت اور امداد کے لئے ہر ممکن اقدامات کئے جا رہے ہیں۔

جہلم میں پانی کی

حکام نے بھی اگلے چھ گھنٹے انتہائی اہم قرار دیئے اور کہا کہ وہ صورتحال پر نگاہ رکھے ہوئے ہیں اس دوران جنوبی کشمیر کے مختلف اضلاع میں، کئی بستیاں اور سڑکیں زیر آب آگئیں جس کی وجہ سے یہاں سیلابی صورتحال پیدا ہوئی۔ تاہم مختلف رضا کاروں، پولیس اور انتظامیہ کے لوگوں نے ہمت اور مظاہرہ کر کے زیر آب آئے علاقوں کے لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا۔ پانی کی وجہ سے فصلوں اور باغات کو بھی تیز بہاو والے پانی کے نتیجے میں نقصان پہنچا ہے۔ وادی کشمیر میں بدھ کی صبح پرائمری سے لیکر یونیورسٹی سطح تک تعلیمی اداروں میں درس و تدریس کو معطل رکھا گیا ہے۔ موسمی تبدیلی اور سیلابی صورتحال کے بعد انتظامیہ نے ہائی الرٹ جاری کر دیا ہے۔ احتیاطاً جموں و کشمیر میں اسکول، کالج اور یونیورسٹیاں بند کر دی گئیں۔ جبکہ بعض پرخطر علاقوں سے لوگوں کو محفوظ مقامات کی طرف منتقل کر دیا گیا۔ وادی کے باقی علاقوں کے ساتھ ساتھ جنوبی کشمیر میں منگل کے روز بعد دوپہر سے ہی شدید اور خوفناک بارشوں کا سلسلہ شروع ہوا ہے جو بدھ کی صبح تک وقفے وقفے سے جاری رہا ہے۔ لوگوں نے بتایا رات بھر شدید بارشوں کے بعد ندی نالوں میں سطح آب میں کافی زیادہ اضافہ ہوا ہے جس کے باعث لوگوں میں خوف پیدا ہوا۔ جبکہ ندی نالوں کا پانی بعض مقامات پر لوگوں کے کھیتوں اور باغات کے ساتھ ساتھ مکانوں کے صحنوں میں داخل ہونے سے عوام کو شدید پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ سوشل میڈیا پر جنوبی کشمیر کے مختلف اضلاع کے وہ ویڈیو گردش کرتے نظر آئے ہیں جن کی وجہ سے میوہ باغات، شالی کے کھیتوں میں پانی داخل ہونے کی وجہ سے بڑے پیمانے پر نقصان دیکھا گیا۔ کئی مقامات پر تیز بارشوں اور آندھی کی وجہ سے دھان کی فصل مکمل طور زمین بوس ہو گئی ہے۔ ادھر ضلع پلوامہ کے اونتی پورہ علاقے کے گاؤں میں بھی پانی گھس گیا اور جہلم کے نزدیکی بستیوں کے راستوں اور مکانوں کے صحن میں بھی پانی داخل ہوا ہے۔ اور یہ بستیاں زیر آب آنے سے لوگوں میں خوف پیدا ہوا۔ اس موقعہ پر جموں و کشمیر پولیس، ایس ڈی آر ایف اور مقامی رضا کاروں کی ایک بڑی تعداد نے لوگوں کو گھروں سے نکال کر محفوظ مقامات پر منتقل کیا ہے۔ اننت ضلع میں بھی کئی مقامات زیر آب آگئے ہیں جہاں سے لوگوں کو احتیاطی طور محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا ہے۔ کولگام میں پولیس نے کئی خانہ بدوش کنبوں کو محفوظ مقامات پر مال سمیت منتقل کیا۔ اطلاعات کے مطابق جنوبی کشمیر کے ضلع پلوامہ میں نالہ رمشی میں طغیانی آنے کے بعد ٹیکہ بل اور ٹیٹھ بہار سمیت متعدد دیہات زیر آب آگئے ہیں۔ مقامی مکینوں نے بتایا کہ پانی رہائشی مکانوں میں داخل ہو گیا ہے جس سے جانی و مالی نقصان کا اندیشہ بڑھ گیا ہے۔ اسی دوران نیو کالونی میں جمع پانی نے سرینگر-پلوامہ سڑک کو بری طرح متاثر کیا ہے، جس سے آمد و رفت کا نظام درہم برہم ہو گیا ہے۔ دریں اثنا وسطی کشمیر کے ضلع بڈگام کے واتھورہ چاڈورہ علاقے میں بھی شدید طغیانی کے بعد بستیاں زیر آب آگئیں۔ مقامی لوگوں کے مطابق نزدیکی نالہ میں اچانک پانی کی سطح میں اضافہ ہوا اور چند منٹوں کے اندر ہی پانی رہائشی بستیوں میں داخل ہو گیا، جس کے نتیجے میں لوگ گھروں میں محصور ہو گئے اور بعد ازاں نقل مکانی پر مجبور ہوئے۔ ادھر انتظامیہ نے کہا ہے کہ ریسکیو ٹیمیں متاثرہ علاقوں میں روانہ کر دی گئی ہیں اور لوگوں کو محفوظ مقامات تک پہنچانے کے لئے ہنگامی اقدامات جاری ہیں۔ مسلسل اور موسلا دھار بارش نے جموں صوبے کے تمام ندی نالوں میں طغیانی سی صورتحال پیدا کر دی ہے اور توی، چناب، بسنتر اور اجھ ندیوں میں پانی کی سطح ایک بار پھر سیلاب کے خطرے کے نشان سے تجاوز کر گئی ہے۔ حکام کے مطابق جموں میں گذشتہ 9 گھنٹوں کے دوران 81 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی ہے۔ ادھر اتنا خراب موسمی صورتحال کے پیش نظر حکام نے وادی کشمیر میں آج بھی سبھی سکول کالج اور اسکول بند رکھنے کا حکم دیا ہے جبکہ کشمیر یونیورسٹی اور کلسٹر یونیورسٹی نے امتحانات ملتوی کر دیئے ہیں۔ جموں و کشمیر کے صوبہ جموں میں لگاتار بارشوں کے نتیجے میں تمام بڑے دریاوں اور ندی نالوں میں طغیانی آئی ہوئی ہیں۔ توی، چناب، بسنتر اور اوجھ دریا کا پانی خطرے کے نشان سے اوپر بہہ رہا ہے۔ انتظامیہ نے جموں شہر میں لاؤڈ اسپیکروں کے ذریعے لوگوں کو متنبہ کیا ہے کہ وہ ندی نالوں کے نزدیک جانے سے گریز کریں۔ وادی کشمیر میں بھی صورتحال مختلف نہیں ہے۔ پہلگام میں شیشناگ نالہ اور کولگام میں ویشو نالہ میں پانی کی سطح خطرے کے نشان سے اوپر ہے۔ اگرچہ دریائے جہلم میں سنگم (اننت ناگ) اور رام منشی باغ (سرینگر) پر پانی کی سطح خطرے کے نشان سے نیچے ہے، تاہم مسلسل بارش کے باعث خدشات برقرار ہیں۔ ٹریفک پولیس نے مشورہ دیا ہے کہ مسافر فی الحال جموں-سری نگر قومی شاہراہ پر سفر نہ کریں۔ محکمہ موسمیات نے اگلے 12 گھنٹوں کے دوران جموں، کٹھوعہ، ریاسی، ڈوڈہ، ادھم پور، راجوری اور رام بن میں شدید بارش اور نشیبی علاقوں میں اچانک سیلاب، مٹی کے تودے، اور زمین کھسکنے کے خدشے کا انتباہ جاری کیا ہے۔ ناساز گار موسمی صورتحال کے پیش نظر کشمیر یونیورسٹی اور کلسٹر یونیورسٹی سری نگر نے آج یعنی بدھ کو ہونے والے تمام امتحانات ملتوی کر دیئے ہیں۔ کشمیر یونیورسٹی اور کلسٹر یونیورسٹی کے حکام نے بتایا کہ خراب موسمی صورتحال کے پیش نظر 3 ستمبر یعنی بدھ کو ہونے والے تمام امتحانات ملتوی کر دیئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان پرچوں کے امتحانات کی نئی تاریخوں کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ علاوہ ازیں صوبائی کمشنر کشمیر نے طلبا اور عملے کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے کشمیر میں کالج اور اسکول بند رکھنے کا حکم دیا ہے۔ جموں و کشمیر میں گذشتہ 12 گھنٹوں سے موسلا دھار بارشوں کا سلسلہ جاری ہے جس سے ایک بار پھر سیلابی صورتحال پیدا ہوئی ہے۔ صوبائی کمشنر کشمیر انشول گرگ نے موجودہ موسمی صورتحال کے پیش نظر لوگوں کو احتیاط برتنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ انتظامیہ کی فیلڈ ٹیمیں صورتحال کی کڑی نگرانی کر رہی ہیں۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ دریاوں، ندی نالوں اور دیگر آبی ذخائر کے نزدیک جانے سے اجتناب کریں۔ ادھر لگاتار بارشوں کے نتیجے میں سری نگر کے مضافاتی علاقے تیل بل میں نالہ میں آئی طغیانی سے مقامی آبادی کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ نالہ کے اُبلنے سے خواجہ باغ

کا رہائشی علاقہ مکمل طور پر زیر آب آگیا اور پانی گھروں میں داخل ہو گیا ہے۔ مقامی لوگوں کے مطابق اچانک طغیانی آنے کے بعد لوگ اپنے مکانوں میں محصور ہو کر رہ گئے ہیں اور انہیں نقل مکانی کا موقع بھی نہیں مل سکا۔ علاقے میں خوف و ہراس کی فضا پائی جاتی ہے کیونکہ مسلسل پانی کی سطح بڑھ رہی ہے۔ ادھر تیل بل نالہ کی طغیانی نے زکورہ-شالیمار شاہراہ پر ٹریفک کو بھی بری طرح متاثر کر دیا ہے، جس سے عام لوگوں کو آمد و رفت میں شدید دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ کئی گاڑیاں پانی میں پھنس گئیں جس کے بعد راہگیروں کو حرکت میں آنا پڑا۔ مقامی رہائشی غلام حسن ڈار نے بتایا کہ "نالہ میں پانی کی سطح اچانک اتنی تیزی سے بڑھی کہ ہمیں سنبھلنے کا بھی موقع نہیں ملا۔ چند ہی منٹوں میں پانی گھروں میں گھس آیا اور پورا علاقہ جھیل جیسا منظر پیش کرنے لگا۔" حکام نے بتایا کہ متاثرہ علاقے میں صورتِ حال پر گہری نظر رکھی جا رہی ہے اور اگر پانی کی سطح مزید بڑھی تو ریسکیو ٹیموں کو حرکت میں لایا جائے گا تاکہ لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا سکے۔

کسی بھی ہنگامی

رہے ہیں، ٹیلی کام سروس ٹھیک ہے'۔ سری نگر میں تیاریوں کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے کہا: 'جہلم میں پانی کی سطح بڑھ رہی ہے لیکن صورتحال کی کڑی نگرانی کی جا رہی ہے، گزشتہ ہفتے کرسو راج باغ اور پمپوش کالونی میں کچھ مسائل تھے جہاں سیلاب آیا تھا، آج کوئی بڑے پیمانے پر سیلاب نہیں آیا، اگر ضرورت پڑی تو ریسکیو ٹیمیں موجود ہیں اور انہیں فوری طور پر متحرک کر دیا جائے گا، ہماری مجسٹریل ٹیمیں بھی موجود ہیں تاکہ وہ لوگوں کو بروقت آگاہ کر سکیں'۔ رات بھر کی کارروائیوں کی تفصیلات فراہم کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ڈی سی کولگام کی ٹیم گزشتہ رات سے ہی سرگرم ہے، وہاں 9 گاؤں ایسے تھے جہاں ہمیں بچاؤ کارروائیاں انجام دینا تھیں، تقریباً 25 سو لوگوں کو امدادی پناہ گاہوں میں منتقل کیا گیا، کچھ لوگ اپنے رشتہ داروں کے پاس منتقل ہوئے، ویشو نالہ میں بہاؤ زیادہ تھا'۔ صوبائی کمشنر نے کہا کہ جہاں آئی ایم ڈی نے بہتری کی پیش گوئی کی ہے وہیں انتظامیہ بھی پوری سے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'جنوبی کشمیر کے اننت ناگ اور کولگام اضلاع جہاں نشیبی علاقوں میں پانی بھرا ہوا ہے، انخلاء کے پروٹوکول موجود ہیں، اگر پانی کی سطح آئی ایم ڈی کی پیش گوئی کے مطابق آگے بڑھتی ہے اور شام کو کم ہونا شروع ہوتی ہے، تو مجھے لگتا ہے کہ حالات معمول پر آ جائیں گے'۔ لوگوں سے محتاط رہنے کی اپیل کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا: 'سب کو بہت محتاط اور ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے، اور ضلعی انتظامیہ کی طرف سے دی گئی تمام ہدایات پر عمل کرنے کی ضرورت ہے'۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ آبی ذخائر سے دور رہیں۔

جموں وکشمیر کے میڈیکل

کرنے میں محکمہ صحت اور طبی تعلیم کی مسلسل کوششوں کی تعریف کی ہے اور وزارت صحت اور خاندانی بہبود کا شکریہ ادا کیا ہے۔ نیشنل میڈیکل کمیشن اور ڈاکٹر وی کے پال، ممبر نیتی آیوگ، سیٹ بڑھانے میں ان کی رہنمائی اور تعاون کے لیے۔

وادی کے بالائی

86.5 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی ہے جبکہ بانہال میں 107.2 ملی میٹر، بٹوٹ میں 107.2 ملی میٹر، کٹرہ میں 212 ملی میٹر، بھدرواہ میں 116.2 ملی میٹر اور کٹھوعہ میں 59.6 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی ہے۔ محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں کہا ہے کہ جموں و کشمیر میں کہیں کہیں سیلابی ریلے آنے، لینڈ سلائیڈنگ ہونے اور چٹانیں کھسک آنے کے بھی خطرات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دریائے جہلم، توی اور دوسرے دریاؤں و ندی نالوں میں پانی کی سطح بڑھ سکتی ہے اور نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہو سکتا ہے۔ ایڈوائزری میں لوگوں سے الرٹ رہنے اور احتیاط کرنے کی تاکید کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ وہ دریاؤں، ندی نالوں اور کمزور تعمیراتی ڈھانچوں کے نزدیک جانے سے احتراز کریں۔ ادھر وادی کشمیر کے بالائی علاقوں میں موسم نے ایک مرتبہ پھر کروٹ لی ہے اور پہاڑوں پر تازہ برفباری کے بعد سردی کی شدت میں اضافہ ہو گیا ہے۔ سونہ مرگ، زوجیلا اور پیر پنچال کے پہاڑی سلسلوں نے برف کی سفید چادر اوڑھ لی ہے، جس کے نتیجے میں وادی کے میدانی علاقوں میں بھی ٹھنڈی ہوائیں چلنے لگی ہیں۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ گزشتہ شب سے شروع ہونے والی موسلا دھار بارش کے بعد صبح کے وقت پہاڑوں پر برفباری ہوئی جس نے سردیوں کی یاد تازہ کر دی۔ سری نگر، بڈگام، پلوامہ اور اننت ناگ کے میدانی علاقوں میں بھی درجہ حرارت اچانک گر گیا ہے، جس سے لوگوں کو گرمی سے عارضی ریلیف ملا ہے۔ برف سے ڈھکے پہاڑوں اور سبزہ زاروں کے حسین امتزاج نے وادی کے حسن کو مزید چار چاند لگا دیے ہیں۔ ماہرین موسمیات کے مطابق آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران وادی میں موسم مزید سرد رہنے کا امکان ہے اور بالائی علاقوں میں ہلکی برفباری جبکہ میدانی علاقوں میں بارشیں متوقع ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت وادی میں درجہ حرارت معمول سے دو سے تین ڈگری کم ریکارڈ کیا گیا ہے۔

جموں میں موسلا دھار

بیٹی جاں بحق ہو گئیں۔ لاشوں کو ملبے سے نکال کر اسپتال منتقل کیا گیا۔ اسی دوران، اکھنور کے گڑکھل گاؤں میں دریا چناب کے اوپر بہنے کی وجہ سے کم از کم 40 افراد پانی میں پھنس گئے۔ ریاستی آفات سے نمٹنے والی فورس (ایس ڈی آر ایف) اور پولیس کی ٹیمیں فوری طور پر جائے موقعہ پر روانہ کی گئیں تاکہ متاثرہ افراد کو محفوظ مقامات تک پہنچایا جا سکے۔ حکام کے مطابق بدھ کی صبح دریا چناب کی خطرے کے نشان سے اوپر بہہ رہی تھی۔ ادھر جموں شہر میں دریائے توی کی سطح صبح 8 بجے 15 فٹ ریکارڈ کی گئی، جو خطرے کی سطح سے ایک فٹ زیادہ ہے۔ اسی خطرے کے پیش نظر بھگوتی نگر کے قریب چوتھے توی پل کو ٹریفک کے لئے بند کر دیا گیا۔ یہ پل 26 اگست کی ریکارڈ بارشوں کے دوران بری طرح متاثر ہوا تھا، جسے فوج نے 29 اگست کو ایک عارضی بیلی برج نصب کر کے دوبارہ جوڑا تھا۔ محکمہ موسمیات نے اپنی تازہ پیش گوئی میں اگلے 14 سے 16 گھنٹوں کے دوران جموں، کٹھوعہ، ریاسی، ڈوڈہ، ادھم پور، راجوری اور رام بن اضلاع میں مزید بھاری بارش کا امکان ظاہر کیا ہے۔ اس کے علاوہ پہاڑی علاقوں بشمول پیر پنچال اور جنوبی کشمیر کے کئی حصوں میں بھی شدید بارشوں اور بادل پھٹنے، فلیش فلڈ اور لینڈ سلائیڈنگ کا خدشہ ظاہر کیا گیا ہے۔ محکمہ نے بتایا کہ منگل کی شب سے بدھ صبح تک جموں خطے میں بھاری بارش ریکارڈ کی گئی۔ سب سے زیادہ بارش ریاسی میں 203 ملی میٹر، کٹرا میں 193 ملی میٹر، بٹوٹ میں 157 ملی میٹر، ڈوڈہ میں 114 ملی میٹر، بانہال میں 95 ملی میٹر، جموں میں 81 ملی میٹر، رام بن میں 82 ملی میٹر، راجوری میں 57 ملی میٹر اور کشتواڑ میں 50 ملی میٹر ریکارڈ کی گئی۔ محکمہ ٹریفک کے مطابق جموں-سری نگر نیشنل ہائی وے، مغل روڈ، جموں-لیہہ ہائی وے اور جموں-کشتواڑ شاہراہیں لینڈ سلائیڈنگ اور پتھروں کے گرنے کے باعث ٹریفک کے لئے بند ہیں۔ ترجمان نے مسافروں کو مشورہ دیا کہ موسم بہتر ہونے اور بحالی کا کام مکمل ہونے تک ان سڑکوں پر سفر نہ کریں۔ اطلاعات کے مطابق ادھم پور کے تھارد علاقے میں سڑک دھنسنے کے ساتھ ساتھ متعدد مقامات پر مٹی اور پتھروں کے تودے گرنے سے آمد و رفت متاثر ہوئی ہے۔ ادھر کٹھوعہ ضلع میں جموں-پٹھانکوٹ شاہراہ پر سہر کھڈ اور لکھن پور-مدھو پور پل کا ایک ایک حصہ سیلابی ریلے میں بہہ گیا ہے، تاہم دوسری جانب سے ٹریفک کو بحال رکھا گیا ہے۔ اس دوران پولیس اور ضلعی انتظامیہ نے لوگوں کو ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے دریاؤں اور ندی نالوں کے کناروں سے دور رہنے اور نشیبی علاقوں میں احتیاط برتنے کی ہدایت دی ہے۔ تعلیمی اداروں کے حوالے سے بھی اہم اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ تمام سرکاری و نجی اسکول بدھ کے روز بند رکھے گئے، جبکہ کالجز اور یونیورسٹیز میں تدریسی سرگرمیاں معطل رہیں۔ جموں و کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن نے جماعت 10 اور 11

کے امتحانات بھی ملتوی کرنے کا اعلان کیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے اگلے 12 گھنٹوں کے دوران جموں، کٹھوعہ، ریاسی، ڈوڈہ، ادھم پور، راجوری اور رام بن میں شدید بارش اور نشیبی علاقوں میں اچانک سیلاب، مٹی کے تودے، اور زمین کھسکنے کے خدشے کا انتباہ جاری کیا ہے۔

افواہوں پر کان

پر یقین نہ کریں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انتظامیہ اور پولیس نے ایمرجنسی ہیلپ لائنز جاری کر رکھی ہیں جبکہ اہلکاروں اور مشینری کو کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لئے تعینات کیا گیا ہے۔

درگاہ حضرت بل

ان کا کہنا تھا کہ درگاہ حضرت بل کا تقدس اور اس کی روحانی فضا ہمیشہ عقیدت مندوں کے دلوں کو سکون بخشتی ہے اور وقف بورڈ نے اس مقدس مقام کی خوبصورتی اور تقدس میں مزید اضافہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ وقف بورڈ کے مطابق گزشتہ ایک برس سے درگاہ حضرت بل کے اندرونی و بیرونی حصوں میں باریک بینی کے ساتھ آرائش اور زیبائش کا کام جاری تھا۔ اس دوران نہ صرف لکڑی پر نفیس فنکارانہ نقش نگاری کی گئی بلکہ درگاہ کے اندرونی حصوں کو روایتی کشمیری فن تعمیر کے مطابق سجایا گیا۔ ماہرین فنون کا کہنا ہے کہ اس کام نے درگاہ کے حسن کو ایک نئی شان بخشی ہے۔ زائرین نے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ پہلا موقع ہے جب وقف بورڈ کی سربراہی میں اس قدر باریک بینی اور لگن کے ساتھ تجدید کاری کی گئی ہے۔ ایک زائر نے کہا: "جیسے ہی ہم درگاہ کے اندر داخل ہوئے تو دل چاہا کہ یہیں رک جائیں، کیونکہ اندر کی فضا اور نقش نگاری دیکھ کر ایک روحانی سکون محسوس ہوا۔" واضح رہے کہ درگاہ حضرت بل، جہاں حضور اکرم (ص) کے موئے مبارک کی زیارت عقیدت مندوں کو نصیب ہوتی ہے، برصغیر کے کروڑوں مسلمانوں کے لیے نہایت مقدس اور تاریخی مقام کی حیثیت رکھتی ہے۔ عید میلاد النبی (ص) کے مقدس موقع پر اس درگاہ کو زائرین کے لیے دوبارہ کھولنے کا فیصلہ نہ صرف وادی بلکہ پورے خطے کے مسلمانوں کے لیے روحانی خوشخبری ہے۔

وادی کا جموں

گاڑیوں کی آمد و رفت کیلئے بند کر دیا گیا ہے۔ ادھر تازہ بارشوں کے بعد مٹی کے تودے گرآنے اور زمین دھنس جانے کے واقعات کے بعد راجوری، پونچھ، جموں قومی شاہراہ پر بھی گاڑیوں کی آمد و رفت معطل کر دی گئی۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ جموں و کشمیر کے پورے خطے میں مسلسل بارش نے رکاوٹیں پیدا کر دی ہیں، جس سے سڑک کا سفر غیر محفوظ ہو گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ادھم پور اور رام بن کے درمیان کئی مقامات پر مٹی کے تودے اور پتھر گر آنے کے بعد سری نگر جموں قومی شاہراہ پر درماندہ پڑی باقی گاڑیوں کی آمد و رفت روک دی گئی، تاہم خراب موسم کے باوجود متاثرہ علاقوں میں بحالی کا کام جاری ہے۔ لیکن حکام نے لوگوں کو مشورہ دیا ہے کہ جب تک موسم بہتر نہیں ہو جاتا اور کلیئرنس آپریشن مکمل نہیں ہو جاتا، کوئی سفر نہ کریں۔ حکام نے مزید کہا کہ لوگوں سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ کسی بھی افواہ پر دھیان نہ دیں اور سڑک کی حالت سے متعلق صرف سرکاری مشورے پر عمل کریں۔ حکام نے بتایا کہ سری نگر جموں قومی شاہراہ کے علاوہ مغل روڈ، سری نگر سونا مرگ گاندربل (ایس ایس جی) روڈ اور سنتھن روڈ سمیت کئی اہم پہاڑی سڑکوں کو متعدد مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ، مٹی کے تودے اور پتھر گرآنے کے واقعات کے بعد گاڑیوں کی آمد و رفت کیلئے بند کر دیا گیا ہے۔ ادھر گاندربل ضلع میں زوجیلا روڈ کے قریب تازہ لینڈ سلائیڈنگ کے بعد زوجیلا سڑک بند ہو گئی ہے۔ حکام نے بتایا کہ مسلسل بارشوں نے ضلع گاندربل میں زوجیلا پاس پر بجری نالہ پر تازہ لینڈ سلائیڈنگ شروع کر دی ہے جس کی وجہ سے اسٹریٹجک زوجیلا سڑک بند ہو گئی ہے۔ لینڈ سلائیڈنگ نے اس راستے پر ٹریفک کی نقل و حرکت میں خلل ڈالا ہے، جو کشمیر اور لداخ کے درمیان ایک اہم رابطے کا کام کرتا ہے۔ حکام نے بتایا کہ اس وقت ملبہ ہٹانے اور گاڑیوں کی آمد و رفت کے لیے سڑک کو دوبارہ کھولنے کے لیے بحالی کا کام جاری ہے۔ تاہم مسلسل بارش کلیئرنس آپریشن میں رکاوٹ بن رہی ہے۔ ادھر موسلا دار بارش نے راجوری ضلع میں متعدد لینڈ سلائیڈنگ کو جنم دیا ہے، جس سے عام زندگی بری طرح متاثر ہوئی ہے اور رہائشی علاقوں کو خطرہ لاحق ہے۔ راجوری میں کلر کے مقام پر جموں راجوری پونچھ قومی شاہراہ پر ایک بڑا لینڈ سلائیڈ ہوا، جہاں دو سے تین رہائشی مکانات کو نقصان اور ممکنہ گرنے کا انتہائی خطرہ ہے۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ تیز موڑ پر تقریباً 10 فٹ زمین دھنس گئی ہے، جس سے یہ مکانات کیلئے خطرہ پیدا ہوا ہے اور خاندانوں میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ دریں اثنا، مسلسل بارش اور تازہ مٹی کے تودے گرنے کی وجہ سے تیراتھ موگلا کالاکوٹ سڑک بھی آج بند ہو گئی ہے۔ حکام نے تصدیق کی ہے کہ علاقے میں بارش کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ ایک اور واقعہ میں شیوہ مندر راجوری کے قریب سرکلر روڈ پر لینڈ سلائیڈنگ اور درخت گرنے کا واقعہ پیش آیا۔ پولیس اور ایس ڈی آر ایف کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور ملبہ ہٹانے اور نقل و حرکت بحال کرنے کا کام کر رہی ہیں۔ لینڈ سلائیڈنگ اور دھنسنے کی وجہ سے راجوری ضلع میں کئی لنک روڈز بھی منقطع ہو گئے ہیں جس سے مکینوں کی مشکلات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ حکام نے عوام پر زور دیا ہے کہ وہ محتاط رہیں اور کلیئرنس آپریشن مکمل ہونے تک غیر ضروری سفر سے گریز کریں۔

دریاوں کے

ایڈوائزری میں والدین سے خاص اپیل کی گئی ہے کہ وہ بچوں کو کسی بھی صورت پانی کے ذخائر کے قریب نہ جانے دیں۔ پولیس نے کہا ہے کہ سیلابی پانی کے قریب جانا انتہائی خطرناک ثابت ہو سکتا ہے اور عوامی تعاون کے بغیر بڑے پیمانے پر جاری ریسکیو آپریشن ممکن نہیں۔ پولیس نے شہریوں سے کہا ہے کہ وہ صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں، انتظامیہ اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ ٹیموں کی ہدایات پر عمل کریں اور کسی بھی ایمرجنسی میں فوری طور پر ہیلپ لائن نمبر پر رابطہ قائم کریں۔

سیلاب کی تیاری

اور ایس ڈی آر ایف، جموں و کشمیر، آئی جی پی کشمیر، ڈویژنل کمشنر کشمیر، آئی جی پی ٹریفک، رینج ڈی آئی جیز، ڈی ائی جی آرمڈ اور آئی آر پی، کشمیر زون کے تمام ضلعی ایس ایس پیز، اور آرمی، بی ایس ایف اور تمام محکموں کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ شروع میں ضلعی سربراہان نے اپنے اپنے علاقوں میں سیلاب کی ابھرتی ہوئی صورتحال سے آگاہ کیا۔ ڈویژنل کمشنر نے تیاری کے اقدامات کی تفصیلات بتائیں جن میں پشتوں کی حفاظت، بچاؤ اور انخلاء کے منصوبوں اور دریائے جہلم اور بڑے ندی نالوں کے ساتھ ہنگامی انتظامات شامل ہیں۔ خلل کی صورت میں مواصلات کی متبادل حکمت عملی پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ میں شریک افسران نے محکموں کے درمیان ہم آہنگی کی اہمیت پر زور دیا اور جان و مال کے تحفظ کے لئے ایک مضبوط آفات سے نمٹنے کے منصوبے کی ضرورت پر زور دیا۔ یہ عزم کیا گیا کہ تیاری کی اعلیٰ حالت، افرادی قوت اور مشینری کو کمزور مقامات کی حقیقی وقت میں ترسیل کو یقینی بنایا جائے اور جہاں بھی ضرورت ہو فوری طور پر انخلاء کو یقینی بنایا جائے۔ سول انتظامیہ، پولیس، آرمی، بی ایس ایف، فلڈ اینڈ اریگیشن اور دیگر ایجنسیوں کے نمائندوں کے ساتھ جوائنٹ کنٹرول رومز کے قیام پر غور کیا گیا۔ فعال تیاری اور مضبوط بین ایجنسیوں کو آرڈینیشن پر زور دینے کے لئے ساتھ موجودہ ردعمل کے طریقہ کار کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ زمینی صورت حال پر چوکنا رہنے اور کسی بھی ابھرتی ہوئی صورتحال کا فوری جواب دینے کے اجتماعی عزم کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔

سرینگر جموں قومی

عام لوگ اس صورتحال کو کھلے عام استحصال سے تعبیر کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ہر بار جب شاہراہ بند ہوتی ہے تو تاجروں کو منافع خوری کا موقع ملتا ہے جبکہ متعلقہ ادارے کہیں نظر نہیں آتے۔ لوگ اس بات پر حیران ہیں کہ آخر وہ چیکنگ ٹیمیں کہاں غائب ہو جاتی ہیں جن کا کام بازاروں کو ریگولیٹ کرنا ہے۔ دوسری طرف دکاندار اپنی بے بسی ظاہر کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ سپلائی چین بری طرح متاثر ہو چکی ہے اور انہیں تھوک فروشوں سے زیادہ نرخوں پر مال خریدنا پڑ رہا ہے۔ اس وجہ سے وہ بھی مجبوراً اشیاء مہنگی بیچ رہے ہیں تاکہ اپنے منافع کے معمولی حصے کو بچا سکیں۔ ان کے مطابق جب تک شاہراہ بحال نہیں ہوتی اور اسٹاک باقاعدگی سے نہیں پہنچتا، قیمتوں میں استحکام ناممکن ہے۔ اہم سوال یہ ہے کہ بار بار عوامی شکایات کے باوجود متعلقہ ادارے کوئی فعال کردار کیوں ادا نہیں کرتے۔ اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ شاہراہ کی بندش کے ساتھ ہی بازاروں میں نرخ بے قابو ہو جاتے ہیں اور صارفین کو مہنگے داموں خریداری پر مجبور ہونا پڑتا ہے۔ مگر اس دوران ریگولیٹری اداروں کا کردار محض کاغذی رہ جاتا ہے۔ اس رویے نے عوام میں یہ تاثر گہرا کر دیا ہے کہ احتساب کا کوئی نظام نہیں ہے اور عام صارف کو ہر بحران میں نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ ہائی وے کی بار بار بندش نہ صرف روزمرہ کی اشیاء مہنگی کر دیتی ہے بلکہ مجموعی معیشت پر بھی برا اثر ڈالتی ہے۔ ٹرانسپورٹ اور سپلائی چین کا متاثر ہونا، کاروبار کی سست روی اور روزگار کے مواقع میں کمی جیسی صورت حال پیدا کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ وادی کے اندرونی بازاروں میں بھی غیر یقینی کیفیت برقرار رہتی ہے۔ عوام کا مطالبہ ہے کہ حکومت ہنگامی بنیادوں پر ایسے اقدامات کرے جن سے شاہراہ کی بندش کے دوران بھی اشیائے ضروریہ کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ ساتھ ہی، مارکیٹ پر کڑی نظر رکھنے والے دستے باقاعدہ طور پر متحرک کیے جائیں تاکہ کسی کو ناجائز منافع خوری کا موقع نہ ملے۔

وزیر صحت اور

صورتحال وہاں کی تیاریوں کے اقدامات کا جائزہ لیا۔ وزیر موصوفہ اور مشیر نے دورے کے دوران دریاؤں کے موجودہ پانی کی سطح نگرانی کے نظام اور نازک و حساس علاقوں کے تحفظ کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کا جائزہ لیا۔ سکینہ ایتو نے فلڈ کنٹرول روم میں منعقدہ ایک مختصر میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے افسران پر زور دیا کہ وہ عوام کو بروقت اور حقیقی معلومات فراہم کریں اور کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری کارروائی کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے ہدایت دی کہ نشیبی اور سیلاب زدہ علاقوں سے لوگوں کے محفوظ اور منظم انخلاء کی سہولت کے لئے بروقت الرٹ اور ایڈوائزری جاری کی جائیں۔ انہوں نے افسران پر زور دیا کہ وہ دریائے جہلم کے کناروں کے قریب عملہ اور مشینری کو الرٹ رکھیں تاکہ کسی بھی ممکنہ شگاف یا ہنگامی صورتحال سے نمٹا جا سکے۔ وزیر موصوفہ اور مشیر موصوف نے تمام متعلقہ محکموں کے افسران پر زور دیا کہ وہ قریبی ہم آہنگی کے ساتھ کام کریں اور چوکس نگرانی کو دن رات برقرار رکھیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ عوامی آگاہی کی مستقل مہمات چلائی جائیں تاکہ لوگ باخبر اور تیار رہیں۔ انہوں نے عوام کو یقین دلایا کہ حکومت شہریوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کے لئے پوری طرح پُرعزم ہے۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ پُرسکون رہیں، حکام کے ساتھ تعاون کریں اور سرکاری ہدایات پر عمل کریں۔ اس موقعہ پر فلڈ اینڈ اریگیشن ڈیپارٹمنٹ، ایس ڈی آر ایف اور ضلع انتظامیہ کے سینئر افسران نے وزیر موصوفہ اور مشیر کو موجودہ پانی کی سطح اور حساس و سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے تحفظ کے لئے کئے گئے اقدامات کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔

سکینہ ایتو اور

سے فوری طور پر نمٹا جا سکے۔ بعد میں وزیر موصوفہ اور مشیر موصوف نے ضلع ہیڈ کوارٹر اننت ناگ میں ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں اننت ناگ اور شوپیان اضلاع کی سیلابی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں ارکان قانون ساز اسمبلی الطاف احمد وانی، عبدالمجید لارمی، ریاض احمد خان اور ظفر علی کھٹانہ، ضلع ترقیاتی کمشنر اننت ناگ سید فخر الدین حامد، چیف انجینئر فلڈ کنٹرول کشمیر، اے ڈی ڈی سی، اے ڈی سی، اے سی آر، اے سی ڈی اننت ناگ، ایگزیکٹیو انجینئر پی ایچ ای بجبہاڑہ، ایگزیکٹیو انجینئر فلڈ کنٹرول اننت ناگ، اے ای ایز اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی جبکہ شوپیان کے اے ڈی ڈی سی اور متعلقہ افسران نے بذریعہ ورچول موڈ میٹنگ میں حصہ لیا۔ دوران میٹنگ وزیر سکینہ ایتو نے افسران کو ہدایت دی کہ دریاؤں اور ندی نالوں کے پانی کی سطح کی مسلسل نگرانی کی جائے اور فیلڈ سٹاف و کنٹرول رومز کے درمیان تیز تر رابطے کو یقینی بنایا جائے۔ ضلع ترقیاتی کمشنر کو ہدایت دی گئی کہ کنٹرول رومز کے ذریعے ہر گھنٹے بعد عوام تک الرٹ جاری کریں تاکہ حساس علاقوں کے لوگوں کو بروقت محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا سکے۔ انہوں نے افسران کو ضروری راشن، پینے کے پانی اور دیگر اشیائے ضرورت کا وافر ذخیرہ رکھنے کی بھی ہدایت دی۔ انہوں نے محکمہ صحت کے حکام سے ادویات کی دستیابی اور میڈیکل ٹیموں کی تیاری کو یقینی بنایا جائے اور نازک علاقوں میں موبائل میڈیکل ٹیمیں تعینات کی جائیں۔ دوران میٹنگ وزیر سکینہ ایتو اور مشیر ناصر اسلم وانی نے ڈیزاسٹر مینجمنٹ ٹیموں کے کام کاج کا بھی جائزہ لیا اور شہری انتظامیہ، پولیس اور مقامی رضا کاروں کے باہمی تعاون پر زور دیا۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ پُرسکون رہیں لیکن احتیاطی تدابیر اختیار کریں اور حکومت کی جانب سے جاری کردہ ہدایات پر مکمل تعاون کریں۔

سکینہ ایتو اور

نمٹنے کے لئے ہمہ وقت تیار رہا جائے۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ انتظامیہ کی جانب سے جاری ایڈوائزری پر عمل کریں، غیر محفوظ علاقوں سے اجتناب کریں اور کسی بھی ہنگامی صورتحال کی فوری اطلاع ضلع انتظامیہ کے کنٹرول روم کو دیں۔ انہوں نے انتظامیہ کو ہدایت دی کہ ہائی الرٹ پر رہیں، زمینی سطح پر اقدامات مزید تیز کریں اور حساس علاقوں میں بروقت انخلاء یقینی بنائیں۔ اس موقعہ پر ضلع ترقیاتی کمشنر نے وزیر موصوفہ اور مشیر موصوف کو ضلع کی تازہ ترین صورتحال کے بارے میں جانکاری دی اور بتایا کہ حساس دیہات اور مقامات سے لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا ہے۔ بعد میں وزیر سکینہ ایتو نے گڈر، لیسو، پرنہال، چمب گنڈ اور دیگر متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا، صورتحال کا قریب سے جائزہ لیا اور مقامی لوگوں سے بات چیت کی۔ انہوں نے لوگوں کو یقین دلایا کہ حکومت صورتحال پر باریک بینی سے نظر رکھے ہوئے ہے اور لوگوں کی مشکلات کو کم کرنے کے لئے پُرعزم ہے۔

رام بن کے

ہوا۔ یہ کہتے ہوئے، اہم حملہ آوروں کو سزا نہیں دی گئی جب کہ معمولی ساتھیوں کو سزا سنائی گئی۔ "دراصل 2 جولائی 1995 کو دکاندار نرسنگھ دیو کے قتل کے بعد بٹوٹ پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر نمبر 59/1995 درج کی گئی۔ محمد اختر، شفیق احمد، محمد صادق، تنویر احمد، مشتاق احمد اور محمد مظفر سمیت 6 افراد کو ملزم بنایا گیا۔ 8 جون 2004 کو ٹرائل کورٹ نے اختر، شفیق اور صادق کو آر پی سی کی دفعہ 302، 149 اور 120-B کے تحت مجرم قرار دیا۔ انہیں عمر قید اور 5000 روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی۔ بعد ازاں 2004 سزا یافتہ افراد نے جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ میں CRA نمبر 05/2004 دائر کیا۔ 2017 مفرور ملزمین تنویر احمد، مشتاق احمد اور محمد مظفر پر مقدمہ چلایا گیا۔ ایڈیشنل سیشن جج نے انہیں بری کر دیا۔ 2021 ریاست نے CRLA (AD) نمبر 02/2021 (ریاست جموں و کشمیر بمقابلہ تنویر احمد اور دیگر) میں ان کی بریت کے خلاف اپیل کی۔ 27 ستمبر 2024 کو ہائی کورٹ نے تنویر احمد، مشتاق احمد اور محمد مظفر کی بریت کو برقرار رکھتے ہوئے ریاست کی اپیل کو خارج کر دیا۔ 30 اگست 2025 کو ہائی کورٹ نے اختر، شفیق اور صادق کی سزا کو کالعدم قرار دے دیا۔ بنچ نے سپریم کورٹ کی مثالوں کا حوالہ دیا، بشمول مالا سنگھ بمقابلہ ریاست ہریانہ (2019))۔ "جب آٹھ ملزمین کو ہائی کورٹ نے دفعہ 302/149 آئی پی سی کے تحت شک کا فائدہ دیتے ہوئے بری کر دیا اور ان کی بریت حتمی ہو گئی، تو سزا یافتہ اپیل کنندگان کے خلاف دفعہ 149 آئی پی سی کے تحت الزام بھی خارج ہو گیا کیونکہ پانچ سے کم ملزمین پر مشتمل کوئی غیر قانونی اجتماع نہیں ہو سکتا تھا۔" ہائی کورٹ نے کہا، "اس معاملے میں بھی، اہم حملہ آور، جو مہلک ہتھیاروں سے لیس تھے، کو ٹرائل کورٹ نے بری کر دیا تھا۔ کوآرڈینیٹ بنچ نے بھی بری ہونے کی تصدیق کی تھی۔" ہائی کورٹ نے کہا جس کا مطلب ہے کہ استغاثہ اپیل کنندگان کو 2 جولائی 1995 کے واقعے سے جوڑنے میں ناکام رہا۔"

صحت کی دیکھ بال

بارش ہوئی ہے، اسپتالوں کو ہائی الرٹ پر رکھا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا: "ہم تمام اسپتالوں میں جا رہے ہیں اور یہ چیک کر رہے ہیں کہ تمام تر ضروری اقدام کئے جائیں، پوری انتظامیہ اس میں شامل ہے، ہماری کوشش ہے کہ تمام ڈھانچے، سسٹم، مشینری، آلات کی دستیابی اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ مریضوں کے لیے صحت کی سہولیات قابل رسائی ہوں، کو یقینی بنایا جا سکے"۔ صف اول کے ہیلتھ ورکرز کے کردار کو سراہتے ہوئے عابد رشید نے کہا کہ چاہے برفباری ہو، بارش ہو یا کوئی قدرتی آفت، ڈاکٹر، پیرا میڈیکس، نرسز، ایمبولینس ڈرائیور، سبھی لوگوں کی صحت کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اپنی جانیں خطرے میں ڈال رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "یہ لوگ دور دراز علاقوں میں بھی وہ اپنا کام کر رہے ہیں، میں ان سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں گا"۔ ان کا کہنا تھا: "انتظامیہ مسلسل تیاری اور چوکسی کی حالت میں ہے، لیکن پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے"۔ موصوف سکریٹری نے کہا کہ محکمۂ صحت ہر دو گھنٹے بعد تیاریوں کا جائزہ لے رہا ہے۔ انہوں نے کہا: "خاص طور پر جہاں سیلاب آیا ہے یا بہت زیادہ بارش ہوئی ہے وہاں تمام احتیاطی تدابیر اختیار کی جا رہی ہیں، اور لوگوں کے لیے احتیاطی تدابیر پر خاص توجہ دینا بہت ضروری ہے، خاص طور پر پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے حوالے سے، اس کے لیے ہمیں سوشل میڈیا، پرنٹ میڈیا اور الیکٹرانک میڈیا کے تعاون کی ضرورت ہے تاکہ اس پیغام کو پھیلایا جا سکے"۔

جموں خطے میں

گرنے، سڑک کے کچھ حصے بہہ جانے اور پتھر گرنے کے واقعات پیش آئے جس کے بعد ٹریفک کو روک دیا گیا۔ اس کے علاوہ جموں-راجوری-پونچھ شاہراہ، بٹوٹ-ڈوڈہ-کشتواڑ شاہراہ، سنتھان-اننت ناگ روڈ اور مغل روڈ سمیت دیگر راستے بھی لینڈ سلائیڈ اور حفاظتی اقدامات کے تحت بند کر دیے گئے ہیں۔ محکمہ ٹریفک نے لوگوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ موسم صاف ہونے اور بحالی کا کام مکمل ہونے تک ان سڑکوں پر سفر نہ کریں۔ ایک افسر کے مطابق ادھمپور کے تھر علاقے میں سڑک کے اوپری حصے کے دھنسنے کے ساتھ ساتھ متعدد مقامات پر مٹی کے تودے اور پتھر گرنے کے باعث ٹریفک مکمل طور پر معطل ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ نگروٹہ (جموں) سے ریاسی، چنینی، پتن ٹاپ، ڈوڈہ، رامبن، بانہال اور سرینگر کی طرف گاڑیوں کو جانے کی اجازت نہیں دی جا رہی۔ کٹرا اور ادھمپور کے مقامی مسافروں کو خصوصی شناختی کارڈ ساتھ رکھنے کی ہدایت دی گئی ہے تاکہ ضرورت پڑنے پر ان کی نقل و حرکت کو آسان بنایا جا سکے۔ حکام نے مزید کہا کہ جموں-راجوری-پونچھ شاہراہ منگل کی شب چوکی چورہ کے قریب کاندی ٹنل کے نزدیک بند ہو گئی جس کے نتیجے میں 300 سے زائد گاڑیاں متاثر ہوئیں۔ اسی طرح بٹوٹ-ڈوڈہ-کشتواڑ شاہراہ پل ڈوڈہ علاقے میں لینڈ سلائیڈ کی وجہ سے بند ہے، جبکہ سنتھان-اننت ناگ شاہراہ اور مغل روڈ بھی بند ہیں۔ اس کے علاوہ کٹھوعہ، راجوری، ڈوڈہ، کشتواڑ، رامبن اور ریاسی اضلاع میں کو انٹرا ڈسٹرکٹ سڑکیں بھی مٹی کے تودے اور پتھروں کے گرنے کے باعث بند کر دی گئی ہیں۔ انتظامیہ نے یقین دہانی کرائی ہے کہ متعلقہ محکمے اور مشینری کام پر لگے ہوئے ہیں تاکہ جلد از جلد سڑکوں کو بحال کر کے ضروری اشیاء اور ایمرجنسی خدمات کی فراہمی بحال کی جا سکے۔

موسلا دار بارشیں

بمنہ، بشمول ڈلگیٹ، لالچوک، حول، رعناواری اور نوگام علاقوں کو متاثر کیا ہے۔ سڑکوں پر پانی جمع ہونے کی وجہ سے گاڑیوں کی آمد و رفت میں رکاوٹیں پیدا ہو گئی ہیں جبکہ کئی علاقوں میں ٹریفک جام کی صورتحال بھی دیکھی گئی۔ ادھر جنوبی و شمالی کشمیر کے بیشتر قصبوں، جن میں اننت ناگ، پلوامہ، بارہمولہ اور کپواڑہ شامل ہیں، میں بھی لنک روڈز اور بازاروں میں پانی بھرا ہوا ہے جس سے لوگوں کی روزمرہ سرگرمیاں ٹھپ ہو کر رہ گئی ہیں۔ مکینوں کا کہنا ہے کہ نکاسی آب کے نظام کی خستہ حالی کی وجہ سے معمولی بارش بھی سڑکوں کو جھیل میں تبدیل کر دیتی ہے۔ بارش کے ساتھ ہی گھروں کے صحن اور بازاروں میں پانی بھر جاتا ہے، جس سے بزرگوں اور بچوں کو نکلنے میں سب سے زیادہ مشکلات پیش آتی ہیں۔ ایک مقامی باشندے نے بتایا کہ انتظامیہ نے اگرچہ صورتحال پر نظر رکھنے اور ہنگامی ٹیمیں تعینات کرنے کا دعویٰ کیا ہے، تاہم مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ زمینی سطح پر خاطر خواہ اقدامات دیکھنے کو نہیں مل رہے ہیں۔ اس دوران محکمہ موسمیات نے مزید دو روز تک بارشوں کا امکان ظاہر کیا ہے اور لوگوں کو احتیاط برتنے کا مشورہ دیا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر بارشوں کا سلسلہ یوں ہی جاری رہا تو دریائے جہلم سمیت دیگر ندی نالوں میں پانی کی سطح خطرے کے نشان کے قریب پہنچ سکتی ہے، جس سے سیلابی صورتحال پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔

خراب موسمی صورتحال

اور بہبود کو یقینی بنانے کے لیے ہنگامی ہیلپ لائن خدمات قائم کی ہیں۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ کسی بھی ہنگامی صورت حال میں فوری مدد اور بروقت ردعمل فراہم کرنے کے لیے، ضلع سری نگر میں درج ہنگامی رابطہ نمبر کو فعال کر دیا گیا ہے۔ لوگوں سے کہا گیا ہے کہ وہ پولیس کنٹرول روم سری نگر اور متعلقہ تھانوں کے سینئر پولیس افسروں کے ساتھ ان کے فون نمبرات پر رابطہ قائم کریں۔ واضح رہے کہ جموں و کشمیر میں گذشتہ 12 گھنٹوں سے موسلا دھار بارشوں کا سلسلہ جاری ہے جس سے سیلابی صورتحال پیدا ہوئی ہے۔

بانہال ریلوے

اور گورنمنٹ ریلوے پولیس (جی آر پی) نے بھی اس عمل میں تعاون کیا۔ سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر، جموں ڈویژن، جناب اوچت سنگھل اور ایریا منیجر کشمیر ویلی، جناب ثاقب یوسف نے مسافروں اور ریلوے ملازمین کے فوری ردعمل کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ یہ واقعہ "انسانیت اور مسافروں و ریلوے عملے کے درمیان بہترین تعاون کی مثال ہے جو انڈین ریلوے کی زندگیوں کے تحفظ کی عزم کی عکاسی کرتا ہے"۔

جی ایس ٹی

پر چھوٹے تاجروں کا ماننا ہے کہ یہ قدم انہیں معاشی دباؤ سے نکالنے میں مددگار ہوگا۔ کچھ ماہرین اقتصادیات کا خیال ہے کہ جی ایس ٹی میں تخفیف کا براہِ راست فائدہ کشمیری معیشت کو مل سکتا ہے، کیونکہ یہاں زیادہ تر لوگ محدود آمدنی پر گزارہ کرتے ہیں۔ اگر اشیائے ضروریہ، گھریلو مصنوعات اور چھوٹے کاروباری سیکٹر پر ٹیکس بوجھ کم ہوتا ہے تو یہ معیشت میں نئی جان ڈالنے کا سبب بنے گا۔ ماہرین اس اقدام کو "معاشی استحکام کی طرف ایک اہم قدم" قرار دے رہے ہیں۔ دلچسپ امر یہ ہے کہ نوجوان طبقہ بھی اس میٹنگ سے مثبت توقعات رکھتا ہے۔ ان کا ماننا ہے کہ اگر مختلف سیکٹرز میں لاگت کم ہوگی تو نئی سرمایہ کاری کے مواقع بھی بڑھیں گے۔ کچھ نوجوان کاروباری اور اسٹارٹ اپ چلانے والے سمجھتے ہیں کہ ٹیکس کا بوجھ کم ہونا ان کے خوابوں کو حقیقت میں بدلنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ اس وقت وادی میں جی ایس ٹی کی شرحوں میں ممکنہ تخفیف پر گفتگو ہر حلقے میں جاری ہے۔ چائے خانوں سے لے کر بازاروں تک لوگ اس اجلاس کے فیصلوں کا انتظار کر رہے ہیں۔ سبھی ایک ہی امید لگائے بیٹھے ہیں کہ شاید اس بار حکومت ایسا فیصلہ کرے جو عام زندگی کو آسان بنانے اور معیشت کو سہارا دینے والا ثابت ہو۔

اننت ناگ کے

بشمول خواتین، بچوں اور بزرگوں کو نکالنے کے لئے مختلف وسائل کا استعمال کیا۔ نامساعد موسمی حالات کے باوجود پولیس اہلکاروں نے زندگیوں کے تحفظ اور ضلعی انتظامیہ کے ساتھ مل کر فوری مدد فراہم کرنے کے لئے دن رات کام کیا۔ متاثرہ خاندانوں کے لئے عارضی پناہ گاہوں کا بھی انتظام کیا گیا۔ اونتی پورہ میں، جموں و کشمیر پولیس نے ملحقہ علاقوں میں سیلاب جیسی صورتحال پیدا ہونے کے لئے علاقوں میں داخل ہونے سے خوف و ہراس اور خلل پیدا ہوا تو پولیس ٹیموں نے فوری ردعمل کا مظاہرہ کیا اور غیر محفوظ رہائشوں اور املاک کو محفوظ بنانے میں فوری مدد فراہم کی۔ دریائے جہلم کے کنارے سیلاب زدہ

علاقوں میں جانوں کے تحفظ کے لئے ایک اور ریسکیو آپریشن میں گاؤں ہنزگام کے قریب رہائش پذیر خانہ بدوش خاندان جو کہ پانی بھر جانے اور سیلاب کے خطرے سے شدید متاثر ہوئے تھے کو نکال لیا گیا۔ پولیس ٹیم کو ڈوبے ہوئے راستوں سے گزرنے کے لئے تعینات کیا گیا تھا جن میں بزرگ افراد، خواتین اور بچے شامل تھے، بچائے گئے خاندانوں کو مخصوص محفوظ علاقوں میں منتقل کر دیا گیا۔ اننت ناگ میں ڈی او جنرل بس اسٹینڈ کی قیادت میں ریسکیو ٹیم کو فوری طور پر جائے وقوعہ پر روانہ کر دیا گیا۔ اور مشکل موسمی حالات کا مقابلہ کرتے ہوئے پولیس اہلکاروں نے مقامی انتظامیہ اور رضا کاروں کے تعاون سے تمام متاثرہ افراد کو بحفاظت نکال کر محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا۔ بچائے گئے خاندانوں کو خوراک، رہائش اور طبی امداد سمیت فوری امداد فراہم کی گئی ہے۔ جموں و کشمیر پولیس نے عام لوگوں سے زور دیا کہ وہ شدید بارش کے دوران غیر ضروری سفر سے گریز کریں، پانی بھرنے، گرنے والے درختوں یا بجلی کے خطرات جیسے واقعات کی اطلاع قریبی پولیس یونٹوں یا پی سی آر کو دیں۔ اور تمام سرکاری ہدایات پر عمل کرتے ہوئے فیلڈ اسٹاف کے ساتھ تعاون کریں۔

جموں خطے میں

میں سمپرک کرانتی، سیالدہ ایکسپریس، کانتری ایکسپریس، ترویندرم ایکسپریس اور مقبول وندے بھارت شامل ہیں، جو 7 ستمبر سے دوبارہ کام شروع کریں گی۔ ریلوے نے کہا کہ مقامی مسافروں اور یاتریوں کو پورا کرنے کے لیے اب جموں اور کٹرہ کے درمیان دو جوڑے شٹل خدمات روزانہ چل رہی ہیں۔ حکام نے مزید کہا کہ اب تک 5784 پھنسے ہوئے مسافروں کو جموں سے 7 خصوصی ٹرینوں میں ان کے آگے کے سفر کے لیے پہنچایا گیا ہے۔ جزوی طور پر دوبارہ شروع ہونے کے باوجود، نقصان کے پیمانے کے پیش نظر ریل کی کارروائیوں میں معمول پر آنے میں ہفتے لگ سکتے ہیں۔ 30 ستمبر تک 68 ٹرینوں کی منسوخی جموں ڈویژن کے شدید موسمی واقعات کے لیے مسلسل خطرے کی عکاسی کرتی ہے۔

رنبی آرہ میں

درماندہ ہوئے افراد گجر بکروال طبقے سے تعلق رکھتے ہیں، جو نالہ رنبی آرہ کے وسط میں اپنے مال مویشیوں کے ساتھ موجود تھے کہ اچانک پانی کا بہاو بڑھ گیا اور نالے کے بیچوں بیچ پھنس گئے۔ پولیس کو اطلاع موصول ہوتے ہی مقامی پولیس اور ایس ڈی آر ایف کی ٹیم فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچی اور ریسکیو آپریشن انجام دے کر سبھی کو محفوظ مقامات تک پہنچایا۔ پانی کے اچانک اور تیز بہاؤ کے باعث گجر بکروال بھیڑ بکریوں سمیت پھنس گئے تھے۔ ادھر ضلع انتظامیہ اور پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ندی نالوں کے نزدیک جانے سے گریز کریں کیونکہ لگاتار بارشوں کے باعث رنبی آرہ سمیت دیگر ندی نالوں اور دریاوں میں پانی کا بہاو خطرناک حد تک بڑھ گیا ہے۔ انتظامیہ نے خبردار کیا ہے کہ بارشوں کا سلسلہ جاری رہنے کی وجہ سے ندی نالوں کے آس پاس پانی کے تیز بہاو سے جانی و مالی نقصان کا خطرہ ہے۔ حکام نے ندی نالوں کے کنارے، رہائش پذیر لوگوں سے فوری طور پر محفوظ مقامات کی طرف رجوع کرنے کی تلقین کی ہے۔

شری ماتا

سے لینڈ سلائیڈنگ ہوئی تھی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق کٹرہ میں گذشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران 212 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی ہے۔

سرینگر جموں قومی

طرف دکاندار اپنی بے بسی ظاہر کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ سپلائی چین بری طرح متاثر ہو چکی ہے اور انہیں تھوک فروشوں سے زیادہ نرخوں پر مال خریدنا پڑ رہا ہے۔ اس وجہ سے وہ بھی مجبوراً اشیاء مہنگی بیچ رہے ہیں تاکہ اپنے منافع کے معمولی حصے کو بچا سکیں۔ ان کے مطابق جب تک شاہراہ بحال نہیں ہوتی اور اسٹاک باقاعدگی سے نہیں پہنچتا، قیمتوں میں استحکام ناممکن ہے۔ اہم سوال یہ ہے کہ بار بار عوامی شکایات کے باوجود متعلقہ ادارے کوئی فعال کردار کیوں ادا نہیں کرتے۔ اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ شاہراہ کی بندش کے ساتھ ہی بازاروں میں نرخ بے قابو ہو جاتے ہیں اور صارفین کو مہنگے داموں خریداری پر مجبور ہونا پڑتا ہے۔ مگر اس دوران ریگولیٹری اداروں کا کردار محض کاغذی رہ جاتا ہے۔ اس رویے نے عوام میں یہ تاثر گہرا کر دیا ہے کہ احتساب کا کوئی نظام نہیں ہے اور عام صارف کو ہر بحران میں نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ ہائی وے کی بار بار بندش نہ صرف روزمرہ کی اشیاء مہنگی کر دیتی ہے بلکہ مجموعی معیشت پر بھی برا اثر ڈالتی ہے۔ ٹرانسپورٹ اور سپلائی چین کا متاثر ہونا، کاروبار کی سست روی اور روزگار کے مواقع میں کمی جیسی صورت حال پیدا کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ وادی کے اندرونی بازاروں میں بھی غیر یقینی کیفیت برقرار رہتی ہے۔ عوام کا مطالبہ ہے کہ حکومت ہنگامی بنیادوں پر ایسے اقدامات کرے جن سے شاہراہ کی بندش کے دوران بھی اشیائے ضروریہ کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ ساتھ ہی، مارکیٹ پر کڑی نظر رکھنے والے دستے باقاعدہ طور پر متحرک کیے جائیں تاکہ کسی کو ناجائز منافع خوری کا موقع نہ ملے۔

اسلامک ریسرچ

کیا ہے کہ وہ جموں و کشمیر یونین ٹریٹری میں والنٹیر سیکٹر سے متعلق نیشنل پالیسی 2007 کو فوری طور لاگو کریں تاکہ ایک آزادانہ، موثر اور اقتصادی طور خود کفیل والنٹری سیکٹر کو فروغ دیا جا سکے۔ اسلامک ریسرچ اور ہیلپ لائن ٹرسٹ کی سلور جوبلی تقریب (انسانی خدمات کے اپنے 25 سال مکمل کرنے) کے سلسلے میں منعقدہ ایک پروقار تقریب پر اپنے استقبالیہ کلمات پیش کرتے ہوئے ایڈوکیٹ بانجو نے کہا کہ یتیم بچوں کی اعلی تعلیمی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے آسودہ حال لوگوں اور تاجر برادری کو بڑھ چڑھ کر آگے آنا چاہیے۔ اور ان کو ٹیکنیکل اور پیشہ ورانہ کورسوں کیلئے سپانسر کرنا چاہیے۔ اس موقعہ پر جانکاری دی گئی کہ ٹرسٹ کی طرف سے یتیم اور نادار طلبا کو پیشہ ورانہ کورسوں میں تعلیم حاصل کرنے کے لیے آج تک جموں و کشمیر بینک کے ذریعے براہ راست 90 لاکھ روپے کے سکالر شپ فراہم کئے گئے ہیں۔ اس موقعہ پر ٹرسٹ کی طرف سے ٹیکنیکل کورسوں کیلئے سپانسر کئے گئے کچھ طلبا میں وظائف کی چیکیں بھی تقسیم کی گئیں۔ ریٹائرڈ جسٹس بی۔ اے کرمانی تقریب پر مہمان خصوصی تھے۔ جبکہ ایوان صدارت میں سماجی اصلاح کار اعجاز احمد ککرو، سکالر ڈاکٹر معروف شاہ اور نامور ادیب شمشاد کرالہ واری موجود تھے۔ تقریب پر زندگی کے مختلف شعبوں میں نمایاں کارکردگی انجام دینے کیلئے کچھ اہم شخصیات کو 2025 کے سالانہ ایوارڈوں سے نوازا گیا۔ ہیلپ فاونڈیشن کی سربراہ نگہت شفیع پنڈت کو سماجی خدمات کے میدان میں گرانقدر خدمات انجام دینے کیلئے ایوارڈ پیش کیا گیا جبکہ بین الاقوامی ہسٹری کے شعبے میں سابقہ وائس چانسلر الہ آباد یونیورسٹی پروفیسر رتن لال ہانگلو، وائس چانسلر اسلامک یونیورسٹی اونتی پورہ شکیل احمد رومشو کو تعلیم کے میدان میں، پرویز احمد رعناجے کے اے ایس کو ایڈمنسٹریشن کے میدان میں، ڈاکٹر روحی اقبال بلاک میڈیکل آفیسر ناگام کو طبی شعبہ میں، سیف ہینڈس کے ڈاکٹر نیکا رشید کو ڈنٹسٹری میں، قاضی عرفان آرٹی او کشمیر اور ش۔م۔ احمد کو صحافت کے میدان میں سالانہ ایوارڈوں سے نوازا گیا۔ محترمہ فاطمہ رشید سابقہ وارڈن بیت الحسنات کو یتیم اور غریب بچوں کی بہترین نگہداشت کیلئے الطاف میموریل ایوارڈ پیش کیا گیا۔ اسکے علاوہ طالب علم حاتم جاوید کرمانی کو کشمیر ڈویژن میں 2025 NEET امتحانات میں اول نمبر لانے کیلئے ایک توصیفی سند اور نقد انعام سے نوازا گیا۔ تقریب پر مستحق اور غریب لڑکیوں کو شادی کیلئے میرج کٹ اور مستحق اور بیوہ خواتین میں سلائی کی مشینیں بھی تقسیم کی گئیں۔ شکرانے کی تحریک ٹرسٹ کے جنرل سیکریٹری شمشاد کرالہ واری نے پیش کی۔

بی ایس ایف

کرتے کے بھی اپنے مشن میں ثابت قدم ہے۔ "بی ایس ایف ترجمان نے کہا کہ سرحدی محافظ دستہ بحران کے وقت ہر شہری کی حفاظت اور سلامتی کو یقینی بنانے کے اپنے عزم کو برقرار رکھے ہوئے ہے۔

روزنامہ آفاق سرینگر

SPORTS NEWS

Daily Afaaq Kashmir
Thursday 04 September 2025

04 ستمبر 2025، 10 ربیع الاول 1447، جمعرات

کھیل کی خبریں

ابراہیم، اٹل اور گیند بازوں کی مدد سے افغانستان نے پاکستان کو شکست دی

شارجہ، 3 ستمبر (یواین آئی) ابراہیم زادران (65) اور صدیق اللہ اٹل (64) کی شاندار اننگز کی بدولت افغانستان نے متحدہ عرب امارات میں سہ رخی سیریز میں اپنے پڑوسیوں کے ساتھ برابری کرنے کے لیے شارجہ میں پاکستان کو 18 رنوں سے شکست دی۔ پہلے بیٹنگ کرنے کا فیصلہ کرنے کے بعد رحمان اللہ گرباز دوسرے اوور میں صرف آٹھ رن بنا کر سیم ایوب کی اسپن پر آؤٹ ہوگئے۔ اس وکٹ نے اٹل اور ابراہیم کو یکجا کیا، جہاں تیسرے اوور میں اٹل نے شاندار اونچی سیدھی ڈرائیو کھیلی۔ افغانستان چار اوورز کے بعد صرف 18 رنوں پر ایک وکٹ گنوا چکا تھا۔ ابراہیم نے حارث رؤف کی شارٹ گیندوں پر ایک چوکا اور ایک چھکا مارا۔ اس کے بعد سے پاکستان کی فیلڈنگ قدرے خراب رہی۔ افغان جوڑی کو اگلے دو اوورز میں ایک ایک باؤنڈری ملی، لیکن رنز کے بہاؤ کے باوجود، ایوب نے اپنے چار اوورز میں صرف 18 رن دیے۔ 14 ویں اوور نے کھیل کا رخ بدل دیا۔ صوفیان مقیم کی گیند پر لائن میں لگنے کے بعد، دونوں نے 20 رنز کے بڑے اوور میں تین چوکے اور ایک چھکا لگایا۔ اسی اوور میں انہوں نے اپنی دوسری ٹی 20 بین الاقوامی نصف سنچری بھی مکمل کی۔ اٹل، 113 رنز کی شراکت کو ختم کرتے ہوئے، مشرف کے ہاتھوں آؤٹ ہوگئے، جبکہ عظمت اللہ عمرزئی کا کیچ اسی اوور کی آخری گیند پر گرا دیا گیا۔ ابراہیم نے اپنی نصف سنچری مکمل کی اور پھر رؤف کی گیند پر تین باؤنڈریز لگائیں، جو مسلسل مہنگا ثابت ہوا۔ عمرزئی اور ابراہیم کے چلے جانے کے بعد اپنے دوسرے اوور میں تین گیندوں پر دو چوکے لگائے۔ پاکستانی آل راؤنڈر نے کریم جنت کی وکٹ بھی لی، جس کے بعد محمد نبی نے ایک چوکا اور ایک چھکا لگا کر افغانستان کے اسکور کو 5 وکٹوں کے نقصان پر 169 تک پہنچا دیا۔ اے ایم غضنفر نے اپنے پہلے بین الاقوامی ٹی 20 میچ میں شروعات کی لیکن فرحان نے ان کی گیند پر چھکا مارا۔ دوسری طرف، ایوب پہلی ہی گیند پر فضل حق فاروقی کے ہاتھوں آؤٹ ہوگئے۔ فخر زمان آئے اور دو تیز باؤنڈری لگا کر اپنی اننگز کو تیز کیا۔ فرحان نے غزنی کی گیند پر ایک چوکا اور ایک چھکا لگا کر اپنی جارحانہ بیٹنگ جاری رکھی، لیکن فاروقی نے اسے آؤٹ کر دیا۔ سلمان علی آغا اور زمان نے دو بار اسٹینڈ پر جگہ بنائی اور پاور پلے کے اختتام پر پاکستان کو 2 وکٹوں کے نقصان پر 52 رنز تک محدود کر دیا۔ مختصر اسکور: افغانستان 20 اوورز میں 169/5 (ابراہیم زادران 65، صدیق اللہ اٹل 64؛ آصف 27-4، سیم ایوب 18-1) پاکستان 20 اوورز میں 151/9 (حارث رؤف * 34، فخر زماں 25؛ نور احمد 20-2، محمد نبی 20-2) 18 رن۔

پاکستان کو پہلے میچ میں عراق سے بڑی شکست

فنوم پین 3 ستمبر (یواین آئی) سابق ایشین چیمپئن عراق نے اے ایف سی انڈر 23 ایشین کپ 2026ء کوالیفائرز میں پاکستان کو بڑی شکست دے دی۔ کمبوڈیا اولمپک اسٹیڈیم میں گروپ جی میں کھیلے جانے والے میچ میں عالمی نمبر 58 عراق نے نمبر 201 پاکستانی ٹیم کو 8-1 کے بڑے مارجن سے شکست دی۔ پہلے ہاف میں سابق ایشین چیمپئن کا اسکور 0-1 تھا جبکہ دوسرے ہاف میں اس نے لگاتار 7 مزید گول کرکے پاکستانی ٹیم کو آؤٹ کلاس کر دیا۔

سکندر رضا ون ڈے کرکٹ کے ٹاپ آل راؤنڈر بنے

دبئی، 3 ستمبر (یواین آئی) ہرارے میں سری لنکا کے خلاف دو میچوں کی سیریز میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے زمبابوے کے اسٹار کھلاڑی سکندر رضا اپنے کریئر میں پہلی بار آئی سی سی مردوں کے ون ڈے آل راؤنڈر کھلاڑیوں کی درجہ بندی میں ٹاپ پوزیشن پر پہنچ گئے ہیں۔ گیند بازی کی درجہ بندی میں جنوبی افریقہ کے گیند باز کیشو مہاراج پہلے نمبر پر ہیں۔ بدھ کو انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی جانب سے جاری کردہ رینکنگ کی تازہ ترین اطلاعات کے مطابق 39 سالہ رضا نے دونوں میچوں میں آؤٹ ہوئے بغیر 92 اور 59 رنز اسکور کیے اور سیریز میں ایک وکٹ لے کر افغانستان کے عظمت اللہ عمرزئی اور محمد نبی کو پیچھے چھوڑ دیا۔ اس کے ساتھ ہی عمرزئی دوسرے اور نبی تیسرے نمبر پر ہیں۔ رضا اس سے قبل دوسرے مقام پر تھے، جو انہوں نے دسمبر 2023 میں حاصل کیا تھا۔ رضا کے کل 151 رنز نے انہیں بیٹنگ کی درجہ بندی میں نو درجے کی بلندی کے ساتھ 22 ویں نمبر پر پہنچا دیا ہے، جو جون 2023 میں ان کے کریئر کی بہترین 24 ویں پوزیشن سے دو درجے نیچے ہے۔ وہ گیند بازی میں بھی ایک مقام ترقی کر کے 38 ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ سری لنکا کے سلامی بلے باز پاتھم نسانکا سات درجے کی بلندی کے ساتھ 13 ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں، سری لنکا کے جنیتھ لیانج (13 درجات کی ترقی کے ساتھ 29 ویں نمبر پر) اور زمبابوے کے شان ولیمز (تین درجات کی ترقی کے ساتھ 47 ویں نمبر پر) سیریز کے بعد بیٹنگ رینکنگ میں آگے بڑھنے والے دوسرے کھلاڑی ہیں۔ جنوبی افریقہ کے اسپنر کیشو مہاراج نے سری لنکا کے اسپنر مہیش تھیکشنا کو ون ڈے باؤلنگ رینکنگ میں پیچھے چھوڑتے ہوئے پہلا مقام حاصل ہے۔ انہوں نے لیڈز میں انگلینڈ کے خلاف پہلے ون ڈے میں 22 رنز دے کر چار وکٹیں حاصل کی ہیں۔

آر اشون بی بی ایل میں کھیلنے کے لیے کرکٹ آسٹریلیا سے بات چیت کر رہے ہیں

نئی دہلی، 3 ستمبر (یواین آئی) روی چندرن اشون بگ بیش لیگ (بی بی ایل) میں کھیلنے والے پہلے ہائی پروفائل ہندوستانی کرکٹر بننے کے لیے تیار ہیں اور یہ آسٹریلیا کی پریمیئر ٹی 20 لیگ کے آئندہ سیزن میں جلد ہی ممکن ہو سکتا ہے۔ کرک بز کے مطابق کرکٹ آسٹریلیا (سی اے) کے سی ای او ٹوڈ گرین برگ اس وقت اشون کے ساتھ تبادلہ خیال کر رہے ہیں کہ اسٹار ہندوستانی اسپنر بی بی ایل میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرے۔ بات چیت اس وقت شروع ہوئی جب گرین برگ نے گزشتہ ہفتے آئی پی ایل سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کرنے کے فوراً بعد اسٹار ہندوستانی اسپنر سے رابطہ کیا۔ اشون نے "مختلف لیگوں میں کھیل کا ایکسپلورر" بننے کا اشارہ دیا تھا، اور یہ آسٹریلیائی کرکٹ کے لیے ایک اہم حصول ہوگا۔ بی بی ایل ایک آزاد ٹی 20 ایکسپلورر کی حیثیت سے 38 سالہ نوجوان کے لیے پہلا اسٹاپ ہو سکتا ہے۔ اگرچہ گیند فی الحال کرکٹ آسٹریلیا کے کورٹ میں ہے کہ وہ اس معاہدے کو کیسے انجام دیتے ہیں۔ نیز، یہ کیسا لگتا ہے اس کا انحصار اس بات پر ہے کہ اشون کتنے میچوں کے لیے دستیاب ہوں گے، یا اس سے بھی اہم بات یہ ہے کہ وہ ان آٹھ کلبوں میں سے کس کلب کے لیے جرسی پہنیں گے۔ تاہم، کچھ ذرائع کا خیال ہے کہ اگر وہ یہاں پہنچ گئے تو وہ میلبورن جا سکتے ہیں۔ گرین برگ نے اشون کو فون کرنے کی تصدیق کی اور بتایا کہ ایک ممکنہ معاہدے پر کام جاری ہے۔ گرین برگ نے کرک بز کو بتایا، "اشون کی صلاحیت کے کسی فرد کا بی بی ایل میں آنا شاندار ہوگا۔ "وہ ایک چیمپئن کرکٹر ہے جو بگ بیش اور ہمارے کرکٹ سیزن میں بہت کچھ لائے گا۔ "ماضی میں ایسی مثالیں موجود ہیں جہاں آسٹریلیا کے ٹاپ کھلاڑیوں کو میچ کے لحاظ سے ادائیگی کی گئی۔

الیسٹر کک اور مائیکل وان کی ٹیسٹ کرکٹ کے قوانین میں تبدیلیوں کی تجویز

لندن/ (آفاق سپورٹس ڈیسک) انگلینڈ کے سابق کپتان الیسٹر کک اور مائیکل وان نے ٹیسٹ کرکٹ کے قوانین میں تبدیلیوں کی تجویز دے دی۔ اس حوالے سے الیسٹر کک نے کہا ہے کہ نیا بال کسی بھی وقت لینے کی اجازت ہونی چاہیے، 160 اوورز کے درمیان بولنگ سائیڈ چاہے تو نیا بال 30 اوورز کے بعد لے لے۔ انگلینڈ کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان نے کہا کہ نئے بال کی وجہ سے 20 وکٹیں لینے کا زیادہ موقع مل سکتا ہے۔ دوسری جانب مائیکل وان نے متبادل کھلاڑی کے قانون کو تبدیل کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ کھلاڑی تبدیل کرنے کا قانون صرف کن کشن کی حد تک نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ایسا نہیں ہو سکتا کہ آپ انجری کی وجہ سے گراؤنڈ میں نہ رہیں اور جب بیٹنگ ہو آپ کریز پر ہوں۔ مائیکل وان کا کہنا ہے کہ اس حوالے سے حالیہ سیریز میں بھارت کے ریشبھ پنت کی مثال دی جا سکتی ہے، کن کشن میں اگر آپ ایک جیسا متبادل لے سکتے ہیں تو پھر دوسری انجریز میں کیوں نہیں۔ انہوں نے کہا کہ دیگر کھیلوں میں ایسا متبادل ہوتا ہے تو پھر کرکٹ میں کیوں نہیں، کھلاڑیوں کی انجری کے حوالے سے ایک انڈی پینڈنٹ ڈاکٹر کی موجودگی ضروری ہے۔

جوکووچ اور الکاراز یو ایس اوپن کے سیمی فائنل میں مدمقابل ہوں گے

نیویارک، 3 ستمبر (یواین آئی) 24 بار کے گرینڈ سلیم چیمپئن نوواک جوکووچ اس سیزن کے تمام گرینڈ سلیم کے آخری چار میں داخل ہونے کا اعزاز حاصل کر لیا ہے۔ انہوں نے منگل کو یو ایس اوپن کے کوارٹر فائنل میں چوتھی سیڈ امریکی ٹیلر فرٹز کو 3-6، 7-5، 3-6، 4-6 سے شکست دی۔ اس جیت کے ساتھ جوکووچ کا فرٹز کے خلاف کیریئر کا ریکارڈ 0-11 ہوگیا ہے۔ اس جیت کے ساتھ ہی 38 سالہ سربین اوپن دور میں ایک ہی سیزن میں چاروں بڑے ٹورنامنٹس کے سیمی فائنل تک پہنچنے والے سب سے معمر کھلاڑی بن گئے۔ جوکووچ اب ٹورنامنٹ کی تاریخ میں سب سے زیادہ مرتبہ (14 بار) سیمی فائنل تک پہنچنے کے لیے جمی کونرز کے ساتھ برابر ہیں۔ وہ 2011، 2015، 2018 اور 2023 میں یو ایس اوپن جیت چکے ہیں۔ جوکووچ رواں سیزن کے چاروں بڑے ٹورنامنٹس کے سیمی فائنل میں پہنچ چکے ہیں، انہوں نے یہ کارنامہ اپنے کیریئر میں ساتویں مرتبہ انجام دیا ہے۔ ان کا سیزن ریکارڈ 9-31 ہے۔ سیمی فائنل میں ان کا مقابلہ حریف کارلوس الکاراز سے ہوگا۔ جوکووچ کو لیکسس اے ٹی پی ہیڈ ٹو ہیڈ سیریز میں الکاراز پر 3-5 کی برتری حاصل ہے، جس میں آخری دو میچوں میں جیت بھی شامل ہے۔ فلشنگ میڈوز میں ان کے درمیان اگلا مقابلہ ہوگا۔ جوکووچ نے کہا یہ ایک بہت ہی قریبی میچ تھا۔ مجھے لگتا ہے کہ میں خوش قسمت تھا کہ میں دوسرے سیٹ میں کچھ اہم بریک پوائنٹس بچا سکا۔ میرے خیال میں وہ دوسرے اور تیسرے سیٹ میں زیادہ تر وقت بہتر کھلاڑی تھے۔ اس قسم کے میچوں میں چند پوائنٹس ہی فاتح کا فیصلہ کرتے ہیں۔ جوکووچ کے ساتھ 2022 کے یو ایس اوپن چیمپئن اور اسپین کے سیکنڈ سیڈ کارلوس الکاراز شامل ہیں جنہوں نے جمہوریہ چیک کے جیری لیہیکا کو 4-6، 2-6، 4-6 سے شکست دے کر ٹورنامنٹ میں اب تک کوئی سیٹ گنوائے بغیر سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔ خواتین کے زمرے میں بیلاروس کی ٹاپ سیڈ آرینا سبالینکا کو 2023 کی ومبلڈن چیمپئن جمہوریہ چیک کی مارکیٹا وندروسووا کے گھٹنے کی انجری کے باعث میچ سے دستبردار ہونے کے بعد سیمی فائنل میں جگہ ملی۔ عالمی نمبر چار جیسیکا پیگولا نے چیک پلیئر باربورا کریجکووا کو 3-6، 3-6 سے ہرا کر مسلسل دوسرے یو ایس اوپن کے سیمی فائنل میں پہنچنے کے لیے گھریلو شائقین کو خوش کیا۔

لیگ کرکٹ: جنوبی ایشیائی ممالک کا ایک مقبول کھیل

نئی دہلی، 3 ستمبر (یواین آئی) ہندستان میں لیگ کرکٹ کی ایجاد تقریباً 22 برس قبل ہوئی تھی۔ جیسا کہ نام سے ظاہر ہے، یہ کرکٹ پاؤں سے کھیلی جاتی ہے۔ اس کھیل میں کھلاڑی بلے کی بجائے گیند کو اپنے پاؤں سے باؤنڈری لائن سے باہر مارتے ہیں۔ اس سے قبل لیگ کرکٹ کو تفریح کی ایک شکل کے طور پر شروع کیا گیا تھا۔ لیکن اس کے بعد یہ کھیل اس قدر مقبول ہوا کہ اسے بیرون ملک بھی کھیلا جانے لگا۔ ہندستان سمیت 8 ممالک میں لیگ کرکٹ کھیلی جاتی ہے۔ لیگ کرکٹ جنوبی ایشیا میں کھیلی جانے والی کرکٹ کا ایک بلے کے بغیر ورژن ہے، جہاں کھلاڑی بلے کے بجائے فٹ بال کے سائز کی گیند کو مارنے کے لیے ایک ٹانگ کا استعمال کرتے ہیں۔ یہ کھیل ایک سرکلر گراؤنڈ پر گیارہ کھلاڑیوں کی دو ٹیموں کے ذریعے کھیلا جاتا ہے، اور اس کا مقصد مخالف ٹیم سے زیادہ رنز بنانا ہے۔ لیگ کرکٹ نیپال، ہندوستان، سری لنکا اور بھوٹان جیسے جنوبی ایشیائی ممالک کا ایک مقبول کھیل ہے۔ یہ ایک جدید کرکٹ ہے، جو 11 کھلاڑیوں پر مشتمل دو ٹیموں کے درمیان کھیلا جاتا ہے۔ یہ کھیل کرکٹ سے اخذ کیا گیا تھا جس میں بلے کے بجائے ٹانگوں کا استعمال شامل ہوتا ہے۔ گیند باز انڈر آرم بولنگ کا استعمال کرتے ہوئے گیند کو نیچے گراتا ہے، اور لیگ مین کو رنز بنانے کے لیے گیند کو مارنا پڑتا ہے۔ ہر ٹیم کا مقصد مخالف ٹیم سے زیادہ رنز بنانا ہے۔ گیند باز اس کوشش میں ہوتا ہے کہ گیند کو اس انداز میں پھینکے کہ لیگز مین کی وکٹیں گر جائیں یا کیچ آؤٹ ہو جائے۔ دوسری طرف فیلڈرز اس کوشش میں رہتے ہیں کہ گیند باؤنڈری تک نہ پہنچے۔ ہندستان کے مختلف حصوں میں لیگ کرکٹ کھیلا جاتا ہے اور اس کے قوانین میں معمولی سا فرق پایا جاتا ہے۔ 2005 میں، بنگلور کے ایک فزیکل ایجوکیشن ٹیچر مسٹر ایس۔ ناگرج نے اس کھیل کو اسکول کے بچوں کے سامنے بطور تفریح اور جسمانی فٹنس کا ذریعہ متعارف کرایا۔ یہ کھیل جلد ہی نوجوانوں میں مقبول ہو گیا اور ہندستان کے تقریباً تمام حصوں میں کھیلا جانے لگا۔ دہلی کے فزیکل ایجوکیشن ٹیچر مسٹر جوگندر پرساد ورما بھی اس کھیل کو مقبول بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ سال 2010 میں انہوں نے للک کرکٹ کا سرکاری رول بک متعارف کرایا، جو آج بھی پورے ملک میں نافذ ہے۔ یہ ورما اور ان کی ٹیم کی کوشش تھی کہ اس وقت لیگ کرکٹ بڑے پیمانے پر مقبول ہے اور اب بھی ہندوستان، پاکستان، سری لنکا، بھوٹان، نیپال، بنگلہ دیش، فلوریڈا اور گھانا میں کھیلی جاتی ہے۔ آج جے پی ورما اور مسٹر ایس ناگراجا رے کو لیگ کرکٹ کے بانی کہا جاتا ہے۔ مسٹر جے پی ورما انٹرنیشنل لیگ کرکٹ کونسل اور لیگ کرکٹ فاؤنڈیشن آف انڈیا کے سکریٹری ہیں۔ 2012 میں "سینئر نیشنل ٹی 10- لیگ کرکٹ چیمپئن شپ "لیگ کرکٹ فیڈریشن آف انڈیا کے زیر اہتمام دہلی کے ضلع باوانا کے راجیو گاندھی اسٹیڈیم میں منعقد ہوئی۔ پہلے ایونٹ میں لڑکوں اور لڑکیوں سمیت 24 ٹیموں نے حصہ لیا۔ 2012 سے اب تک لیگ کرکٹ فیڈریشن آف انڈیا دہلی، مہاراشٹر، تمل ناڈو، جھارکھنڈ، ہریانہ، اتر پردیش اور مدھیہ پردیش میں چھ قومی کھیلوں کا انعقاد کر چکی ہے۔ باقاعدہ کرکٹ کی طرح، ایک لیگ مین وکٹوں کے درمیان دوڑ کر 1، 2 اور 3 رن بنا سکتا ہے۔ ایک گیند جو اچھل کر یا زمین کو چھو کر حد کو عبور کرتی ہے اسے چار قرار دیا جائے گا۔ یہ یا تو نارمل ہو سکتا ہے یا گیند کو اوور تھرو کرنے کے ذریعے ہو سکتا ہے۔ اگر گیند ہوا میں حد کو عبور کرتی ہے تو اسے چھ کے طور پر شمار کیا جائے گا۔ اگر کوئی فیلڈر باؤنڈری عبور کرنے کے بعد گیند کو ہوا میں واپس زمین پر مارتا ہے تو اسے چھکا بھی سمجھا جائے گا۔ ایک لیگ مین غلط تھرو پر سنگل، ڈبل، تین اور اس سے زیادہ رنز بنا سکتا ہے۔

دلیپ ٹرافی کے سیمی فائنل میں سب کی نظریں ائیر، جیسوال اور پاٹیدار پر ہوں گی

بنگلورو، 3 ستمبر (یواین آئی) دلیپ ٹرافی 2025-26 کے سیمی فائنل میں ویسٹ زون کی مضبوط ٹیم شاردل ٹھاکر کی قیادت میں سنٹرل زون کے ساتھ بھڑے گی۔ کوارٹر فائنل میں سنٹرل زون کی ٹیم نے پہلی اننگ میں برتری حاصل کرتے ہوئے سیمی فائنل میں جگہ بنائی تھی۔ تاہم، اب ان کا سامنا ویسٹ زون کی بے حد مضبوط ٹیم کے ساتھ ہے، جس میں یشسوی جیسوال، شریاس ائیر، رتوراج گائیکواڑ اور تشار دیشپانڈے شامل ہیں۔ سرفراز خان یہ میچ نہیں کھیلیں گے۔ وہ بوچی بابو ٹورنامنٹ کے دوران زخمی ہوئے تھے۔ اس کے کواڈ ریسپس میں چوٹ لگی تھی۔ ٹھاکر اور ویلش پانڈے ویسٹ زون کے تیز گیند بازی اٹیک کی ذمہ داری سنبھالیں گے۔ وہیں اسپن گیند بازی میں ان کے پاس شمس ملانی اور تنوش کوٹیان کا آپشن ہے۔ سینٹرل زون کی ٹیم میں کلدیپ یادو نہیں ہیں۔ انہیں ایشیا کپ کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ وہ کپتان دھرو جریل بھی چوٹ کی وجہ سے یہ میچ نہیں کھیل پائیں گے۔ ان کے گروئن میں تناؤ کا مسئلہ ہے۔ وہ کوارٹر فائنل میں بھی شرکت نہیں کر سکے تھے۔ ودربھ کے وکٹ کیپر بلے باز اکشے واڈکر کو جورل کی جگہ ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ رجت پاٹیدار کو کپتانی کی ذمہ داری دی جا سکتی ہے۔ نارتھ ایسٹ زون کے خلاف سنٹرل زون کے بلے بازوں نے بہت اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اس میچ میں پاٹیدار اور شبھم شرما نے سنچریاں بنائی تھیں، جبکہ نوجوان دانش مالیور نے ڈبل سنچری بنائی تھی۔ اگر ہم سینٹرل زون کی بولنگ کی بات کریں تو خلیل احمد، دیپک چاہر اور ہرش دوبے اس کے سب سے نمایاں گیند باز ہیں۔ یہ میچ براہ راست ٹیلی کاسٹ نہیں کیا جائے گا۔ شریاس آئی پی ایل 2025 کے بعد پہلی بار مسابقتی کرکٹ میں واپس آ رہے ہیں۔ انہیں ایشیا کپ کے اسکواڈ میں منتخب نہیں کیا گیا تھا۔ آئی پی ایل میں ان کی کارکردگی کافی اچھی رہی لیکن یہ ان کے انتخاب کے لیے کافی نہیں تھی۔ اب وہ مصروف گھریلو شیڈول کے دوران رنز بنا کر سلیکٹرز کو دوبارہ متاثر کرنے کی کوشش کرنا چاہیں گے۔ رجت پاٹیدار نے اپنے 2025-26 کے گھریلو سیزن کی شاندار شروعات کی تھی۔ کوارٹر فائنل میں انہوں نے 96 گیندوں پر 125 رنز کی اننگ کھیلی تھی۔ اس کے علاوہ دوسری اننگ میں انہوں نے 72 گیندوں میں 66 رنز بنائے تھے۔ ویسٹ زون کی بہترین گیند بازی اٹیک کے سامنے پاٹیدار کی فارم سینٹرل کے لیے بہت اہم ہے۔ ٹیم نیوز سرفراز خان کی جگہ بڑودہ کے شیوالک شرما کو ویسٹ زون کی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ انہیں مڈل آرڈر میں بلے بازی کے لیے بھیجا جا سکتا ہے۔ ویسٹ زون (ممکنہ): 1 یشسوی جیسوال، 2 ہاروک دیسائی (وکٹ کیپر)، 3 رتوراج گائیکواڑ، 4 شریاس ائیر، 5 شیوالک شرما، 6 جمیت پٹیل، 7 شاردول ٹھاکر (کپتان)، 8 شمس ملانی، 9 تنوش کوٹیان، 10 تشار دیشپانڈے، 11 دھرمیندر سنگھ جڈیجہ/ ارشن ناگواس والا سینٹرل کے کوارٹر فائنل میں آریان جوئیل 60 رنز بنانے کے بعد ریٹائرڈ ہرٹ ہو گئے تھے اور اس کے بعد وہ پورے میچ میں میدان میں واپس نہیں آئے۔ ان کی جگہ ریلوے کے وکٹ کیپر بلے باز اوپیندر یادو کو ٹیم میں شامل کیا گیا تھا۔ کلدیپ کی جگہ راجستھان کے بائیں ہاتھ کے اسپنر مانو سوتھر کو بھی ٹیم میں موقع دیا جا سکتا ہے۔ سنٹرل زون (ممکنہ): 1 آیوش پانڈے، 2 دانش مالیور، 3 شوبھم شرما، 4 رجت پاٹیدار (کپتان)، 5 اپیندر یادو/ اکشے واڈکر (وکٹ کیپر)، 6 یش راٹھور، 7 دیپک چاہر، 8 ہرش دوبے، 9 مانو سوتھر، 1 آدتیہ ٹھاکرے، 11 خلیل احمد۔

میسی کے انٹرنیشنل کیریئر کا اختتام قریب، 4 ستمبر کو آخری ہوم میچ ہونے کا امکان

بیونس ایریس/ (آفاق سپورٹس ڈیسک) ارجنٹینا کے لیجنڈری فٹبالر لیونل میسی کے انٹرنیشنل کیریئر کا اختتام قریب ہے، 4 ستمبر کو آخری ہوم میچ ہونے کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے، ارجنٹینا کے فٹ بال منیجر لیونل اسکالونی نے بھی اشارہ دے دیا۔ دنیا کے عظیم فٹبالر لیونل میسی کے انٹرنیشنل کیریئر کے اختتام کا خیال آج بھی شائقینِ فٹبال، خاص طور پر ارجنٹینا کے مداحوں کے لیے ناقابلِ قبول ہے۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق 4 ستمبر کو ارجنٹینا اور وینیزویلا کے درمیان ہونے والا میچ ممکنہ طور پر میسی کا اپنے ملک میں آخری ورلڈ کپ کوالیفائنگ میچ ہو سکتا ہے، کیونکہ یہ 2026 ورلڈ کپ کے کوالیفائرز کا آخری ہوم میچ ہے۔ شائقین کی بڑی تعداد کا ماننا ہے کہ یہ شاید وہ آخری بڑا ٹورنامنٹ ہوگا جس میں میسی اپنی قومی ٹیم کے لیے کھیلیں گے، اس کے بعد وہ انٹرنیشنل فٹبال سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر سکتے ہیں۔ ارجنٹینا کے فٹ بال منیجر لیونل اسکالونی نے بھی ایک انٹرویو میں اشارہ دیا ہے کہ میسی کے مستقبل کے بارے میں فیصلہ قریب ہے، تاہم انہوں نے واضح کیا کہ اس سے متعلق کوئی باضابطہ اعلان نہیں ہوا۔ ان کا کہنا تھا کہ جب تک وہ ہمارے ساتھ ہیں، ہمیں ان سے لطف اندوز ہونا چاہیے، جو ہونا ہے وہ ہوگا۔ اسکالونی نے مزید کہا کہ میسی نے اپنی زندگی میں وہ سب کچھ حاصل کیا ہے جس کے بعد انہیں حق ہے کہ وہ خود فیصلہ کریں کہ کب کھیل چھوڑنا ہے، یہ فیصلہ آسان نہیں ہوتا، جیسے میرے لیے کھیل چھوڑنا آسان نہیں تھا، ہمیں انہیں آزادی دینی ہوگی، کیونکہ یہ ان کا حق ہے۔ میسی نے خود بھی ایک حالیہ بیان میں کہا تھا کہ وینیزویلا کے خلاف میچ ان کے لیے بہت خاص ہوگا، کیونکہ یہ ممکنہ طور پر ورلڈ کپ کوالیفائرز کا ان کا آخری ہوم میچ ہو سکتا ہے۔

یو ایس اوپن کے آخری آٹھ میں وینس ولیمز کا خواب چکنا چور

نیویارک، 3 ستمبر (یواین آئی) وینس ولیمز اور ان کی جوڑی دار لیلہ فرنانڈیز کا یو ایس اوپن کے آخری چار میں پہنچنے کا خواب اس وقت چکنا چور ہو گیا جب وہ خواتین کے ڈبلز کوارٹر فائنل میں ٹاپ سیڈ ٹیلر ٹاؤن سینڈ اور کیٹرینا سینیا کووا سے ہار گئیں۔ کناڈا کی لیلہ فرنینڈز کے ساتھ جوڑی میں کھیلنے والی ولیمز کو 57 منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں آسٹریلین اوپن چیمپئن کیٹرینا سینیا کووا اور ٹیلر ٹاؤن سینڈ کی جوڑی سے 6-1، 6-2 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ میچ کے بعد ٹاؤن سینڈ اور سینیا کووا دونوں نے ولیمز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے انہیں 'متاثر کن' اور 'لیجنڈ' قرار دیتے ہوئے کہا کہ میں اور میری بہن وینس اور سرینا کو دیکھ کر بڑے ہوئے، ہم ان جیسا بننا چاہتے تھے۔ ٹاؤن سینڈ نے کہا کہ ان کے ساتھ کورٹ کا اشتراک کرنا اعزاز کی بات ہے۔ سینیا کووا نے کہا کہ ان کے ساتھ کھیلنا میرے لیے خوش قسمتی کی بات ہے۔

جنوبی افریقہ نے خواتین کے ون ڈے ورلڈ کپ کے لیے 15 رکنی اسکواڈ کا اعلان کیا

کیپ ٹاؤن، 3 ستمبر (یواین آئی) جنوبی افریقہ نے رواں ماہ کے آخر میں ہونے والے ایک روزہ ورلڈ کپ کے لیے اعلان کردہ 15 رکنی اسکواڈ میں 17 سالہ وکٹ کیپر بلے باز کرابو میسو کو شامل کیا ہے۔ سلیکٹرز نے لورا وولوارڈ کی زیر قیادت ٹیم میں ٹاپ آرڈر بلے باز اینیک بوش اور آل راؤنڈر نادین ڈی کلرک اور اینری ڈرکسن کو بھی ٹیم میں شامل کیا ہے۔ یہ تینوں اس سے قبل ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں ٹیم کا حصہ رہ چکی ہیں۔ یہ تینوں کھلاڑی اور میسو پہلی بار ایک روزہ ورلڈ کپ میں کھیلیں گی۔ میسو نے صرف دو ون ڈے اور کل سات سینئر انٹرنیشنل میچ کھیلے ہیں، لیکن دو انڈر 19 ورلڈ کپ میں حصہ لے چکی ہیں نیز اس سال کے شروع میں اسٹین سٹی کے ساتھ جنوبی افریقہ 20 اسکولز کا ٹائٹل جیتا ہے۔ میسو ان دو کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں جو پہلی بار ورلڈ کپ میں کھیلیں گی۔ آف اسپن گیند باز آل راؤنڈر نوندومیسو شانگاسے کا یہ پہلا ون ڈے ورلڈ کپ ہے۔ ویمنز ون ڈے ورلڈ کپ کے لیے جنوبی افریقہ کا اسکواڈ درج ذیل ہے :- لورا وولوارڈٹ، اینیک بوش، تاجمین برٹس، نادین ڈی کلرک، اینیری ڈرکسن، سینالو جافتا، مارجن کپ، آیابونگا کھاکا، مسابا تا کلاس، سنی لوس، کرابو میسو، نانکلولیکو ملابا، تمی سیکھوخونے، نوندومیسو شانگاسے اور کلو ٹرایون۔

DailyAfaaqKashmir
Thursday 04 September 2025

آفاق

بین الاقوامی خبریں

8

جمعرات ۴ ستمبر ۲۰۲۵ء
بمطابق ۱۰ ربیع الاول ۱۴۴۷ھ

جنگ عظیم دوم میں جاپان پر فتح کی یادگاری تقریب، چین نے دنیا کو اصل طاقت دکھادی

چین جتنا بھی مضبوط ہوجائے کبھی توسیع پسندانہ راستہ اختیار نہیں کرے گا، شی پنگ

بیجنگ، 3 ستمبر (یو این آئی) چین نے جاپان پر فتح کی یاد میں تاریخی پریڈ منعقد کی اور اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے چین کے صدر شی جن پنگ نے کہا کہ انسانیت کو آج جنگ یا امن میں سے ایک کو چننا ہے اور ساتھ ہی حریف امریکہ کو پیغام دیا کہ تاریخ نے ثابت کیا ہے کہ چینی قوم کبھی کسی دھونس جمانے والے سے مرعوب نہیں ہوئی۔ چین نے جنگ عظیم دوم میں فتح اور جاپان کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کرنے کی 80 ویں سالگرہ پر بیجنگ میں اپنی بھرپور طاقت کا مظاہرہ کیا۔ دارالحکومت بیجنگ کے تاریخی تیانمن اسکوائر پر شاندار فوجی پریڈ منعقد کی گئی جس میں فضائیہ، بحریہ اور بری فوج سے وابستہ مرد و خواتین فوجیوں نے انتہائی چابک دستی سے

حصہ لیا اور صدر شی کو ولولہ انگیز انداز سے سلامی پیش کی۔ فوجی دستوں کے بازو اور قدم اس ہم آہنگی کے ساتھ اٹھ رہے تھے کہ یہ عمل روبوٹ بھی انجام دیں تو شاید کہیں غلطی رہ جاتی۔ چینی فوج کی اس مہارت پر ہر شخص دم بخود تھا۔ چین کے صدر، کمیونسٹ پارٹی آف چائنا کی مرکزی کمیٹی کے جنرل سیکرٹری اور مرکزی ملٹری کمیشن کے چیئرمین شی جن پنگ نے فوجی دستوں کا معائنہ کیا اور ان کا حوصلہ بڑھایا۔ اس موقع پر چین کے جدید ترین طیاروں نے فلائی پاسٹ کیا۔ پریڈ میں چین کے جدید ترین بری، بحری اور فضائی فورسز کے لیے تیار نئے ہتھیاروں کی بھی نمائش کی گئی۔ طویل فاصلے تک مار کرنے والے بین البراعظمی نیوکلیئر ہتھیار بھی شامل تھے۔ دعویٰ کیا گیا ہے کہ یہ ہتھیار دنیا میں کہیں بھی ہدف کو نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ فوجیوں کے دستوں نے چند ہی لمحوں میں ٹینکوں اور میزائل بردار فوجی گاڑیوں میں سوار ہوکر حیرت انگیز انداز سے پوزیشن لینے کا بھی مظاہرہ کیا۔ فاشزم اور جاپان کی جارحیت کیخلاف چینی عوام کی بھرپور مزاحمت کی یادگاری تقریب میں روس کے صدر ولادیمیر پوتن، شمالی کوریا کے رہنما کم جانگ ان، وزیراعظم شہباز شریف اور ایران کے صدر پزشکیان سمیت 26 ممالک کے رہنماؤں نے شرکت کی۔ اپنے خطاب میں چین کے صدر شی جن پنگ نے زور دیا کہ فوج کو ورلڈ کلاس ملٹری قوت میں تبدیل کیا جائے۔

اسرائیلی فوج کے وحشیانہ حملے جاری، ایک اور صحافی سمیت مزید 100 سے زائد فلسطینی جاں بحق

جنگ میں 21,000 بچے معذوری کا شکار، اقوام متحدہ

غزہ، 3 ستمبر (یو این آئی) غزہ میں اسرائیلی فوج کی بربریت رکنے کا نام نہیں لے رہی، تازہ حملوں کے نتیجے میں مزید 100 سے زائد فلسطینی شہید ہو گئے۔ طبی ذرائع کے مطابق منگل کی صبح سے اب تک اسرائیلی حملوں میں غزہ بھر میں کم ازکم 105 فلسطینی شہید ہوچکے ہیں۔ ان شہدا میں 32 افراد وہ بھی شامل ہیں جو وسطی اور جنوبی غزہ میں امداد کے متلاشی تھے۔ الجزیرہ کے مطابق جنوبی غزہ کے علاقے المواسی میں پانی کی تقسیم کے ایک مرکز پر

اسرائیلی ڈرون حملہ بھی کیا گیا ہے۔ جس میں کئی بچے شہید ہوئے۔ زخمیوں کو انصر اسپتال منتقل کیا گیا۔ اسرائیلی فورسز نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے حازم نعیم نامی ایک حماس رکن کو ہلاک کر دیا ہے، جس پر الزام تھا کہ وہ غزہ میں 3 اسرائیلی قیدیوں کو حراست میں رکھے ہوئے تھا۔ تاہم حماس نے اس دعوے پر تاحال کوئی ردعمل نہیں دیا۔ دوسری جانب غزہ کی وزارت صحت کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران غزہ میں بھوک اور غذائی قلت کے باعث مزید 13 فلسطینی شہید ہوگئے، جن میں 3 بچے بھی شامل ہیں۔ اس طرح جنگ کے آغاز سے اب تک غزہ میں بھوک سے اموات کی مجموعی تعداد 361 تک پہنچ گئی ہے، جن میں 130 بچے شامل ہیں۔ ادھر اسرائیل کے ریزرو فوجیوں نے غزہ میں نیتن یاہو کی جنگ کو غیر قانونی قرار دے دیا۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق 300 سے زائد فوجیوں نے ڈیوٹی پر آنے سے انکار کرتے ہوئے اسرائیلی رہنماؤں کے احتساب کا مطالبہ کیا۔ ادھر اقوام متحدہ کی کمیٹی برائے حقوق معذور افراد نے بدھ کے روز بتایا کہ 7 اکتوبر 2023 سے جاری غزہ پٹی جنگ میں اب تک غزہ میں کم از کم 21,000 بچے معذوری کا شکار ہو چکے ہیں۔ کمیٹی کے مطابق تقریباً 40,500 بچوں کو جنگ سے جڑی چوٹیں آئیں، جن میں سے زیادہ تر مستقل معذوری کا سامنا کر رہے ہیں۔ اسرائیلی فوجی کارروائیوں کے دوران دیے گئے انخلا کے احکامات سماعت یا بصارت سے محروم افراد کے لیے ناقابل رسائی تھے، جس سے ان کے لیے محفوظ انخلا ممکن نہیں تھا۔ کمیٹی نے خبردار کیا کہ ہیومینیٹیرین امداد کی فراہمی میں رکاوٹیں معذور افراد کو شدید متاثر کر رہی ہیں، جنہیں خوراک، صاف پانی اور صفائی کی سہولیات تک رسائی حاصل نہیں ہے۔

ٹیرف پر عدالتی فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ جائیں گے: ڈونلڈ ٹرمپ

واشنگٹن، 3 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ٹیرف پر عدالتی فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ جائیں گے۔ اگر ٹیرف ہٹا دیے گئے تو امریکہ غریب ملک بن سکتا ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ چین کے صدر کا پوتن اور کم جونگ ان

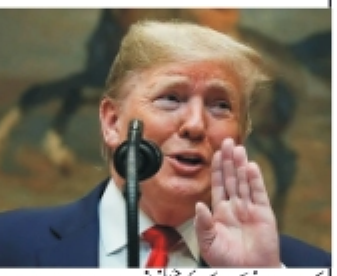

کی میزبانی کرنا کوئی چیلنج نہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ سوشل میڈیا پر میری صحت سے متعلق خبریں جعلی ہیں۔ امریکی صدر نے مزید کہا کہ شکاگو شہر میں جرائم پر قابو پانے کے لیے نیشنل گارڈ بھیجیں گے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ چین کے صدر کا پوتن اور کم جونگ ان کی میزبانی کرنا کوئی چیلنج نہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ سوشل میڈیا پر میری صحت سے متعلق خبریں جعلی ہیں۔

بیلجیم نے فلسطین کو تسلیم کرنے کے فیصلے کے بعد اسرائیل پر پابندیاں نافذ کرنے کا اعلان

اسرائیلی غیر قانونی بستیوں میں تیار کردہ اشیاء اور خدمات کی درآمد پر پابندی شامل ہیں

لزبن، 3 ستمبر (یو این آئی) بیلجیم نے غزہ میں اسرائیل کی نسل کشی کے خلاف سخت اقدامات کا اعلان کیا ہے، جن میں عمومی پابندیاں، اسلحے کی برآمدات پر وسیع

پابندی اور مقبوضہ علاقوں میں اسرائیلی غیر قانونی بستیوں میں تیار کردہ اشیاء اور خدمات کی درآمد پر پابندی شامل ہیں۔ حکام کے بیان کے مطابق محدود وزارتی کونسل کی طرف سے منظور کردہ یہ معاہدہ، اسرائیل پر دباؤ بڑھانے اور فلسطین میں جاری انسانی المیے کو حل کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔ اسرائیل کے دائیں بازو کے وزرائ، اتمار بن گویر اور بیزلیل سموٹریچ، کے ساتھ ساتھ حماس کی سیاسی اور عسکری قیادت کو بیلجیم میں ناپسندیدہ شخصیات قرار دیا جائے گا۔ ان کے نام شینگن انفارمیشن سسٹم (ایس آئی ایس) میں شامل کیے جائیں گے۔ بیلجین حکام غیر قانونی بستیوں میں رہائش پذیر شہریوں کے لیے قونصلر خدمات کو محدود کریں گے اور وہاں رہنے والے اسرائیلیوں کو طویل مدتی ویزا (ٹائپ ڈی) دینے سے انکار کے طریقے تلاش کریں گے۔ بیلجیم کے وفاقی پراسیکیوٹر کے دفتر کو بھی یہ ذمہ داری دی جائے گی کہ وہ ان بیلجیم شہریوں کے خلاف کارروائی کرے جو اسرائیل یا مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں بین الاقوامی انسانی قانون کی سنگین خلاف ورزیوں میں ملوث ہوں۔ حکومت نے اسرائیل کو اسلحے کی برآمد اور منتقلی پر موجودہ پابندی کو وسیع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

امریکہ کو بڑا دھچکہ، روس کا چین کو بڑی جوہری طاقت بننے میں بھرپور تعاون کرنے کا اعلان

ماسکو، 3 ستمبر (یو این آئی) روس نے چین کو دنیا کی بڑی جوہری طاقت بننے میں بھرپور تعاون کا اعلان کرکے امریکہ کیلیے بڑی مشکل کھڑی کردی۔ خبر رساں ایجنسی روئٹرز کی رپورٹ کے مطابق روس کی ریاستی ایٹمی کارپوریشن (روستوم) کے سربراہ نے بیجنگ میں مذاکرات کے بعد اعلان کیا ہے کہ ماسکو چین کو دنیا کے سب سے بڑے جوہری توانائی پیدا کرنے والے ملک کے طور پر امریکہ کو پیچھے چھوڑنے میں مدد کرے گا۔ واضح رہے کہ اس وقت امریکہ دنیا کے سب سے بڑے ایٹمی ری ایکٹرز کا نیٹ ورک چلاتا ہے جس میں تقریباً 97 گیگاواٹ کی نصب صلاحیت موجود ہے۔ یو ایس انرجی انفارمیشن ایڈمنسٹریشن کے مطابق چین درجنوں ری ایکٹر بنانے کیلیے کام کررہا ہے اور اپریل 2024 تک اس کے پاس 53.2 گیگا واٹ آپریٹنگ نیوکلیئر پاور ری ایکٹر کی صلاحیت تھی۔ روستوم کے سربراہ الیکسی لکاچیف نے روس کے سرکاری ٹیلی ویژن کو بتایا کہ چین کے پاس جوہری توانائی کی ترقی کیلیے منصوبے ہیں، نصب شدہ صلاحیت میں امریکہ کو پیچھے چھوڑنے کیلیے کام طے کیا گیا ہے جس کا مطلب ہے کہ 100 گیگاواٹ سے زیادہ کی صلاحیت تک پہنچنا ہے۔ سرکاری ٹیلی ویژن کی طرف سے یہ پوچھے جانے پر کہ کیا روس اس ہدف میں چین کی مدد کرے گا تو انہوں نے کہا کہ یقیناً کرے گا، ہم مدد کریں گے اور پہلے سے کر بھی رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ روس پہلے ہی چین میں چار جوہری ری ایکٹر بنانے میں مدد کر چکا ہے اور وہ مزید چار تعمیر کر رہا ہے، چین کو اپنے منصوبوں کیلیے بڑی مقدار میں یورینیم اور جوہری ایندھن کی ضرورت ہے۔ الیکسی لکاچیف نے بتایا کہ چین کو روسی ٹیکنالوجی پر مبنی بند نیوکلیئر فیول سائیکل ری ایکٹرز کی نئی نسل تیار کرنے کی ضرورت ہوگی۔

حماس کو شکست دیے بغیر جنگ ختم نہیں ہوگی: اسرائیلی آرمی چیف

غزہ شہر کی پر حملے کیلیے ہزاروں ریزروسٹ کو طلب کیا

تل ابیب، 3 ستمبر (یو این آئی) اسرائیلی آرمی چیف جنرل ایال ضمیر کا کہنا ہے کہ فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کو شکست دیے بغیر جنگ ختم نہیں ہوگی۔ ٹائمز آف اسرائیل کی رپورٹ کے مطابق وزیراعظم نیتن یاہو اور آئی ڈی ایف کے چیف آف سٹاف لیفٹیننٹ جنرل ایال ضمیر نے حماس کے خلاف کارروائیاں جاری رکھنے کا اعلان کیا۔ اسرائیل نے غزہ شہر کی پر حملے کیلیے ہزاروں ریزروسٹ کو طلب کیا ہے۔ نیتن یاہو نے کہا کہ جنگ اپنے فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہو رہی ہے لیفٹیننٹ جنرل ایال ضمیر نے فوجیوں کو بتایا کہ غزہ سٹی مہم پہلے ہی آگے بڑھ رہی ہے، اس آپریشن کو تیز اور وسیع کیا جائے گا اور یہ کہ آئی ڈی ایف حماس کی مکمل شکست سے کم کسی چیز کو قبول نہیں کرے گی۔ ایال ضمیر نے وسطی اسرائیل کے ناچ شوم بیس کے دورے کے دوران کہا کہ ہم اس وقت تک جنگ نہیں روکیں گے جب تک کہ ہم حماس کو شکست نہیں دے دیتے۔ انہوں نے ٹیکنالوجی اور لاجسٹک ڈائریکٹوریٹ کے نئے

متحرک ریزروسٹ اور اہلکاروں سے بات کی۔ انہوں نے کہا کہ حماس کو ہم سے چھپنے کی کوئی جگہ نہیں ملے گی ہم انہیں جہاں کہیں بھی تلاش کریں چاہے وہ سینئر ہوں یا جونیئر ہم ان پر ہر وقت حملہ کرتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم پہلے ہی ایسی جگہوں میں داخل ہو رہے ہیں جہاں ہم پہلے کبھی نہیں گئے تھے اور وہاں طاقت کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔

شمالی کوریا کی فوج نے کرسک علاقے کو آزاد کروانے میں مدد کی: روسی صدر

بیجنگ، 3 ستمبر (یو این آئی) چین میں روسی صدر پیوٹن اور شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ ان کی ملاقات ہوئی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اس موقع پر روسی صدر نے کہا کہ روس اور شمالی کوریا کے دوستانہ تعلقات ہیں، شمالی کوریا کی فوج نے کرسک علاقے کو آزاد کرانے میں مدد کی۔ روسی صدر نے کہا کہ شمالی کوریا کے فوجیوں نے بہادری سے مقابلہ کیا۔ روس اور شمالی کوریا ایک ساتھ جدید نازی ازم کے خلاف لڑ رہے ہیں۔ اس موقع پر کم جونگ ان نے کہا کہ ہمارے تعلقات تمام شعبوں میں ترقی کر رہے ہیں، بطور بھائی روس کی ہر ممکن مدد کرنے کو تیار ہوں۔ 2024 کے جون کے معاہدے کے تحت تعاون مضبوط ہوا ہے۔ کم جونگ ان نے مزید کہا کہ مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید مضبوط بنانے کیلیے سخت محنت کرنی چاہیے۔

غزہ کے زخمی و بیمار بچوں کو برطانیہ لانے کی تیاری

غزہ میں جاری فوجی کارروائیوں سے کچھ فائدہ حاصل نہیں ہوگا

لندن، 3 ستمبر (یو این آئی) برطانوی وزیر خارجہ ڈیوڈ لیمی نے کہا ہے کہ غزہ سے شدید بیمار اور زخمی بچوں کو علاج کے لیے والدین سمیت برطانیہ لائیں گے، جس کا پہلا

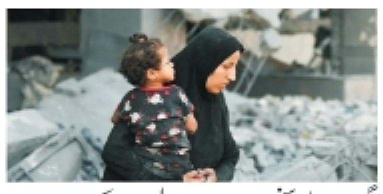

گروپ جلد پہنچنے والا ہے۔ پارلیمنٹ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈیوڈ لیمی نے اسرائیلی حکومت کی پالیسی پر شدید تنقید کرتے ہوئے غزہ میں پیدا کی گئی غذائی قلت و قحط پر تشویش کا اظہار کیا۔ برطانوی وزیر خارجہ نے کہا کہ غزہ میں کوئی قدرتی آفت نہیں ہے بلکہ یہ 21 ویں صدی کا انسانوں کے پیدا کردہ قحط ہے۔ ڈیوڈ لیمی نے مزید کہا کہ اسرائیل کی جانب سے غزہ میں امداد کی ترسیل روکنا عالمی سطح پر اس کی ساکھ کو شدید نقصان پہنچا رہا ہے خاص طور پر نوجوان نسل اسے خوفناک انداز میں دیکھ رہی ہے۔ برطانوی وزیر خارجہ نے اسرائیل کو خبردار کیا کہ غزہ میں جاری فوجی کارروائیوں سے کچھ فائدہ حاصل نہیں ہوگا البتہ یہ اقدامات صرف بحران کو طول دیں گے۔ انہوں نے فوری جنگ بندی اور یرغمالیوں کی رہائی کے معاہدے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ برطانیہ اور اس کے شراکت دار ممالک غزہ میں مزید آپریشن کی اجازت نہیں دے سکتے۔

نیویارک میں 22 ستمبر کو دو ریاستی حل کانفرنس کی مشترکہ صدارت کریں گے: ایمانول میکرون

فلسطینی حکام کو ویزا جاری نہ کرنا ناقابلِ قبول ہے

پیرس، 3 ستمبر (یو این آئی) فرانس کے صدر ایمانول میکرون نے کہا ہے کہ انہوں نے سعودی عرب کے ولی عہد سے بات کی ہے، وہ دونوں مل کر 22 ستمبر کو نیویارک میں دو ریاستی حل کانفرنس کی مشترکہ صدارت کریں گے۔ صدر ایمانول میکرون نے کہا ہے کہ امریکہ کی جانب سے فلسطینی حکام کو ویزا جاری نہ کرنا ناقابلِ قبول ہے، مطالبہ کیا ہے کہ اس فیصلے کو واپس لیا جائے اور 'میزبان ملک معاہدے' کے تحت فلسطینی نمائندگی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمارا مقصد دو ریاستی حل کے لیے وسیع ترین بین الاقوامی حمایت حاصل کرنا ہے کیونکہ یہی اسرائیلیوں اور فلسطینیوں دونوں کی جائز امنگوں کو پورا کرنے کا واحد راستہ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس مقصد کے لیے مستقل جنگ بندی، تمام یرغمالیوں کی رہائی، غزہ کے لیے بڑے پیمانے پر انسانی امداد کی فراہمی اور غزہ میں ایک استحکام مشن کی تعیناتی ضروری ہے۔ صدر میکرون نے

یہ بھی کہا کہ ہم اس بات کو بھی یقینی بنانے پر کام کر رہے ہیں کہ حماس کو غیر مسلح کر کے غزہ کی گورننس سے باہر کیا جائے، فلسطینی اتھارٹی کو اصلاحات کے ذریعے مضبوط بنایا جائے اور غزہ کی مکمل تعمیر نو کی جائے۔

ضلع کرم میں گاڑی پر فائرنگ سے 5 افراد جاں بحق

پشاور، 3 ستمبر (یو این آئی) خیبر پختونخوا کے ضلع کرم میں گاڑی پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 5 افراد جاں بحق

ہوگئے۔ پولیس کے مطابق واقعہ لوئر کرم کے علاقے میں پیش آیا، نامعلوم افراد گاڑی پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں 5 افراد جاں بحق ہوگئے۔ پولیس نے واقعے کی اطلاع ملنے کے بعد جائے وقوعہ پر پہنچ لاشیں کرڈی ایچ کیو منتقل کردیں، پولیس کے مطابق فائرنگ کے بعد نامعلوم افراد موقع سے فرار ہوگئے۔

امریکہ کا وینزویلا کے ساحل کے قریب

منشیات بردار کشتی پر حملہ، 11 افراد ہلاک

کراکس، 3 ستمبر (یو این آئی) امریکہ نے وینزویلا کے ساحل کے قریب منشیات بردار کشتی پر حملہ کر دیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق جنوبی امریکی ملک وینزویلا سے منشیات بردار کشتی روانہ ہوئی جسے امریکی فوجیوں نے نشانہ بنایا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق کشتی حملے کی وجہ سے مکمل تباہ اور کشتی میں سوار 11 منشیات فروش بھی ہلاک ہوگئے۔ اس حوالے سے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر جاری بیان میں کہا کہ منگل کو ہونے والی امریکی فوجی کارروائی میں وینزویلا کے گینگ ٹرین ڈی آراگوا کے ارکان کو نشانہ بنایا گیا، یہ جہاز بین الاقوامی پانیوں میں تھا اور امریکا کے لیے غیر قانونی منشیات لے جا رہا تھا۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ امریکی صدر نے سوشل میڈیا پر اپنی پوسٹ کے ساتھ ایک ویڈیو بھی شیئر کی جس میں ایک چھوٹی کشتی کو جلتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ دوسری جانب وینزویلا کے وزیر مواصلات نے سوشل میڈیا پر بغیر ثبوت دیے ٹرمپ کی جانب سے شیئر کی گئی ویڈیو کو مصنوعی ذہانت سے بنائی گئی ویڈیو قرار دیا۔

غزہ جانے سے روکے جانے والے

امریکی سینیٹرز نے اسرائیلی جھوٹ کا پردہ فاش کردیا

نیویارک، 3 ستمبر (یو این آئی) غزہ جانے سے روکے جانے والے امریکی سینیٹرز نے اسرائیلی جھوٹ کا پردہ فاش کردیا۔ تفصیلات کے مطابق اسرائیل نے امریکی سینیٹرز کو غزہ جانے سے روک دیا، سینیٹر کرس وین ہولن اور جیف مارکلے کو غزہ جانے نہیں دیا گیا۔ مشرق وسطی کے 8 روزہ دورے کے اختتام پر سینیٹر کرس وین ہولن اور جیف مارکلے نے کہا کہ ہم غزہ جا کر خود سب دیکھنا چاہتے تھے، لیکن اسرائیل نے ہمیں جانے نہیں دیا۔ کرس وین ولن نے کہا اگر کوئی آپ سے یہ کہہ رہا ہے کہ غزہ میں لوگ بھوک سے نہیں مر رہے تو وہ جھوٹ بول رہا ہے، ہمیں یہ سب روکنا ہوگا۔ اتوار کو قاہرہ میں کیپیٹل کرونیکل کو ایک انٹرویو میں اوریگان سے تعلق رکھنے والے ڈیموکریٹک سینیٹر جیف مرکلی نے کہا کہ انہوں نے 1978 میں بطور 21 سالہ نوجوان سیاح پہلی بار اسرائیل اور فلسطین کا دورہ کیا تھا، تب کے حالات اور آج کے حالات میں زمین آسمان کا فرق آ چکا ہے۔ واضح رہے کہ مرکلے اور میری لینڈ سے تعلق رکھنے والے ڈیموکریٹ سینیٹر کرس وین ہولن نے اگست کے آخر میں مصر اور اسرائیل کی سرحدوں پر واقع غزہ کا دورہ کیا تھا، وہ مغربی کنارے اور یروشلم بھی گئے تاکہ انٹرنیشنل امداد کی تقسیم کا مشاہدہ کرسکیں، جو غزہ میں بھوک کے شکار شہریوں تک پہنچانے کے لیے بھیجی گئی تھی۔

دنیا کی 90 فیصد آبادی کو ماحولیاتی بحران کا سامنا: ورلڈ بینک کا انکشاف

واشنگٹن، 3 ستمبر (یو این آئی) ورلڈ بینک کی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ دنیا کی 90 فیصد آبادی ماحولیاتی بحران کا سامنا کر رہی ہے۔ ڈان نیوز کی رپورٹ کے مطابق عالمی بینک کی نئی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ دنیا کی نوے فیصد آبادی یا تو انسانی سرگرمیوں سے متاثرہ زمین پر رہ رہی ہے، یا غیر صحت مند ہوا اور پانی کی قلت کا شکار ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ قدرتی نظاموں کی بحالی ممکن ہے اور اس کے بڑے فوائد حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ عالمی بینک کے مطابق کم آمدنی والے ممالک میں ہر 10 میں سے 8 افراد تینوں سہولتوں یعنی صحت مند ہوا، پانی اور زمین سے محروم ہیں۔ ریبوٹ ڈیولپمنٹ: دی اکنامکس آف اے لیوایبل پلانیٹ کے عنوان سے جاری رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جنگلات کے خاتمے سے بارش کا نظام متاثر ہوتا ہے، زمین خشک ہوجاتی

ہے اور قحط مزید سنگین ہوجاتا ہے، جس سے اربوں ڈالر کا نقصان ہوتا ہے۔ رپورٹ میں نائٹروجن کے تضاد کی بھی نشاندہی کی گئی ہے، جہاں کھادیں فصلوں کی پیداوار بڑھاتی ہیں لیکن ان کے بے تحاشا استعمال سے بعض علاقوں میں فصلیں اور ماحولیاتی نظام متاثر ہوتے ہیں۔

امریکہ نے ایران پر نئی اقتصادی پابندیاں عائد کردیں

واشنگٹن، 3 ستمبر (یو این آئی) امریکہ نے ایرانی تیل اسمگلنگ میں ملوث شپنگ نیٹ ورک پر پابندیاں عائد کردیں، جو ایرانی تیل کو عراقی تیل کے طور پر ظاہر کرکے عالمی منڈی میں فروخت کرتا تھا۔ تفصیلات کے مطابق امریکہ نے ایران پر نئی اقتصادی پابندیاں عائد کردی ہیں۔ غیر ملکی خبر ایجنسی نے بتایا کہ یہ پابندیاں ایرانی تیل کی اسمگلنگ میں ملوث شپنگ کمپنیوں اور بحری جہازوں پر لگائی گئی ہیں۔ امریکی محکمہ خزانہ کی جانب سے کہا گیا کہ عراقی نژاد ایک کاروباری شخص کی سربراہی میں سرگرم نیٹ ورک خفیہ طور پر ایرانی تیل کو عراقی تیل کے ساتھ ملا کر صرف عراقی تیل کے طور پر فروخت کرتا رہا تاکہ امریکی پابندیوں سے بچ سکے۔ امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ نے کہا ہے کہ ایران کی تیل سے حاصل ہونے والی آمدنی کو نشانہ بنا کر مزید کمزور کیا جائے گا، ایران کی یہی آمدنی امریکہ اور اس کے اتحادیوں پر حملوں میں استعمال ہوتی ہے۔ اسکاٹ بیسنٹ نے واضح کیا کہ ایرانی تیل پر مبنی آمدنی کے ذرائع ختم کرنے کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا، جبکہ ایران کی جانب سے امریکی پابندیوں سے بچنے کی تمام کوششیں ناکام بنادی جائیں گی۔ محکمہ خزانہ نے بتایا کہ اس نیٹ ورک سے منسلک کئی جہاز اور کمپنیاں پابندیوں کی زد میں آئی ہیں، ان میں دبئی کی کمپنی بابیلون نیویگیشن ڈی ایم سی سی [؟] اور اس کے زیر انتظام کئی جہاز شامل ہیں، جو خلیج عرب میں سمندر کے اندر جہاز سے جہاز منتقلی کے ذریعے ایرانی اور عراقی تیل کو ملاتے تھے۔ امریکی حکام کے مطابق لائبیریا کے پرچم بردار ٹینکرز ایڈینا، لیلیانا اور کمیلا بھی اس نیٹ ورک کے استعمال میں رہے۔

پوتن سے مایوس ہوں، چین اور روس کے قریبی تعلقات سے فکرمند نہیں: ٹرمپ

واشنگٹن، 3 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ روسی صدر ولادیمیر پوتن سے 'بہت مایوس' ہیں، ان کی انتظامیہ ایسے اقدامات کرنے کی منصوبہ بندی کر رہی ہے جن سے یوکرین کی جنگ میں اموات کو کم کیا جاسکے۔ برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق ریپبلکن رہنما نے یہ بھی کہا کہ وہ روس اور چین کے قریبی تعلقات سے فکرمند نہیں ہیں۔ ٹرمپ نے اگست کے وسط میں الاسکا میں پوتن سے ایک سربراہ ملاقات کی تھی اور بعد ازاں یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی اور یورپی و نیٹو اتحاد کے اہم رہنماؤں سے وائٹ ہاؤس میں ملاقات کی تھی۔ ان ملاقاتوں کے بعد ٹرمپ نے کہا تھا کہ وہ توقع کرتے ہیں کہ زیلنسکی اور پوتن پہلے ایک دوطرفہ ملاقات کریں گے، اس کے بعد ایک سہ فریقی ملاقات ہوگی، جس میں وہ (ٹرمپ) بھی شامل ہوں گے۔ ٹرمپ نے دی اسکاٹ جیننگز ریڈیو شو کو دیے گئے ایک انٹرویو میں کہا

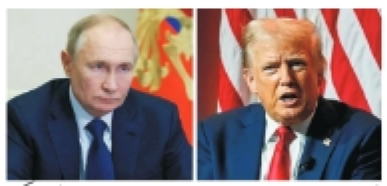

کہ 'میں صدر پوتن سے بہت مایوس ہوں، یہ میں کہہ سکتا ہوں اور ہم کچھ کرنے والے ہیں تاکہ لوگوں کو زندہ رہنے میں مدد ملے۔' ڈونلڈ ٹرمپ نے زیلنسکی سے کہا ہے کہ واشنگٹن کسی بھی معاہدے میں یوکرین کی سلامتی کی ضمانت دینے میں مدد کرے گا۔

تھائی لینڈ میں عبوری وزیراعظم کا

پارلیمنٹ کی تحلیل کے لیے شاہی فرمان پیش

بنکاک، 3 ستمبر (یو این آئی) تھائی لینڈ کے عبوری وزیراعظم پھومتھم ویچایاچائی' نے کہا ہے کہ انہوں نے قبل از وقت انتخابات کے لئے پارلیمنٹ کی تحلیل کا شاہی فرمان جمع کروادیا ہے۔ عبوری وزیراعظم پھومتھم ویچایاچائی' نے بروز بدھ جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ میں نے فوری انتخابات کے لیے پارلیمنٹ تحلیل کرنے کا شاہی فرمان جمع کروادیا ہے۔ میں نے یہ فیصلہ ملک میں بڑھتے ہوئے سیاسی عدم استحکام اور مستقل معاشی مسائل کی وجہ سے کیا ہے "۔ تھائی انکوائرر کی شائع کردہ خبر کے مطابق پھومتھم نے کہا کہ ایسے میں کہ جب عوامی پارٹی حزب اختلاف میں ہے بھومجیتھائی پارٹی کے چیئرمین انوتن چرن ویراکل کو وزیراعظم کے طور پر حمایت دینے کا فیصلہ ایک کمزور اقلیتی حکومت کا باعث بن سکتا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ایسے غیر مستحکم سیاسی ماحول اور جاری معاشی مسائل کے ساتھ، ملک کے اندر اور باہر ملکی اعتماد بحال کو کرنا ضروری ہے۔ یہ تازہ ترین اقدام اس وقت سامنے آیا جب اپوزیشن پارٹی کے لیڈر چرن ویراکل نے کہا ہے کہ انہوں نے وزیراعظم بننے کے لئے عوامی پارٹی کے ساتھ ایک معاہدہ کیا ہے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com